e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

پرشانت کشور گرفتار

پٹنہ۔ (ایوان آئی) بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے 70 ویں بی ٹی ایس امتحان کو منسوخ کرنے کی مانگ کے تعلق سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے جن سوراج کے لیڈر پرشانت کشور کو آج صبح گرفتار کرلیا گیا ہے۔ بی پی ایس سی 70 واں بی ٹی امتحان 13 دسمبر 2024 کو منعقد ہوا تھا۔ امیدواروں کے کہنا تھا کہ پٹنہ کے پاپولر امتحانی مرکز میں منعقدہ امتحان کا پیپر اسی دن لیک ہوگیا تھا۔ کمیشن نے بھی بے ضابطگیوں کو قبول کیا تھا اور پاپولر امتحانی مرکز میں دوبارہ امتحان منعقد کرنے کو کہا تھا۔ اسی دن پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ نے ایک امتحان کرتے ہوئے ایک امیدوار کو تھپڑ مار دیا تھا۔ اس کے بعد معاملہ بڑھ گیا اور امیدوار گردنی باغ میں ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد دوبارہ مظاہرین پر لاٹھی چارج ہوا اور اس معاملے نے سیاسی رنگ پکڑ لیا۔ پرشانت کشور، تیجسوی یادو، پپو یادو سمیت تمام اپوزیشن لیڈر امیدواروں کی حمایت میں سامنے آئے۔

ایئر کموڈور سرسا ہونے ایئر بیس ریپیئر ڈپو تغلق آباد کی کمان سنبھالی

نئی دہلی، 06 جنوری (ایوان آئی) ایئر کموڈور دیکی نندن سانہو نے آج ایئر فورس ایئر بیس ریپیئر ڈپو تغلق آباد کی کمان سنبھال لی۔ وہ ایئر کموڈور رشی سیٹھ کی جگہ یہ ذمہ داری سنبھال رہے ہیں۔ ایئر کموڈور سرسا کو 30 مئی 1994 کو انڈین ایئر فورس کی ایروناٹیکل انجینئرنگ برانچ میں کمیشن ملا۔ اس شعبے میں ان کا تجربہ اور مہارت قابل تعریف ہے۔ وہ ہائر فورس ٹیکنیکل کالج (اے ایف سی)، ڈیفنس سروسز اسٹاف کالج (ڈی ایس ایس سی) اور کالج آف ایئر وارفیئر سکندرآباد کے سابق طالب علم ہیں۔ وہ ہوا بازی اور گائیڈڈ میزائل سسٹم کے شعبے میں وسیع تکنیکی مہارت رکھتے ہیں۔ ایئر کموڈور سرسا ہوا نے کیریئر کے دوران کئی اہم عہدوں پر فائز رہے ہیں۔ ان میں ایئر فورس بیس کے چیف انجینئرنگ آفیسر، آپریشنل کمانڈ ہیڈ کوارٹرز اور ایئر ہیڈ کوارٹرز میں عملی کی تقرری شامل ہیں۔ انہیں قابل ذکر اور ممتاز خدمات کے لئے وششٹ سیوا میڈل سے نوازا گیا

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۹۸) لکھنؤ، بروز منگل ۷۔جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۶/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ صفحات ۸
Rs.3/- Vol- 24, Issue, 98 Tuesday, January 07 2025 Pages -8

چھتیس گڑھ: نکسلیوں کے آئی ای ڈی دھماکے میں نو فوجی شہید

کئی دیگر سنگین طور پر زخمی، چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلیوں نے سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو نشانہ بنایا، وزیر داخلہ نے دکھ کا اظہار کیا

نئی دہلی/ بیجاپور (ایجنسی) چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلیوں نے ایک بڑا حملہ کیا ہے جس میں کئی جوان شہید ہو گئے ہیں۔ آئی ای ڈی سے سیکورٹی فورسز کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا جس سے شدید نقصان پہنچایا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ نکسلیوں نے ٹرورڈ ویر آئی ای ڈی پلانٹ کیا تھا جس کی زد میں سیکیورٹی فورسز کی گاڑی آ گئی۔ اس دھماکے میں کم از کم 9 جوانوں کی شہادت کی خبریں سامنے آ رہی ہیں، جبکہ 6 سے زائد جوان سنگین طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ جوانوں کی یہ ٹیم ایک آپریشن مکمل کر کو لوٹ رہی تھی۔ موصول اطلاع کے مطابق نکسلیوں نے یہ حملہ بیجاپور ضلع کے کٹرو۔ بیدرے روڈ پر اس وقت کیا جب دنتے واڑہ نارائن پور اور بیجاپور سے جوائنٹ آپریشن پارٹی اپنا آپریشن مکمل کر واپس لوٹ رہی تھی۔ دوپہر 12.5 بجے کوفتہ علاقہ کے امبیلی گاؤں کے پاس نکسلیوں نے آئی ای ڈی دھماکہ کر سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو اڑا دیا۔ اس حادثہ کے بعد آئی جی بستر کا بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ نکسلیوں نے بیجاپور میں آئی ای ڈی دھماکہ سے سیکورٹی فورسز کی گاڑی کو اڑا دیا۔ اس حملے میں دنتے واڑہ کے 8 ڈی آر ڈی جوان اور ایک ڈرائیور سمیت 9 جوان شہید ہوئے ہیں۔ انھوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ سیکیورٹی فورسز نے اڑہ، نارائن پور اور بیجاپور کے جوائنٹ آپریشن سے لوٹ رہے تھے۔ چھتیس گڑھ اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر مِن سنگھ کا بیان بھی سامنے آچکا ہے۔ انھوں نے بیجاپور آئی ای ڈی دھماکہ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جب جب نکسلیوں کے خلاف بڑے آپریشن کیے جاتے ہیں، وہ اس طرح کی بزدلانہ حرکت کرتے ہیں۔ نکسلوم کے خلاف چھتیس گڑھ حکومت جو قدم اٹھا رہی ہے، اسے مزید تیز کرے گی۔ حکومت ڈرنے یا جھکنے والی نہیں ہے۔ ان کے خلاف سختی سے کارروائی جاری رہے گی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے چھتیس گڑھ کے بیجاپور میں نکسلیوں کے ذریعہ کئے گئے دھماکہ میں ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ کے جوانوں کی موت پر غم کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا ہے بہادر فوجیوں کے اہل خانہ کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ اس دکھ کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن ہے لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے فوجیوں کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ ہم مارچ 2026 تک ہندوستانی سرزمین سے نکسل ازم کا خاتمہ کردیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بیجاپور ضلع کے کٹرو سے بیدرے جانے والی سڑک پر سیکیورٹی فورسز کی گاڑی کو نشانہ بناتے ہوئے ایک دھماکے میں نو فوجی ہلاک ہوگئے تھے۔

ایچ ایم پی وی نے اب ہندوستان میں بھی پسارے پیر

کرونا جیسے چینی وائرس کے ہندوستان میں 6 کیسز، کرناٹک-تامل ناڈو میں 2-2، بنگال اور گجرات میں ایک ایک بچہ متاثرہ

نئی دہلی۔ (ایجنسی) ایچ ایم پی وی وائرس نے چین میں قہر برپا کرنے کے بعد اب ہندوستان میں بھی پیر پسارنا شروع کر دیا ہے۔ چین سے پھیلنے والے کورونا وائرس جیسے وائرس کے چھ کیسز بھارت میں رپورٹ ہوئے ہیں۔ یہ کو احمد آباد میں ایک 2 ماہ کے بچے کو انسانی میٹابولیزم وائرس (HMPV) انفیکشن کا پتہ چلا۔ یہ بچہ راجستھان کا رہنے والا ہے اور علاج کے لیے احمد آباد پہنچا ہے۔ اس سے قبل پیر کی صبح کرناٹک میں ایک 3 ماہ کی لڑکی اور ایک 8 ماہ کا لڑکا وائرس سے متاثر پائے گئے تھے۔ دونوں بچوں کا بنگلورو کے ایک اسپتال میں معائنہ کیا گیا۔ مغربی بنگال میں ایک پانچ ماہ کے بچے میں بھی اس بیماری کی علامات پائی گئی ہیں۔ وہ ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ دوسری جانب تمل ناڈو کے چینئی میں بھی دو بچے متاثر پائے گئے ہیں۔ ان کے بارے میں ابھی زیادہ معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔ احمد آباد میں 2 ماہ کے بچے کو 15 دن قبل اس کی طبیعت خراب ہونے پر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس بچے کو سردی اور تیز بخار تھا۔ ابتدائی طور پر انہیں 5 دن وینٹی لیٹر پر بھی رکھا گیا تھا۔ تمل ناڈو میں داخل ہوئے 3 بچوں کے انفیکشن کا انکشاف ہوا ہے۔ کرناٹک میں دونوں معاملات کے بارے میں مرکزی وزارت صحت نے کہا کہ بچے معمول کے چیک اپ کے لیے اسپتال آئے تھے۔ ٹیسٹ کے بعد ان کی رپورٹ مثبت آئی۔ تاہم، کرناٹک کے محکمہ صحت نے واضح کیا کہ بچوں کے ٹمٹوں کی جانچ ایک پرائیویٹ اسپتال میں کی گئی تھی اور وہ سرکاری لیب میں ٹیسٹ نہیں کرائے گئے تھے۔ حکومت گجرات کے محکمہ صحت نے ایچ ایم پی وی وائرس پر خصوصی گائیڈ لائنس جاری کر دیے ہیں۔ ہندوستان میں اچانک ایچ ایم پی وی متاثرہ بچوں کی تعداد بڑھنے سے لوگوں میں فکر پیدا ہوگئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ احمد آباد میں جو بچے اس وائرس سے متاثر ہے۔ وہ بنیادی طور پر موڈاسا کے پاس ایک ڈاکٹر کا رہنے والا ہے۔ بچے کو احمد آباد کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال بچے کی طبیعت مستحکم ہے۔ بچے میں سردی وبخار کی علامت نظر آئے۔ بعد ازاں احمد آباد لے جایا گیا تھا۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پانڑ پڑے جانے والے بچوں کی کوئی ٹریول ہسٹری نہیں ہے۔ یعنی ان بچوں نے ملک سے باہر کا سفر نہیں کیا ہے۔ عام سردی زکام اور بخار کے بعد انھیں اسپتال لایا گیا تھا، جس کے بعد ان کا ٹیسٹ کیا گیا اور رپورٹ پازیٹو برآمد ہوئی۔ واضح رہے کہ ایچ ایم پی وی (ہیومن نیمیٹو میٹابولیزم) ایک طرح کا وائرس ہے جو سانس کی نلی میں داخل ہو کر پھیپھڑے تک پہنچتا ہے۔ کووڈ 19 کی طرح اس کی طرح کی وائرس تھا۔ دونوں وائرس کی علامتیں بھی ایک جیسی ہی ہیں۔ حالانکہ ایچ ایم پی وی وائرس عام طور سے نوزائیدہ اور چھوٹے بچوں کو متاثر کرتا ہے۔

بلوچستان: تربت میں فوجی قافلہ پر خودکش حملہ، 47 پاکستانی فوجیوں کی موت، 30 زخمی

بلوچستان۔ گزشتہ روز پاکستان میں بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے بڑے حملے کو انجام دیا۔ اس تنظیم کی فدائی یونٹ نے بلوچستان کے تربت کے پاس پاکستانی فوجی قافلہ پر حملہ کر دیا جس میں 47 پاکستانی فوجیوں کے ہلاک ہونے کی خبر ہے۔ حملے میں 30 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بی ایل اے کے ترجمان زید بلوچ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ حملہ بیسمان علاقے میں ہوا جو تربت شہر سے تقریباً 8 کلومیٹر دور ہے۔ بی ایل اے نے 13 گاڑیوں کے قافلہ کو نشانہ بنایا جو کراچی سے تربت میں فرنٹیئر کور بیڈ کوارٹر جا رہے تھے۔ حالانکہ پاکستانی انتظامیہ نے اس بات سے صاف طور پر انکار کیا تھا کہ اس حملے میں کوئی خودکش حملہ آور شامل تھا۔ وہیں بلوچستان کی آزادی کے لیے لڑائی لڑنے والے بلوچ لبریشن آرمی نے اپنے حملے کو ثابت کرنے کے لیے ایک خودکش حملہ کی تصویر بھی جاری کی ہے۔

بی ایل اے نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ حملہ اس کے خفیہ ونگ زیاب کی مدد سے کامیاب ہو پایا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "دریاب نے پختہ جانکاری حقیقت بنانے میں مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے ان پیش رفتوں پر ان ریاستوں کے لوگوں اور بھارت کے تمام شہریوں کو مبارکباد دی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز کہا کہ قومی ریلوے نیٹ ورک میں جموں وکشمیر کا انضمام ہندوستانی ریلوے کو کھڑ بھرتا اور ہموار ریلوے کے تجربے میں عالمی رہنما میں تبدیل کرنے کی طرف ایک یادگار قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اودھم پور۔سری نگر۔بارہمولہ ریلوے لنک (یو ایس بی آر ایل) پروجیکٹ ایک تاریخی کامیابی ہے جو ہندوستان کی انجینئرنگ کی مہارت کا مظہر ہے۔

جدید انجینئرنگ کے کارناموں پر روشنی ڈالتے ہوئے نریندر مودی نے کہا: ہندوستان کا پہلا کیبل اسٹیڈ ریل پل، انجی کھڈ برج، اور دریائے چناب پر تعمیر کیا ہوا مشہور آرچ پل جو دنیا کا دوسرا سب سے اونچا ریلوے پل ہے، وہ کمالات ہیں جو ملکی سطح پر لہریں اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ نئے جموں ریلوے ڈویژن سے نہ صرف جموں وکشمیر کے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا بلکہ اس کے فوائد ہماچل پردیش، پنجاب اور لداخ تک بھی پہنچیں گے۔ وزیر اعظم نے اس افتتاح کو "سب کا ساتھ۔سب کا وکاس" کے وژن کے تحت ہندوستان کی اجتماعی ترقی کی علامت قرار دیا جس میں کاشت بھارت (ترقی یافتہ ہندوستان) کے خواب میں رنگ بھر جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کاشت بھارت کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ہندوستانی ریلوے کو ترقی دینا ضروری ہے۔ ان کا کہنا تھا: گذشتہ ایک دہائی میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری، ٹیکنالوجی میں اضافہ اور مسافروں کے لیے بہتر سہولیات میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا: حکومت نے گذشتہ 10 برسوں میں 30 ہزار کلومیٹر سے زیادہ نئے ریلوے ٹریک بچھائے ہیں جو کہ سال 2014 میں صرف 35 فیصد کے نسبت سو فیصد برقی کاری کے قریب ہیں۔ انہوں نے کہا: آج نے دور کے رابطے کے لیے ایک بڑا دن ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پوری قوم مل کر آگے بڑھ رہی ہے۔ ان کا زور دے کر کہنا تھا کہ ریلوے کے نئے ڈویژن، ٹرمینل اور جدید انفیشن تنصارت، کاروبار اور روزگار کے بے مثال مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ نریندر مودی نے کہا کہ ریلوے کی ترقی سے روزگار کے لاکھوں مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

پی ایم مودی نے ریلوے کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور سنگ بنیاد رکھا

جموں وکشمیر کا قومی ریلوے نیٹ ورک میں انضمام ایک تاریخی کامیابی ہے، ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے وزیر اعظم کا خطاب

نئی دہلی۔ جموں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ریلوے کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور ان کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعظم نے نئے جموں ریلوے ڈویژن کا افتتاح کیا۔ انہوں نے ایسٹ کوسٹ ریلوے کی ریاستی ریلوے ڈیوژن عمارت کا سنگ بنیاد بھی رکھا اور تلنگانہ میں چرلاپلی ٹیرمینل اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ شری گرو گوبند سنگھ جی کی جینتی کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی تعلیمات اور زندگی ایک مضبوط اور خوشحال قوم کے وژن کو متاثر کرتی ہے۔ کیکٹوں میں بھارت کی تیز رفتار پیشرفت کی تعریف کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ سال 2025 کے آغاز سے، بھارت اپنے سینٹرل ریل نیٹ ورک کو 1000 کلومیٹر سے زیادہ تک پھیلانے کے ساتھ ہی اپنے اقدامات کو تیز کر رہا ہے۔ انہوں نے مل دہلی میٹرو پروجیکٹوں کے آغاز ساتھ ہی دہلی۔این سی آر میں متعدد بھارت ٹرین کے حالیہ افتتاح کا ذکر کیا۔ جناب مودی نے مزید کہا کہ آج کا پروگرام اس حقیقت کا ایک روشن ثبوت ہے کہ پھر ملک ایک ساتھ قدم بہ قدم آگے بڑھ رہا ہے اور جموں و کشمیر، اڈیشہ اور تلنگانہ میں شروع کئے گئے پروجیکٹ ایک تاریخی کامیابی ہیں جو مختلف خطوں کے لیے بے پناہ فوائد پیدا کریں گے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کشمیر کی کنکٹیویٹی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ ان کا اپنے خطاب میں کہنا تھا: قومی ریلوے نیٹ ورک میں جموں وکشمیر کا انضمام ہندوستانی ریلوے کو کارکردگی، رفتار اور مسافروں کے تجربے میں عالمی رہنما میں تبدیل کرنے کی طرف ایک یادگار قدم ہے۔ انہوں نے کہا: اودھم پور۔سری نگر۔بارہمولہ ریلوے لنک (یو ایس بی آر ایل) پروجیکٹ ایک تاریخی کامیابی ہے جو ہندوستان کی انجینئرنگ کی مہارت کا مظہر ہے۔ وزیر اعظم نے ان باتوں کا اظہار ویر چرچل موڈ کے ذریعے نئے جموں ریلوے ڈویژن کا افتتاح کرنے کے بعد اپنے خطاب میں کیا۔ انہوں نے اس کو جموں و کشمیر کی کنکٹیویٹی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ایک تاریخی فاخرہ بنانے میں مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے ان پیش رفتوں پر ان ریاستوں کے لوگوں اور بھارت کے تمام شہریوں کو مبارکباد دی۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ ریلوے کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کیا اور ان کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعظم نے نئے جموں ریلوے ڈویژن کا افتتاح کیا۔ انہوں نے ایسٹ کوسٹ ریلوے کی ریاستی ریلوے ڈیوژن عمارت کا سنگ بنیاد بھی رکھا اور تلنگانہ میں چرلاپلی ٹیرمینل اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ شری گرو گوبند سنگھ جی کی جینتی کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی تعلیمات اور زندگی ایک مضبوط اور خوشحال قوم کے وژن کو متاثر کرتی ہے۔ کیکٹوں میں بھارت کی تیز رفتار پیشرفت کی تعریف کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ سال 2025 کے آغاز سے، بھارت اپنے سینٹرل ریل نیٹ ورک کو 1000 کلومیٹر سے زیادہ تک پھیلانے کے ساتھ ہی اپنے اقدامات کو تیز کر رہا ہے۔ انہوں نے مل دہلی میٹرو پروجیکٹوں کے آغاز ساتھ ہی دہلی۔این سی آر میں متعدد بھارت ٹرین کے حالیہ افتتاح کا ذکر کیا۔ جناب مودی نے مزید کہا کہ آج کا پروگرام اس حقیقت کا ایک روشن ثبوت ہے کہ پھر ملک ایک ساتھ قدم بہ قدم آگے بڑھ رہا ہے اور جموں و کشمیر، اڈیشہ اور تلنگانہ میں شروع کئے گئے پروجیکٹ ایک تاریخی کامیابی ہیں جو مختلف خطوں کے لیے بے پناہ فوائد پیدا کریں گے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کشمیر کی کنکٹیویٹی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا اور جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ ان کا اپنے خطاب میں کہنا تھا: قومی ریلوے نیٹ ورک میں جموں وکشمیر کا انضمام ہندوستانی ریلوے کو کارکردگی، رفتار اور مسافروں کے تجربے میں عالمی رہنما میں تبدیل کرنے کی طرف ایک یادگار قدم ہے۔ انہوں نے کہا: اودھم پور۔سری نگر۔بارہمولہ ریلوے لنک (یو ایس بی آر ایل) پروجیکٹ ایک تاریخی کامیابی ہے جو ہندوستان کی انجینئرنگ کی مہارت کا مظہر ہے۔ وزیر اعظم نے ان باتوں کا اظہار ویر چرچل موڈ کے ذریعے نئے جموں ریلوے ڈویژن کا افتتاح کرنے کے بعد اپنے خطاب میں کیا۔ انہوں نے اس کو جموں و کشمیر کی کنکٹیویٹی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ایک تاریخی

انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی۔ (ایوان آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اقلیتی مورچہ نے مرکزی حکومت سے دارالحکومت کے مشہور انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے قومی صدر جمال صدیقی نے جمعہ کو یہاں ایک پریس میں کہا کہ جس طرح تاج محل کا نام بدل کر رگھویہ چتر رکھا گیا ہے اس طرح انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر صدیقی نے وزیر اعظم نریندر مودی کو لکھے گئے خط میں کہا: "آپ کی قیادت میں ہندوستان کے 140 کروڑ ہندوستانی بھائی بہنوں کے دلوں میں وطن سے محبت اور ہندوستانی ثقافت کے تئیں عقیدت کا ایک جذبہ ہے۔ آپ کی مدت کار میں مغل حملہ آوروں اور لٹیرے انگریزوں کے ذریعہ دیے گئے زخموں کو بھرنے کا کام ہوا ہے۔ آپ نے غلامی کے داغ کو دھویا ہے۔ اس سے پورے ملک میں خوشی کا ماحول ہے۔ انہوں نے لکھا: "آپ کی مدت کار میں مغل بادشاہ اورنگزیب کے نام پر بنی سڑک کا نام بدل کر اسے بی جے پی کے بھارت رتن اٹل بہاری واجپئی کا نام دیا گیا، اسی طرح انڈیا گیٹ پر لگی کنگ جارج پنجم کی مورتی کو ہٹا کر نیتا جی سبھاش چندر بوس کی مورتی لگائی جائے۔ جس طرح آپ نے راج پتھ کا نام کرتویہ پتھ کیا اسی طرح انڈیا گیٹ کا نام بدل کر بھارت ماتا دوار کیا جائے کی ضرورت ہے۔ مسٹر صدیقی نے لکھا کہ انڈیا گیٹ کو بھارت ماتا دوار کہا جائے گا۔ کرناٹک سنوتن پرمت ہزاروں شہید محب وطنوں کے تئیں حقیقی خراج عقیدت ہوگی۔

گرو گوبند سنگھ جی مہاراج نے متضاد قوتوں کو چیلنج کیا جو اس وقت ملک اور مذہب کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی تھیں

وزیر اعلیٰ نے گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے پرکاش اُتسو پروگرام کو خطاب کیا

لکھنؤ: ۶ جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ گرو گوبند سنگھ جی مہاراج نے ملک اور مذہب کو بچانے اور ذات۔پات کی تفریق اور چھوا۔چھوت کے تصور کو ختم کرنے کے مقصد سے خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی تھی۔ سکھ گروؤں کی قربانیوں کا ایک طویل سلسلہ ہے۔ سکھ گروؤں کا شمار ماضی ہے جن میں گرو نانک دیو جی، گرو ارجن دیو جی، گرو تیغ بہادر سنگھ جی اور گرو گوبند سنگھ جی شامل ہیں۔ گرو پرمپرا کے اس طویل سفر سے تحریک لینا چاہیے۔ گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کا پرکاش پرو ای عزم کا دن ہے۔ وزیر اعلیٰ آج یہاں ڈی اے وی ڈگری کالج میں گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے پرکاش پرو پروگرام میں اپنے خیالات کا اظہار کر رہے تھے۔ پروگرام میں وزیر اعلیٰ کو روپ اور اعزازی تمغہ پیش کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے سری گرو گرنتھ صاحب کے سامنے سر جھکایا۔ انہوں نے گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے پرکاش اُتسو پر سب کو مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرو گوبند سنگھ جی مہاراج ایک شہید باپ کے بیٹے اور شہید بیٹوں کے باپ تھے۔ 26 دسمبر 2024 کو ویر بال دیوس کے ذریعے ملک نے گرو گوبند سنگھ جی مہاراج کے چار صاحبزادوں بابا اجیت سنگھ، بابا جُجھار سنگھ، بابا زور آور سنگھ اور بابا فتح سنگھ کی شہادت کو خراج عقیدت ظاہر کی اور ان کی یادوں کو تازہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرو تیغ بہادر سنگھ جی مہاراج نے ملک اور مذہب کے لیے اپنی قربانی دی۔ اس وقت گرو گوبند سنگھ جی مہاراج نے گرو تیغ بہادر سنگھ جی کی شہادت کی تحریک دی تھی۔ گرو گوبند سنگھ جی نے اپنے والد سے کہا کہ ملک اور مذہب میں بحران ہے۔ اگر کوئی عظیم شخص قربان ہو جائے تو یہی بدمعاش بے نقاب ہوں گے اور ملک ان کے خلاف کھڑا ہوگا۔ گرو گوبند سنگھ جی نے گرو تیغ بہادر سنگھ جی سے کہا کہ اس عظیم قربانی کے لیے ان سے زیادہ موزوں کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ گرو تیغ بہادر سنگھ جی نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے ہندوستان کی شان کشمیر کو بچا لیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گرو گوبند سنگھ مہاراج کے دو چھوٹے صاحبزادوں بابا زور آور سنگھ اور بابا فتح سنگھ پر برخدار نہ اسلام قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالا لیکن دونوں صاحبزادوں نے انکار کر دیا۔ پھر انہے زندہ دیواروں میں چھپنے دیا گیا۔ چھوٹو کی لڑائی میں دونوں بڑے صاحبزادے بابا اجیت سنگھ اور بابا جُجھار سنگھ نے جام شہادت نوش کیا۔ اس غم میں ماتا گجری نے اپنی جان قربان کر دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان تمام حالات میں آگے بڑھتے ہوئے گرو گوبند سنگھ جی مہاراج نے صرف ایک بات کہی: بچار موئے تو کیا ہوا؟ حیثیت کئی ہزار مطلب۔ کیا ہوا اگر چار مر گئے، ہزاروں بچ گئے۔ یہ منتر آج بھی پورے ہندوستان کو ایک نئی تحریک دیتا ہے۔ اس گرو روایت کے تئیں عقیدت کا احساس ہمیں نئی زندگی اور تحریک دیتا ہے اور نئی توانائی بخشتا ہے۔ انہوں نے ان متضاد قوتوں کو چیلنج کیا جو اس وقت ملک اور مذہب کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی تھیں۔

بدھوڑی نے پرینکا کے بعد اب آتشی کو لے کر دیا متنازعہ بیان

رمیش بدھوڑی کے بیان پر جذباتی ہوئیں وزیر اعلیٰ آتشی، پریس کانفرنس میں چھلکے آنسو

نئی دہلی: دہلی اسمبلی انتخابات سے پہلے بی جے پی کے سابق ایم پی رمیش بدھوڑی کے متنازعہ بیان نے سیاسی ماحول کو گرما دیا ہے۔ بدھوڑی نے پرینکا گاندھی کے خلاف بیان دیا تھا جس کے بعد انہوں نے دہلی کے وزیر اعلیٰ آتشی اور عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ پر بھی متنازعہ تبصرہ کیا۔ اس طرح کے بیانات نے انتخابی ماحول کو مزید گرما دیا ہے۔ دہلی میں ایک ریلی کے دوران رمیش بدھوڑی نے کہا کہ آتشی نے باپ بدل لیا ہے۔ پہلے وہ مارلینا تھیں، اب سنگھ ہو گئی ہیں۔ اس بیان نے نہ صرف سیاسی تنازعہ کو جنم دیا بلکہ یہ بھی دکھا دیا کہ کس طرح بدھوڑی اپنی انتخابی حکمت عملی میں ذاتی حملوں کو شامل کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے سنجے سنگھ کو 'نیکیا' کہا جو ان کے حملے کی ایک اور مثال ہے۔ بتا دیں کہ اتوار کو بدھوڑی نے پرینکا گاندھی کے بارے میں بھی ایک متنازعہ بیان دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ وہ پرینکا گاندھی کے گال جیسی چکنی سڑک بنائیں گے۔ اس تبصرے نے سیاسی حلقوں میں ایک طوفان برپا کر دیا۔ اس کے بعد بدھوڑی نے اپنے بیان پر بھی وضاحت کی، جس میں انہوں نے کہا کہ اگر ان کے الفاظ سے کسی کو تکلیف پہنچی ہے تو وہ اس پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ رمیش بدھوڑی کے علاوہ بی جے پی ممبر پارلیمنٹ راموبر سنگھ بدھوڑی نے بھی عام آدمی پارٹی کے لیڈر ارودھ کجریوال اور وزیر اعلیٰ آتشی پر سنگین الزامات لگائے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کو غوری، غزنی، مغل شاہ، تیمور لنگ اور انگریزوں نے بھی لوٹا، اسی طرح کیجریوال اور آتشی نے 10 سال میں لوٹا۔ یہ بیان انتخابی ماحول کو مزید گرمانے کا کام بھی کر رہا ہے۔

کسان تحریک کیس میں کچھ مثبت ہونے کی امید: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔ (ایوان آئی) سپریم کورٹ نے ایک ماہ سے زائد عرصے سے بھوک ہڑتال پر بیٹھے کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈیوال کو طبی امداد دینے کے معاملے میں متعلقہ کمیٹی کے اراکین کے ان سے ملنے کر بات چیت کرنے کی تجویز کے بعد آج تین عدالت کی درخواست پر 10 جنوری تک سماعت ملتوی کر دی۔ جسٹس سوریہ کانت اور این کے سنگھ کی بنچ نے پنجاب حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل کی طرف سے کمیٹی کے اراکین اور کسان رہنماؤں کے درمیان ہونے والی ملاقات کے بارے میں بتانے کے لیے دو ہفتے ملتوی کرتے ہوئے زبانی طور پر کہا: "ہمیں امید ہے کہ اس سے کچھ مثبت باہر آئے گا۔" بنچ کے سامنے سینئر وکیل نے آج مظاہرین اور اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کے سربراہ (سپریم کورٹ کی طرف سے تشکیل دی گئی)، ریٹائرڈ جسٹس نواب سنگھ کے ساتھ اپنی ملاقات کے بارے میں بتایا۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے 10 جنوری کو معاملے پر غور کرنے سے پہلے کمیٹی اور دیگر کورٹ کے ساتھ کام کرنے کو کہا۔ مسٹر ڈیوال 26 نومبر سے پنجاب ہریانہ کی کھنوری سرحد پر غیر معینہ مدت کے لیے بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں۔

الشرق الاوسط کا دعویٰ: حسن نصر اللہ کو قتل کرنے کا فیصلہ اسرائیل نے 2006 میں ہی کرلیا تھا

غزہ (ایجنسی)۔ اسرائیل بھاری کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے حزب اللہ سربراہ حسن نصر اللہ کے حوالے سے نئی رپورٹس سامنے آرہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق سیکرٹری جنرل حزب اللہ کے بارے میں اسرائیلی انٹیلی جنس کو کئی روز پہلے سے درست اطلاعات ملی تھیں کہ حسن نصر اللہ کہاں اور کب ہوتے ہیں یا ہو سکتے ہیں۔ الشرق الاوسط میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق حزب اللہ کے سربراہ کو قتل کرنے کے لیے 14 مقامات پر بھاری کی گئی اس بھاری میں سب جگہوں کو نشانہ بنایا گیا جن میں حسن نصر اللہ کے داخل ہونے کی اطلاع تھی۔ بھاری کرتے ہوئے دو تھام مکمل رہنے تھی ہوف بنائے گئے جو ان عمارات سے بچ نکلنے کی صورت کام کر سکتے تھے کو یا بھاری کے ذریعے مکمل نا کہ بندی بھی کر دی گئی تھی۔ اسی طرح بھاری کے بعد ریسکیو آپریشن کا امکان ختم کرنے کے لیے اس بھاری کو مسلسل جاری رکھا گیا بعد کئی دن تک کی گئی۔ واضح رہے اسرائیلی فوج کی غزہ میں یہی نا کہ بندی کا مقصد بھی ایک تو فلسطینیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہلاک کرنے کے لیے بھاری سے تاریخ حاصل کرنا ہوتے ہیں دوسرا ریسکیو کے لیے آنے والی ٹیموں کا راستہ روکنا بھی ہوتا ہے تاکہ فلسطینی شہری تڑپ تڑپ کر مرتے رہیں اور مرنے میں کوئی شبہ نہ رہ جائے۔ یہی سٹرٹیجی یہاں اختیار کرتے ہوئے جنوبی بیروت پر بھاری کی گئی۔ الشرق الاوسط کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی سیکیورٹی ادارے یہ تصدیق کرتے ہیں کہ اسرائیل نے 2006 میں ہی حسن نصر اللہ کو قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ اس مقصد کے لیے اسرائیل کے انٹیلی جنس اور سیکیورٹی ادارے مسلسل کوشاں رہے تاہم پیشہ ایسا اسرائیل کی سیاسی قیادت نے کرنا تھا کہ حسن نصر اللہ کو نشانہ بنانے کا بہترین اور مناسب ترین وقت کون سا ہوگا۔ سات اکتوبر کے بعد اسرائیلی قیادت نے حتمی طور پر فیصلہ کر لیا کہ اب حزب اللہ کے سربراہ کا قتل بھی ممکن بنا لینا ہے۔ اس مقصد کے لیے اسرائیلی سیکیورٹی اداروں نے حسن نصر اللہ اور حزب اللہ کو یہ بھرکہ دینے کی سٹرٹیجی اپنائی کہ اسرائیل کی صورت سرحدی کشیدگی کو بڑھانا نہیں چاہے گا۔ حسن نصر اللہ اسرائیل کے اس دھوکے میں آگئے اور انہوں نے اپنی سیکیورٹی کو زیادہ سخت نہیں کیا۔ پچھلے سال 16 اکتوبر کو اسرائیل نے اپنی حکمت عملی اس وقت تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا کہ اب حسن نصر اللہ کو قتل کر دیا جائے گا۔ اسرائیلی ذرائع کے مطابق یہ فیصلہ اس وقت کیا گیا جب امریکی ثالثہ خصوصی پابس ہو گئے اور حزب اللہ نے یقین یا یکا یہ مطالبہ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا کہ وہ اس کی حمایت سے باز آجائے۔ اسرائیل کی جنگی کابینہ نے 17 اکتوبر کو لبنان پر بڑے حملے کی منظوری دی۔ یہ بڑا حملہ بیروت کو دھاکوں سے اڑانے کا فیصلہ تھا۔ حسن نصر اللہ نے 19 ستمبر کو ایک تقریر میں اعلان کیا کہ جب تک غزہ میں اسرائیل جنگ نہیں روکتا اسے سرحد پر نشانہ بنایا جائے گا۔ اسرائیل نے

امن معاہدے کے نکات: 34 یرغمالیوں کی رہائی

حماس لیڈر جان کی سلامتی کے عوض غزہ چھوڑنے پر راضی

حماس اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات پر تنازع

غزہ، 06 جنوری (ایوان آئی) امریکی اور عرب ثالث اس وقت غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں حماس کے ایک عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا کہ حماس نے اسرائیل کی طرف سے پیش کی گئی 34 یرغمالیوں کی ایک فہرست پر اتفاق کر لیا ہے تاکہ ممکنہ جنگ بندی معاہدے کے حصے کے طور پر ان یرغمالیوں کا فلسطینی قیدیوں کے بدلے تبادلہ کیا جا سکے۔ حماس کے عہدیدار نے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یہ بھی بتایا کہ کوئی بھی معاہدہ غزہ سے اسرائیلی انخلا اور مستقل جنگ بندی کے معاہدے پر پہنچنے سے مشروط ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی مذاکراتی وفد کے ذرائع نے بتایا ہے کہ غزہ معاہدے کے حوالے سے تمام بقایا نکات کے حل موجود ہیں۔ سیاسی سطح سے فیصلے کا انتظار ہے۔ اس ظاہر ہوتا ہے کہ معاہدہ ہو ہی جائے گا اور تقریباً دو تین ماہ تک جاری رہے گا۔ اسرائیلی وفد کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اس معاہدے میں حماس کے رہنماؤں کو اندرون اور بیرون ملک

نشانہ بنانے سے استثنیٰ دینے کی شرط بھی گئی ہے جس کے بدلے میں وہ رہا ہونے والے یرغمالیوں کی پٹی چھوڑ دیں گے۔ اس کے بعد عرب اور بیرونی ممالک کے ساتھ مل کر ایک آزاد فلسطینی ادارے کو اقتدار سونپ دیا جائے گا۔ اسرائیلی ذرائع نے مزید کہا کہ غزہ کی پٹی میں بین الاقوامی افواج کو اسی طرح تعینات کیا جا سکتا ہے جیسا کہ جنوبی لبنان میں یونی فل تعینات ہے۔ ذرائع نے مندرجہ ذیل کہا کہ ممکنہ معاہدے کی تمام شقوں کے ساتھ اس کے نفاذ کی سرپرستی کرے گا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب فلسطینی طبی ماہرین نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں اتوار کو غزہ کی پٹی میں دو الگ الگ حملوں میں کم از کم 9 فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس ہفتے کے آخر میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 97 ہو گئی۔

حماس اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات پر تنازع عمل رہا ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق فلسطینی گروپ حماس نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ اس نے معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر اسرائیل حکام کی جانب سے پیش کردہ 34 یرغمالیوں کی فہرست کی منظوری دے دی ہے، اسرائیل نے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی فوج کی بمباری کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں رفح میں کم از کم 4 اور بریج میں مزید 3 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، یہ شہادتیں 3 روز سے جاری شدید بمباری کے بعد ہوئی ہیں، جس میں تقریباً 200 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا حتمی معاہدہ کے کتنے قریب پہنچ چکے ہیں۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب فلسطینی طبی ماہرین نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں اتوار کو غزہ کی پٹی میں دو الگ الگ حملوں میں کم از کم 9 فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس ہفتے کے آخر میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 97 ہو گئی۔

حماس اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات پر تنازع عمل رہا ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق فلسطینی گروپ حماس نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ اس نے معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر اسرائیل حکام کی جانب سے پیش کردہ 34 یرغمالیوں کی فہرست کی منظوری دے دی ہے، اسرائیل نے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی فوج کی بمباری کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں رفح میں کم از کم 4 اور بریج میں مزید 3 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، یہ شہادتیں 3 روز سے جاری شدید بمباری کے بعد ہوئی ہیں، جس میں تقریباً 200 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا غزہ کی پٹی میں آٹھواں فلسطینی بچہ سردی سے ٹھٹھر کر 'ہائپوتھرمیا' کی وجہ سے شہید ہو گیا ہے، جہاں اسرائیل کی جانب سے انسانی امداد کے داخلے پر پابندی کے باعث خاندان سخت سردی کا سامنا کر رہے ہیں۔ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 45 ہزار 805 فلسطینی شہید اور ایک 9 ہزار 64 فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں، اس دوران حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنایا جا چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے غزہ کے ہسپتالوں پر اسرائیلی حملوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ ہم رپورٹ کر رہے ہیں، اسرائیلی افواج غزہ کو پانی میں طبی تحصیلات پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، حملوں پر دنیا بھر سے پرتشدد کا نظر انداز کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل نے جمعے کو اسرائیلی حملوں پر ایک اجلاس طلب کیا ہے۔

شیخ حسینہ واجد کا دوسری مرتبہ وارنٹ گرفتاری جاری

ڈھاکہ (ایجنسی) بنگلہ دیش کی عدالت نے جلاوطنی اختیار کرنے والی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کی گرفتاری کے وارنٹ دوسری بار جاری کر دیے ہیں۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق بنگلہ دیش کے چیف پراسیکیوٹر تاج الاسلام نے منگل کو کہا کہ اس بار جبری گمشدگیوں کے میئر کردار کے حوالے سے وارنٹ جاری کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل بھی حکومت کی جانب سے 77 سالہ حسینہ واجد کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے جا چکے ہیں، جن میں ان پر انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات لگائے گئے تھے۔ شیخ حسینہ واجد کی حکومت کا تختہ گزشتہ ماہ چلنے والی طلبہ کی ایک احتجاجی تحریک کے نتیجے میں الٹ دیا گیا تھا اور وہ بھارتی اتحادی ملک میں فرار ہو گئی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق 15 سال پر مشتمل ان کی دور حکومت میں بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن میں بڑے پیمانے پر سیاسی مخالفین کی گرفتاریاں اور ماورائے عدالت قتل بھی شامل ہیں۔ انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے مقامی خفیہ پراسیکیوٹر تاج الاسلام کا کہنا ہے کہ دوسری بار جاری ہونے والے وارنٹس ان کے دور میں ہونے والی جبری گمشدگیوں سے متعلق ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بنگلہ دیش کے سیکورٹی حکام نے 500 سے زائد افراد کو مبینہ طور پر اغوا کیا تھا جن میں سے بچوں کو سرسوں تک خفیہ مقامات پر رکھا گیا۔ حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد متاثرین ان کے ساتھ ہونے والے مبینہ مظالم کی داستانوں کے ساتھ سامنے آنا شروع ہوئے۔ تاج الاسلام نے صحافیوں کو بتایا کہ عدالت نے شیخ حسینہ واجد اور 11 دوسرے افراد کے خلاف وارنٹ جاری کیے ہیں جن میں ان کے فوجی مشیر کے علاوہ، فوجی حکام اور قانون نافذ کرنے والے دوسرے اداروں کے حکام بھی شامل ہیں۔ بنگلہ دیش حکومت کی جانب سے دسمبر میں بھارت سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ شیخ حسینہ واجد کو واپس بھیجا جائے تاکہ وہ مقدمات کا سامنا کریں، تاہم انڈیا نے اس کا جواب نہیں دیا تھا۔ تاج الاسلام کا کہنا تھا کہ "کورٹ مقدمہ کی کارروائی آگے بڑھانا چاہتی ہے۔ ان کے مطابق تمام تفتیش بتانا چاہتے ہیں کہ مقدمے کی کارروائی جلد از جلد منطقی تک پہنچ گئی ہے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم قانون توڑیں گے یا مقدمے کے لیے ضروری قانونی عمل کے بغیر فیصلہ مسلط کریں گے۔" حسینہ واجد کی حکومت ختم ہونے کے بعد ان کے درجنوں ساتھیوں کو سزا سنائی جا چکی ہے، جن پر الزام ہے کہ وہ حکومت کے خلاف اٹھنے والی شورش کے دوران اس پولیس کریک ڈاؤن میں ملوث تھے جس کے نتیجے میں 700 افراد ہلاک ہوئے

روس میں عمارت میں آگ لگنے سے آٹھ افراد کی موت

ماسکو، 6 جنوری (ایوان آئی) روس کے مغربی کیروف علاقے میں لکڑی کے اپارٹمنٹ کی عمارت میں آگ لگنے سے آٹھ افراد کی موت ہو گئی ہے۔ روسی وزارت برائے ہنگامی حالات (ای ایم ای آر کام) نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ آگ اسکوے تقریباً ایک ہزار کلومیٹر شمال مشرق میں کیمیز نامی گاؤں میں لگی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سات افراد ہلاک ہوئے اور آٹھویں لاش ملبہ صاف کرنے کے عمل کے دوران ملی۔ ای ایم ای آر کام کی ٹیمیں آگ لگنے کی وجہ کی جانچ کر رہی ہیں۔ کیروف کے گورنر الیگزینڈر سوکولوف نے کہا کہ اس عمارت 11 لوگ رہائش پذیر تھے۔

امن معاہدے کے نکات: 34 یرغمالیوں کی رہائی

حماس اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات پر تنازع

غزہ، 06 جنوری (ایوان آئی) امریکی اور عرب ثالث اس وقت غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں حماس کے ایک عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا کہ حماس نے اسرائیل کی طرف سے پیش کی گئی 34 یرغمالیوں کی ایک فہرست پر اتفاق کر لیا ہے تاکہ ممکنہ جنگ بندی معاہدے کے حصے کے طور پر ان یرغمالیوں کا فلسطینی قیدیوں کے بدلے تبادلہ کیا جا سکے۔ حماس کے عہدیدار نے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر یہ بھی بتایا کہ کوئی بھی معاہدہ غزہ سے اسرائیلی انخلا اور مستقل جنگ بندی کے معاہدے پر پہنچنے سے مشروط ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی مذاکراتی وفد کے ذرائع نے بتایا ہے کہ غزہ معاہدے کے حوالے سے تمام بقایا نکات کے حل موجود ہیں۔ سیاسی سطح سے فیصلے کا انتظار ہے۔ اس ظاہر ہوتا ہے کہ معاہدہ ہو ہی جائے گا اور تقریباً دو تین ماہ تک جاری رہے گا۔ اسرائیلی وفد کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ اس معاہدے میں حماس کے رہنماؤں کو اندرون اور بیرون ملک

نشانہ بنانے سے استثنیٰ دینے کی شرط بھی گئی ہے جس کے بدلے میں وہ رہا ہونے والے یرغمالیوں کی پٹی چھوڑ دیں گے۔ اس کے بعد عرب اور بیرونی ممالک کے ساتھ مل کر ایک آزاد فلسطینی ادارے کو اقتدار سونپ دیا جائے گا۔ اسرائیلی ذرائع نے مزید کہا کہ غزہ کی پٹی میں بین الاقوامی افواج کو اسی طرح تعینات کیا جا سکتا ہے جیسا کہ جنوبی لبنان میں یونی فل تعینات ہے۔ ذرائع نے مندرجہ ذیل کہا کہ ممکنہ معاہدے کی تمام شقوں کے ساتھ اس کے نفاذ کی سرپرستی کرے گا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششیں ناکام ہو گئی ہیں۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب فلسطینی طبی ماہرین نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں اتوار کو غزہ کی پٹی میں دو الگ الگ حملوں میں کم از کم 9 فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اس ہفتے کے آخر میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 97 ہو گئی۔

حماس اور اسرائیل کے درمیان ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی تفصیلات پر تنازع عمل رہا ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق فلسطینی گروپ حماس نے خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ اس نے معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر اسرائیل حکام کی جانب سے پیش کردہ 34 یرغمالیوں کی فہرست کی منظوری دے دی ہے، اسرائیل نے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ غزہ پر اسرائیلی فوج کی بمباری کا سلسلہ جاری ہے، جس کے نتیجے میں رفح میں کم از کم 4 اور بریج میں مزید 3 فلسطینی شہید ہو گئے ہیں، یہ شہادتیں 3 روز سے جاری شدید بمباری کے بعد ہوئی ہیں، جس میں تقریباً 200 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ دریں اثنا غزہ کی پٹی میں آٹھواں فلسطینی بچہ سردی سے ٹھٹھر کر 'ہائپوتھرمیا' کی وجہ سے شہید ہو گیا ہے، جہاں اسرائیل کی جانب سے انسانی امداد کے داخلے پر پابندی کے باعث خاندان سخت سردی کا سامنا کر رہے ہیں۔ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 45 ہزار 805 فلسطینی شہید اور ایک 9 ہزار 64 فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں، اس دوران حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنایا جا چکا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ نے غزہ کے ہسپتالوں پر اسرائیلی حملوں کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ ہم رپورٹ کر رہے ہیں، اسرائیلی افواج غزہ کو پانی میں طبی تحصیلات پر حملوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، حملوں پر دنیا بھر سے پرتشدد کا نظر انداز کر رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل نے جمعے کو اسرائیلی حملوں پر ایک اجلاس طلب کیا ہے۔

کینیڈا: ٹروڈو اسی ہفتے استعفے کا اعلان کر سکتے ہیں، رپورٹ

اٹاوہ (ایجنسی)۔ کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اس ہفتے اپنے استعفیٰ کا اعلان کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں اپنی لبرل پارٹی کے اندر بڑھتے ہوئے اختلافات کا سامنا ہے۔ کینیڈا کے اخباروں گلوب اینڈ میل نے حکمراں جماعت کے اندرونی معاملات سے واقف تین گمنام ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے اتوار کو کہا کہ وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اپنے استعفیٰ کا پیر کو اعلان کر سکتے ہیں۔ گلوب کے ذرائع کے مطابق، یہ اعلان ممکنہ طور پر بدھ کو ہونی لبرل پارٹی کے کاکس کے سامنے آئے گا۔ گلوب نے تاہم کہا کہ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا ٹروڈو نئے رہنما کے انتخاب تک وزیر اعظم رہیں گے جب کہ پارٹی نئی قیادت کی تلاش میں ہے۔ کینیڈین وزیر اعظم کے دفتر نے اس معاملے پر تبصرہ کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔ حالیہ مہینوں میں ٹروڈو کی مقبولیت میں کمی آئی ہے، ان کی حکومت عدم اعتماد کے ووٹوں اور تادیبی کی جانب سے استعفیٰ کا مطالبہ کے درمیان کسی طرح بچ گئی۔ اگر ٹروڈو مستعفی ہو جاتے ہیں تو لبرل پارٹی اپنے رہنما کا نام پیش کریں گے۔ ٹروڈو پر جب سے استعفیٰ دینے کے لیے دباؤ بڑھ رہا ہے جب وزیر خزانہ کرسٹیا فری لینڈ نے پالیسی اختلافات پر استعفیٰ دے دیا۔ اگر ٹروڈو مستعفی ہو جاتے ہیں تو ایک نئی مستقل حکومت قائم کرنے کے لیے فوری انتخابات کے مطالبات کیے جائیں گے، جو اگلے چار سالوں کے لیے منتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کیا تھا۔ یہ لڑائی 10 جنوری 1982 کو شامی اور اسرائیلی افواج کے درمیان ہوئی تھی۔ کوہن کی پھانسی کے بعد یہ قیاس لگایا گیا تھا کہ شامی انٹیلیجنس نے تدفین کی جگہ کو کئی بار تبدیل کیا تھا، اور اس کی قبر خاص کرنے کی اسرائیلی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے اسے کئی سالوں میں مختلف مقامات پر دفن کیا گیا تھا۔ اسرائیلی ذرائع کا خیال ہے کہ کوہن کی قبر تلاش کرنے کے لیے شام کے سابق صدر بشار الاسد کے خاندان کے افراد کی قربانیوں کی ضرورت ہوگی۔ ہے ایلی کوہن کی اہلیہ نادیہ کوہن نے ایک انٹرویو میں کہا کہ "60 دیس سال شام میں داخل ہو گئے ہیں، جب ایلی کو شام میں دفن کیا گیا، میں نے اپنی زندگی تنہا گزاری اور مجھے لگتا ہے کہ اس کے بعد بھی میں اکیلی رہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب سے شام کے ساتھ بات چیت ہوتی ہے اور امید ہوتی ہے لیکن پابندی ہوتی ہے۔ انہوں نے موساد کے سربراہ ڈیوڈ بارنیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ڈیوڈ بارنیا نے مجھے بتایا کہ شاید وہ اتنا نہیں ملیں گے۔

اسرائیل 60 سال سے تلاش کر رہا ہے

موساد کے جاسوس کوہن کا پیچھا ہے پردی گئی تھی پھانسی

تل ابیب (ایجنسی)۔ اسرائیل ہمیشہ دنیا بھر میں کارروائیاں انجام دینے کے لیے اپنے جاسوسوں کا استعمال کرتا ہے اور ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔ اگر جاسوس کسی مشکل میں پھنس جائیں تو انہیں واپس لانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے چاہے وہ زندہ ہوں یا مردہ۔ اس پالیسی کے تحت اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کے ایک جاسوس کی ہلاکت کے 60 سال بعد بھی اسرائیل شام سے اس کی باقیات واپس لانے کی کوشش میں جٹا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق اسرائیلی حکومت نے شام کے سابق صدر بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد جاسوس ایلی کوہن کی باقیات کو تلاش کرنے اور واپس لانے کے لیے ایک نئے سرے سے شامی اور غیر ملکی حکام سے رابطہ کیا ہے۔ 60 سال قبل موساد کے ایجنٹ کوہن نے شام کے ایک مبینہ تجارتی کال میں تعلیمات کی شناخت کے تحت شام میں رہائش کی تھی اور ایک بلاٹرینٹ ورک بنانے میں کامیاب ہوا تھا۔ گرفتاری سے قبل اس نے شام کے اعلیٰ سیاسی اور عسکری حکام کے ساتھ تعلقات استوار کیے تھے۔ لیکن اس کی جاسوسی کارروائیوں چھپ نہیں سکیں اور وہ گرفتار کر لیا گیا۔ ایلی کوہن کو 18 مئی 1965 کو دمشق کے مرجہ اسکوائر میں پھانسی دی گئی تھی۔ جب سے شامی حکام نے اس کی قبر کے مقام کو خفیہ رکھا ہوا ہے۔ حالانکہ اس وقت سے مبینہ طور پر شام نے اپنے جاسوس ایلی کوہن کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کی اور عرب قیدیوں کے ساتھ تبادلے کی تجویز بھی پیش کی لیکن شام نے شامی کو تسلیم کو مسترد کر دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیل مبینہ طور پر شام میں اپنے گروہوں کے ساتھ رابطے قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے جنہوں نے 1982 میں لبنان پر حملے کے دوران ریاض میں سلطان یعقوب کی لڑائی کے دوران لاپتہ ہونے والے تین فوجیوں میں سے ایک کی لاش تلاش کرنے کے لیے فلسطینی جنگجوؤں کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ یہ لڑائی 1982 کو شامی اور اسرائیلی افواج کے درمیان ہوئی تھی۔ کوہن کی پھانسی کے بعد یہ قیاس لگایا گیا تھا کہ شامی انٹیلیجنس نے تدفین کی جگہ کو کئی بار تبدیل کیا تھا، اور اس کی قبر خاص کرنے کی اسرائیلی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے اسے کئی سالوں میں مختلف مقامات پر دفن کیا گیا تھا۔ اسرائیلی ذرائع کا خیال ہے کہ کوہن کی قبر تلاش کرنے کے لیے شام کے سابق صدر بشار الاسد کے خاندان کے افراد کی قربانیوں کی ضرورت ہوگی۔ ہے ایلی کوہن کی اہلیہ نادیہ کوہن نے ایک انٹرویو میں کہا کہ "60 دیس سال شام میں داخل ہو گئے ہیں، جب ایلی کو شام میں دفن کیا گیا، میں نے اپنی زندگی تنہا گزاری اور مجھے لگتا ہے کہ اس کے بعد بھی میں اکیلی رہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جب سے شام کے ساتھ بات چیت ہوتی ہے اور امید ہوتی ہے لیکن پابندی ہوتی ہے۔ انہوں نے موساد کے سربراہ ڈیوڈ بارنیا کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ڈیوڈ بارنیا نے مجھے بتایا کہ شاید وہ اتنا نہیں ملیں گے۔

ترکیہ اور اردن کے اعلیٰ سطحی حکام کی انقرہ میں سہ مقامی ملاقات

استنبول 06 جنوری (ایوان آئی) ترکیہ اور اردن کے اعلیٰ سطحی حکام آج انقرہ میں سہ مقامی ملاقات کریں گے۔ ترکیہ اور اردن کے اعلیٰ سطحی حکام آج ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ میں سہ مقامی ملاقات کریں گے۔ سفارتی ذرائع سے موصول معلومات کے مطابق اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفدی، مسلح افواج کے سربراہ میجر جنرل یوسف الحنتی اور اردن خفیہ ایجنسی کے سربراہ میجر جنرل احمد حسنی آج انقرہ کے دورے پر تشریف لا رہے ہیں۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ حقان فیدان، وزیر دفاع یاشار گلر اور قومی خفیہ ایجنسی ایم آئی ٹی کے سربراہ ابراہیم قالن اردن کے وفد سے سہ مقامی ملاقات کریں گے توقع ہے کہ وزیر خارجہ فیدان مذاکرات میں دفاع، دہشت گردی کے خلاف جدوجہد اور داعش کی صنعت کے شعبوں میں تر کیہ۔ اردن باہمی تعاون پر بات چیت کریں گے اور دونوں ممالک کے درمیان جاری قریبی تعاون پر اطمینان کا اظہار کریں گے۔

ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم نجیب کی گھر میں نظر بندی کی درخواست منظور

کوالالمپور، 06 جنوری (ایوان آئی) ملائیشیا کی اپیل کورٹ نے بدعنوانی کے روز جیل میں بند سابق وزیر اعظم نجیب رزاق کی جانب سے ایک دستاویز دیکھنے کے لیے ایک درخواست منظور کر لی جس میں انہوں نے کہا تھا کہ انہیں گھر پر سزا کاٹنے کی اجازت دی جائے۔ ملک کے سب سے بڑے کمیشن کے مرکز میں ایک ہنگام سابق رہنما کے لیے یہ ایک غیر معمولی جیت ہے۔ اربوں ڈالر کے ون ایم ڈی بی کمیشنل میں جیل بند نجیب نے گزشتہ جولائی میں ایک زیریں عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کی تھی جس نے ایک شاہی حکم کے وجود اور اس پر عمل درآمد کرنے کی تصدیق کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اس شاہی حکم کی رو سے وہ گھر میں سزا کاٹنے کے حقدار تھے۔ اس وقت کے بادشاہ السلطان عبداللہ احمد شاہ کی سربراہی میں ملائیشیا کے معافی بورڈ نے گذشتہ سال فروری میں نجیب کی قید کو 12 سے کم کر کے چھ سال کرنے اور اس پر عائد جرمانہ کم کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ اس فیصلے پر عوام نے ہنگامہ آرائی کی تھی۔ تاہم نجیب اس موقف پر قائم رہے کہ سابق بادشاہ نے فیصلے کے ساتھ ہی گھر میں نظر بندی کا "اضافی حکم" جاری کیا تھا لیکن حکام نے کبھی اس پر عمل نہیں کیا۔ یہ گروہ سے ایک کے فیصلے میں اپیل کورٹ نے نجیب کی درخواست منظور کر کی زیریں عدالت کی جانب سے ان کی سابقہ درخواست کو خارج کر دیا جائے۔ کیس ایک مختلف جج کی سماعت کے لئے اپیل کورٹ میں واپس آئے گا۔ نجیب کے وکیل محمد شفیع عبداللہ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا" وہ خوش تھے۔ بہت مطمئن تھے کہ آخر کار انہوں نے ناانصافی کے اس عنصر کو پہچان لیا جو ان کے ساتھ کی گئی ہے"۔

شمالی کوریا کا سال کا پہلا بیلسٹک میزائل تجربہ

پیانگ یانگ، 06 جنوری (ایوان آئی) شمالی کوریا نے مشرقی سمندر کی جانب ایک بیلسٹک میزائل فائر کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق یہ شمالی کوریا کا سال کا پہلا میزائل تجربہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف نے کہا کہ میزائل شمالی کوریا کے دارالحکومت پیانگ یانگ کے قریب ایک علاقے سے داغا گیا تھا اور یہ کوریا جنوبی کوریا کی افواج نے اس الارج کی تیاریوں کا تشکیل انداز کا لگایا تھا۔ انہوں نے اس نے اس تجربے کی مذمت کرتے ہوئے اسے اشتعال انگیزی قرار دیا، جو تیزیہ ہما کہ یا بیس اس استعفام کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ جنوبی کوریا کی افواج کے جوائنٹ چیف نے کہا کہ فوج ممکنہ اضافی تجربات کی تیاری، امریکا کو جہاز کی سطح پر تعلق معلومات کے تبادلے کے لیے اپنی ٹیکنالوجی اور فائی پوزیشن کو مضبوط بنا رہی ہے۔ شمالی کوریا کی جانب سے یہ میزائل تجربہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے، جب امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن شمالی کوریا کے جوہری خطرے اور دیگر امور پر جنوبی کوریا کے تعاون میں کے ساتھ بات چیت کے لیے سیول کا دورہ کر رہے ہیں۔ انٹونی بلنکن کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب جنوبی کوریا کے صدر یون سوک یول کے مختصر مدت کے مارشل لا کے حکم نامے اور اس کے بعد گزشتہ ہفتے پارلیمنٹ کی جانب سے مواخذے کے لیے ووٹنگ میں ناکام ہونے کے بارے میں ہارین کا کہنا ہے کہ وائٹ ہاؤس میں واپسی سے قبل ٹرمپ کے ساتھ منظم تعلقات قائم کرنے سے ملک کو نقصان پہنچا ہے۔

سال 2024 میں فضائی حادثات میں 334 ہلاکتیں

جرمن (ایجنسی)۔ جرمن ایئر ٹریفک انڈسٹری ایسوسی ایشن (بی ڈی ایل) کی ایک رپورٹ کے مطابق سال عالمی فضائی حادثات میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 334 ہو گئی۔ ہلاک ہونے والوں میں مساف

کاریگروں اور بنکروں کا احترام کرنا ضروری: گورنر

حکومت فن اور ہنر کی ترقی کے لیے پوری طرح پر عزم ہے: راکیش سچن

لکھنؤ: ریاستی گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے آج لکھنؤ کے ڈیزائن اور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی نئی تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں انہوں نے ادارے کی طرف سے آرٹ، ڈیزائن اور تحقیق کے میدان میں کئے جا رہے کام کی تعریف کی اور اسے ریاست کے دستکاروں، بنکروں اور دستکاریوں کے لیے اہم قرار دیا۔ گورنر نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کے میوزیم اور لائبریری میں آرٹ کے شائقین، اساتذہ اور محققین کے لیے ایک بہترین ذخیرہ موجود ہے جس سے نہ صرف ادارے سے وابستہ قریبی بلکہ دیگر تعلیمی اداروں کے طلبہ بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس میوزیم اور لائبریری کی زیادہ سے زیادہ تشہیر کی جائے۔ گورنر نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ دستکاروں اور بنکروں کو جدید ٹیکنالوجی اور ہنر کی تربیت دے کر ان کی مصنوعات میں جدیدیت اور روایت کو ہم آہنگ کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے مارکیٹ میں ان کی مصنوعات کی مانگ بڑھ رہی ہے اور ان کی معاشی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ انسٹی ٹیوٹ نے اب تک 35 اضلاع کے 000,75 سے زیادہ کاریگروں اور بنکروں کو ایک خلیق ایک پروڈکٹ، ٹوکرا، شرم سہان یوجنا اور دیگر سرکاری اسکیموں کے تحت تربیت دی ہے۔ گورنر نے ہدایت کی کہ انسٹی ٹیوٹ غریب اور نادار خواتین کے لیے خصوصی چھ چلائے اور انہیں فیشن ڈیزائننگ فراہم کرے، تاکہ وہ خود کو بااختیار بنا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوشش معاشرے کے مختلف کاریگروں کی طرف سے لگائے گئے سٹالز کا دورہ کیا اور ان کی منفرد مہارتوں اور نوادرات کی تعریف کی۔ اس موقع پر انہوں نے اوورتم کتاب "مہیاس وی جتاکا پاجیاوے" کا بھی اجرا کیا۔ گورنر نے انسٹی ٹیوٹ میں محفوظ مختلف قیمتی نوادرات اور نایاب کتابوں کا معائنہ کیا اور ان کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو سراہا۔ اپنے خطاب میں، اتر پردیش کے مائیکرو، سمال اور میڈیم انٹرپرائزز کے وزیر، جناب راکیش سچن جی نے وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی کی طرف سے فن اور ہنر کو فروغ دینے کے لیے کے جا رہے کاموں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آرٹس اور ہنر کی ترقی کے لئے پوری طرح پابند ہے اور اتر پردیش ڈیزائن اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کو یونیورسٹی کا درجہ دینے پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ جلد ہی فنکاروں اور روایتی فنون کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ادارہ کاریگروں اور بنکروں کو ایک ضلع ایک پروڈکٹ ✕ اسکیم، ٹوکرا شرم سہان یوجنا ✕ اور ہنڈی کرافٹ پروموشن پالیسی ✕ کے تحت تربیت دے کر خود کفیل بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ ادارہ نہ صرف اتر پردیش کے کاریگروں بلکہ نوجوانوں کو نئی مہارتوں اور اختراعات کے میدان میں آگے بڑھنے کی ترغیب بھی دے رہا ہے۔ اس موقع پر مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈیپارٹمنٹ کے پرنسپل سکریٹری جناب آلوک کمار نے پروگرام میں شرکت کی۔

مہارت رکھتے ہیں انہیں داخلہ لینے کا موقع ملنا چاہیے۔ نیز، انہیں گھر سے کام کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو آگے بڑھانے کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی ذہنیت کو بدلنا ہوگا تب ہی ملک بدلے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کاریگروں اور بنکروں سے بات چیت کرنا اور ان کے تجربات سے سیکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دستکاری کی مصنوعات کی قیمتوں کا فیصلہ انہیں بنانے میں لگنے والے وقت اور محنت کے بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔ پروگرام میں گورنر نے سب سے زیادہ ٹیکسز حاصل کرنے والے طلباء کو اسناد سے نوازا اور ان کے کام کی تعریف کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے حوصلہ افزائی کی اور ان کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے ایک بہت بڑا تعاون ثابت ہوگی۔ گورنر نے دستکاری کے فنون کو عالمی منڈی تک لے جانے اور تکنیکی مدد کے لیے IIT کانپور کے ساتھ کرافٹ روش تنظیم کے معاہدے کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تنظیم ملک کی 22 سے زیادہ ریاستوں کے 70 سے زیادہ دستکاروں اور کاریگروں کی اپ گریڈیشن کے لیے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز کا محکمہ اسٹارٹ اپس کو فروغ دے کر نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے والے کے طور پر تیار کر رہا ہے۔ پروگرام کے دوران گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل نے دستکاری کی اہمیت اور کاریگروں کے کردار پر زور دیا اور کہا کہ دستکاری کا کام انتہائی محنت طلب اور وقت طلب ہے۔ کاریگر اور بنکر ہماری ثقافت اور فنون کو نسل در نسل محفوظ رکھنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاتھ سے بنی اشیاء انمول ہیں اور ان کاریگروں کا احترام کیا جانا چاہیے کیونکہ یہ ہمارے ثقافتی ورثے کو بچانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اپنے غیر ملکی دوروں کے دوران ہندوستانی دستکاری اور روایتی اشیاء کو تحفے کے طور پر دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے گجرات میں کھادی کو فروغ دینے کے لئے وزیر اعظم کی کوششوں کی تعریف کی جس کی وجہ سے کھادی آج ایک برانڈ بن گیا ہے۔ گورنر نے کہا کہ یونیورسٹیوں کو اپنے قوانین میں لچک لانی چاہیے، خاص طور پر آرٹس یونیورسٹیوں کو۔ انہوں نے تجویز دی کہ خواتین یا مرد جو خانوادہ ہیں لیکن بہترین

پاراچنار اور غزہ پر حملے انسانیت کے خلاف سنگین جرائم ہیں: مولانا کلب جواد نقوی

لکھنؤ 6 جنوری: پاراچنار اور غزہ پر ہونے والے حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ یہ انسانیت کے خلاف سنگین جرائم ہیں۔ ان حملوں میں معصوم شہریوں، خواتین اور بچوں کی ہلاکت نا قابل قبول ہے اور عالمی برادری کو فوری طور پر ان واقعات کا نوٹس لینا چاہیے۔ یہ حملے نہ صرف امن و امان کے لیے خطرہ ہیں بلکہ بین الاقوامی قوانین کی بھی خلاف ورزی ہیں۔ ہم متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ حملہ آوروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاراچنار کے حق کے لیے آواز بلند کرنے کے جرم میں جس طرح مولانا حسن ظفر صاحب کو نشانہ بنایا گیا ہم اس کی شدت کے ساتھ مذمت کرتے ہیں۔ پاراچنار کے احتجاج کے دوران جو لوگ شہید ہوئے ہم ان کے اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں اس سے پہلے اس راہ میں شہید ہونے والے شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کرتے ہیں اور انکے اہل خانہ کے لئے صبر جمیل کے طلب گار ہیں۔ اسی کے ساتھ انہوں نے کہا اس احتجاج میں زخمی ہونے والوں کے ساتھ ہماری ہمدردیاں ہیں۔ مالک زخمیوں کو جلد شفا و صحت عنایت فرمائے۔ مولانا کلب جواد نقوی نے کہا پاکستان کی شیعہ قیادت سے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ سب مل جل کر احتجاج کو جاری رکھیں اور عوام سے مطالبہ ہے قیادت کے فیصلوں کو تسلیم کرتے ہوئے اس کا ساتھ دیں۔ تاریخ شاہد ہے جہاں بھی عوام نے علماء و قیادت کا ساتھ دیا ہے وہاں انہیں کامیابی ملی ہے۔ کچھ لوگ پاراچنار اور غزہ کو دو الگ الگ حادثات کے طور پر دیکھتے ہیں جبکہ دونوں جگہ ہو رہا ہے اور دونوں قابل مذمت ہیں۔

ادارۂ وارث کعبہ کے زیر اہتمام ولادت حضرت علیؑ پر کل ہند محفل مقاصدہ

لکھنؤ۔ ۶ رجنوری۔ شب میں ۹ رپجے ادارۂ وارث کعبہ کا ایک جلسہ برمکان جناب نصیر احمد خاں، جنرل سکریٹری کی رہائش گاہ نزد نجف، رستم نگر، لکھنؤ میں جناب اختر امام صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں ولادت حضرت علیؑ ۱۳ رجب المرجب مطابق ۲۰ جنوری ۲۰۲۵ء، شب میں ۹ رپجے، الرفیق ہال، شیعہ یتیم خانہ کاظمین روڈ، لکھنؤ میں قومی یکجہتی پر مبنی کل ہند عظیم الشان محفل مقاصدہ منعقد کرنے کا عزم جزوی کی صدارت میں منعقد کئے جانے کے سلسلہ میں ضروری صلاح و مشورہ کیا گیا۔ مقاصدہ کا افتتاح آیت اللہ العظمیٰ مولانا سید حمید الحسن نقوی صاحب قبلہ کریں گے۔ مقاصدہ کی نظامت مرثی و اسٹیج کریں گے۔ یوسف زیدی و نصیر احمد خاں جنرل سکریٹری نے مقاصدہ کی ضروری تیاریوں کے سلسلہ میں جلسہ کو مطلع کیا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے جناب عباس مہدی افتخاری صاحب نے کیا، معاونت کے بعد بدست مولانا ظہیر احمد افتخاری نذر مولاؑ کے کانٹ حضرت علیؑ ہوئی۔ بیرونی شعراء کا رابطہ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ جلسہ میں تمام مسلمانوں سے یوم ولادت حضرت علیؑ کے موقع پر مسجدوں، امام باڑوں، اپنے اپنے مکانوں دوکانوں کو برقی روشنیوں سے سجانے کی اپیل کی گئی۔ ایک مجوزہ کے ذریعہ ضلع انتظامیہ بالخصوص محکمہ گرم لکھنؤ سے تمام مسلم علاقوں کی خصوصی صفائی، ٹوٹی سڑکیں و نالیاں و بند اسٹریٹ لائٹ کی مرمت، چونے کاری و دوا کا چھڑکاؤ کئے جانے کا مطالبہ کیا گیا۔ دوسری تجویز کے ذریعہ کاظمین روڈ، نایب والی گلی، اعاظہ دھوبی گ، اعاظہ بربان صاحب، منصور نگر، نور بازی، حسن پور یہ، میدان ایل انچ گلی، کشیری محلہ، رستم نگر، کٹرہ بزن بیگ، وغیرہ محلوں کی خصوصی صفائی و دوا چھڑکاؤ کی اپیل کی گئی۔ جلسہ کو جناب آغا عبدالرحم، یوسف زیدی، نصیر احمد خاں، اعجاز زیدی، مظہر عباس، ارتقا احسن، ریحان احمد خاں، حیدر عباس زیدی، مسعود اسلام، عظیم آغا، اعظم آغا وغیرہ نے خطاب کیا۔ محمد علی، محمد عباس، محمد ذی نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور تمام علماء، ذاکرین، واعظین، شعراء حضرات اور مومنین و مومنات کو سورۂ فاطرہ ارسال کیا گیا۔

جیو فائبر کے مینیجر ابھینو بھردواج کو بدمعاشوں سے پولیس نے کرایا آزاد

ہاتھرس: 6 جنوری (پی این ایس) جیو فائبر کے مینیجر ابھینو بھردواج، جسے یوپی پولیس نے بدمعاشوں سے آزاد کرایا تھا، اس نے افواہ کاروں کے ذریعے گھلنے والے زخموں کو ظاہر کرنے والی ہولناک کہانی سنانے پر سب کو حیران کر دیا۔ ابھینو کا کہنا ہے کہ اسے زبردستی شراب پلائی گئی۔ جب بھی وہ ہوش میں آتا، کوئی مضبوط نشہ آور چیز اسے دی جاتی۔ کبھی اسے بندوق کے بٹ سے تو کبھی پی وی سی پائپ سے مارا گیا۔ اس کے ہاتھوں، پیروں، کمر اور پر گہرے زخموں کے نشانات ہیں، افواہ کی پوری کہانی بیان کرتے ہوئے جیو ٹیچر نے کہا کہ وہ گیم ڈھوری کی وجہ پر کمشکر راؤ میں اپنے جیو اسٹور کا معائنہ کرنے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔ سکندر راؤ ہاتھرس سے ایکٹو کار کے ذریعے پہنچا۔ اسٹور کا معائنہ کرنے کے بعد، ہم نے وہاں ہوٹل مشری میں کمپنی کے اسٹاف کے ساتھ پارٹی اور ڈنر کیا۔ وہاں سے پنت جیو کے ایک ساتھی کے ساتھ بائیک سے چوراہے پر آئے۔ یہاں سے موٹر سائیکل رکر اپنے گھر کے لیے روانہ ہوا۔ وہ ہاتھرس آنے کے لیے بس یا دوسری گاڑی کا انتظار کر رہا تھا۔ اسی دوران ایک سوفٹ کار آئی، جس میں چار افراد سوار تھے۔ وہ اسے زبردستی گاڑی میں لے گئے۔ جب اس نے احتجاج کرنے کی کوشش کی تو اس نے اس کی گھڑی دی، ابھینو نے بتایا کہ شاید ان کے کھانے میں کچھ ملا ہوا تھا جس کی وجہ سے وہ جلد ہی بے ہوش ہو گیا۔ اس کے بعد بدمعاش انہیں الموڑہ لے گئے۔ وہاں ہوٹل کے ایک کمرے میں رکھا۔ راستے میں اس کے فون سے ہم نکال کر تو ڈ کر پھینک دی گئی۔ بابا اسپاٹ کو اپنے فون سے جو ڈ کر اس کی بیوی سویتی کو واٹس ایپ کال اور ویڈیو کال کے ذریعے کال کر کے تاوان کا مطالبہ کیا گیا۔ ابھینو نے بتایا کہ کمرے میں پہنچنے کے بعد پانچ اور بدمعاش وہاں پہنچے۔ اس سے پہلے اسے گاڑی میں مارا پیٹا گیا۔ اسے بند کمرے میں روزانہ مارا پیٹا جاتا رہا۔

ہم جنس پرستی کی وجہ سے نوجوان کا قتل

بریلی: 6 جنوری (پی این ایس)، بریلی میں ہم جنس پرست تعلقات میں تیسرے ساتھی کی مداخلت سے ناراض اس کے دوست نے کیلا علاقہ کے رہنے والے ایک نوجوان کا قتل کر دیا۔ چھ ماہ بعد پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ یہ واقعہ اتوار کو سامنے آیا۔ ملزم نوجوان کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے کہلا تھانے کے انچارج جتیندر کمار نے بتایا کہ یکم جون 2024 کو نوجوان کا قتل کر کے اس کی لاش کو بریلی۔ بدایوں ریلوے لائن پر پھینک دی گئی تھی۔ مقتول کی والدہ نے تحاملہ ملزمان کے خلاف رپورٹ درج کرائی تھی۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ نوجوان کا قتل اسی دوست نے کیا تھا۔ ہفتہ کی رات پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے اس کے گھر سے رسی برآمد کی جس سے نوجوان کا گلا گھونٹ دیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق دوران تفتیش ملزم نے بتایا کہ اس کے نوجوان کے ساتھ ہم جنس پرست تعلقات تھے۔ دونوں کافی دیر تک ایک دوسرے کے ساتھ رہے۔ ملزم کو معلوم ہوا کہ نوجوان دوسرے ساتھی سے بھی رابطے میں تھا۔ بار بار کہنے کے باوجود نہ مانے پر اس کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ پھر لاش کو ریلوے لائن پر پھینک کر بھاگ گیا۔ تفتیش کے دوران پولیس نے تمام کڑیاں جوڑی اور پھر ملزم کو گرفتار کر لیا۔

بے سہارا مویشیوں کے تحفظ اور فروغ کے لیے حکومت پر عزم: دھرم پال سنگھ

لکھنؤ: 06 جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر مویشی پروری جناب دھرم پال سنگھ نے آج یہاں ودھان بھون کے دفتر کے کمرے میں ریاست میں گائے کی پناہ گاہوں کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے عہدیداروں کو سخت ہدایت دی کہ وہ گائے کی پناہ گاہوں میں ترپیال نصب کریں تاکہ گائے کی حفاظت کی جا سکے۔ سردی وغیرہ کے لیے مناسب انتظامات کیے جائیں۔ سردی کی وجہ سے کوئی گائے نہیں مرنی چاہیے۔ ویٹرنری آفیسر گائے کی پناہ گاہ کا دورہ کرے اور مویشیوں کی اچھی صحت، علاج اور ادویات کے انتظامات کو یقینی بنائے۔ گلرماں کو چاہیے کہ وہ رات کے وقت گائے کی پناہ گاہ میں رہیں اور گایوں کے لیے ضروری کام آسانی سے مکمل کریں۔ ضلع کے ذوالی افسر کو گائے کی پناہ گاہوں کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا چاہیے اور چارہ، بھوسے، پانی، روشنی وغیرہ کے انتظامات کو یقینی بنانا چاہیے۔ وزیر مویشی پروری نے کہا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ بے سہارا گایوں کے تحفظ اور فروغ کے لیے پرعزم ہیں، اس لیے گائے کے تحفظ کے لیے مراکز کے قیام کا کام ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے اور بے سہارا گایوں کی حفاظت کی جائے۔ ان کاموں کے لیے محکمہ دیہی ترقی اور دیگر معاون محکموں کے ساتھ مل کر کام کیا جانا چاہیے۔ چراگاہ کی اراضی کو تجاوزات سے آزاد کرنے کے مقررہ کے تحت بارہا ہی اور موسمی چارہ بویا جائے۔ جناب سنگھ نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ افسر اسٹرکچر سے متعلق تمام کام 25 فروری تک مکمل کر لیے جائیں۔ کام ایگریکیٹنگ ایجنسی کو معیار کے مطابق اور ترتیب کے مطابق کرنا چاہیے۔ افسر اسٹرکچر کے کاموں میں معیار پر پوری توجہ دی جائے۔ کاؤ شیڈ، پینے کے پانی کے شیڈ، تالاب وغیرہ کو مضبوط اور منظم طریقے سے تعمیر کیا جائے۔ اس وقت ریاست میں 7696 گائے پناہ گاہوں پر اب تک 1235700 سے بہارا گایوں کی حفاظت کی گئی ہے۔ گائے پناہ گاہوں میں جہاں گائے کی دیکھ بھال سے متعلق کوئی خرابی یا شکایت نظر آتی ہے، وہاں فوری طور پر بجری لائی جائے۔ میٹنگ میں محکمہ لائیوسٹاک کے پرنسپل سکریٹری جناب کے رویندر ناتھ نے وزیر کو محکمہ کی اسکیموں کی تازہ ترین صورتحال سے آگاہ کیا اور یقین دلایا کہ ان کی طرف سے موصول رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ پرنسپل سکریٹری نے محکمہ کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ گائے کی پناہ گاہوں پر گائے کو مردی سے بچانے کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری سہولیات کے مناسب انتظامات کریں۔ افسر اسٹرکچر کے کاموں میں معیار کا پورا خیال رکھا جائے۔ میٹنگ میں محکمہ لائیوسٹاک کے اسپیشل سکریٹری مسٹر ویر یدر یادو، محکمہ حیوانات کے ڈائریکٹر (انتظامیہ اور ترقی) ڈاکٹر جگیش کمار پانڈے، ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر نریندر کنٹرول ایڈمنسٹریشن، ڈائریکٹر یگیندر پوار، جوائنٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر یگیندر پوار نے شرکت کی۔ پی این سنگھ ڈائریکٹر نیرج گپتا اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

ریاست کی اہم غیر ٹیکس محصولات میں مالی سال 2024-25 کے دسمبر کے مہینے میں کل 17605.32 کروڑ روپئے کی آمدنی

لکھنؤ: 06 جنوری۔ اتر پردیش کے مالیاتی اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب سریش کمار کھنہ نے کہا کہ ریاست کی اہم غیر ٹیکس محصولات میں مالی سال 2024-25 کے دسمبر کے مہینے میں کل 17605.32 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی، جبکہ مالی سال 2023-24 میں دسمبر کے مہینے میں 16628.18 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی تھی۔ اس طرح مالی سال 2024-25 کے دسمبر کے مہینے میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے 977.14 کروڑ روپئے زیادہ ریونیو حاصل ہوئے ہیں۔ جناب کھنہ نے کہا کہ ٹیکس محصول کے تحت مالی ایس ٹی سر کے تحت دسمبر 2024 کے مہینے میں کل 6342.68 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی تھی، جب گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ وصولی 6239.81 کروڑ روپئے تھی۔ ویٹ کے تحت دسمبر 2024 کے مہینے میں 3105.91 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی تھی جبکہ پچھلے سال دسمبر 2023 کے مہینے میں 2861.37 کروڑ روپئے کی وصولی ہوئی تھی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ دسمبر 2024 کے مہینے میں ایکسائز کے تحت کل 4141.75 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی تھی جبکہ گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ وصولی 3776.32 کروڑ روپئے تھی۔ دسمبر 2024 کے مہینہ میں اسٹامپ اور رجسٹریشن کے تحت آمدنی کی وصولی 2784.94 کروڑ روپئے ہے جبکہ پچھلے سال دسمبر 2023 کے مہینے میں یہ وصولی 2445.51 کروڑ روپئے تھی۔ نظل و حمل کے تحت دسمبر 2024 کے مہینے کی وصولی 805.84 کروڑ روپئے ہے جبکہ پچھلے سال اسی مہینے کی وصولی 910.05 کروڑ روپئے تھی۔ انہوں نے کہا کہ کریکٹر یونیورسٹی، اترچھ عناصر اور کان کنی کے اہم آئٹم کے تحت دسمبر 2024 کے مہینے میں وصول 424.18 کروڑ روپئے ہے، جب کہ گزشتہ سال اسی مہینے میں وصولی 395.12 کروڑ روپئے تھی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ریاستی ٹیکس کے تحت مالی سال 2024-25 کے دسمبر تک جی ایس ٹی اور ویٹ کی مد میں 84030.61 کروڑ روپئے موصول ہوئے ہیں، جو دسمبر کے مہینے تک مقررہ کردہ ہدف کا 53.50 فیصد ہے۔ دسمبر کے مہینے تک ایکسائز آئٹم کے تحت 34545.03 کروڑ روپئے موصول ہوئے ہیں، جو مقررہ ہدف کا 59.20 فیصد ہے۔ اسی طرح دسمبر 2024 تک اسٹامپ اور رجسٹریشن آئٹم کے تحت 22772.05 کروڑ روپئے کی آمدنی حاصل ہوئی ہے، جو اس مدت کے لیے مقررہ کردہ ہدف کا 63.90 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر 2024 کے مہینے تک ٹرانسپورٹ آئٹم سے 8335.57 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی ہے جو اس مدت کے لیے مقررہ کردہ ہدف کا 67.10 فیصد ہے۔

کے جی ایم یو میں ڈاکٹروں نے بچائیں تین جانیں

لکھنؤ: 6 جنوری (پی این ایس) کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی کے لاری کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹروں نے ایک پیچیدہ طریقہ کار کو انجام دے کر ایک وقت تین جانیں بچانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ 35 کلو وزنی حاملہ خاتون کے دل کا والو سکڑ گیا تھا۔ خاتون کے پیٹ میں جڑواں بچے تھے اور وہ سانس لینے کے قابل بھی نہیں تھی۔ لاری کارڈیالوجی کے پروفیسر ڈاکٹر نرتی سیمنی نے بتایا کہ بارہ ہفتے سے تعلق رکھنے والی 28 سالہ خاتون 6 ماہ کے حمل کے ساتھ سانس کی تکلیف کے ساتھ گائنی اور پرسوتی شعبہ میں آئی تھی۔ اسے کارڈیالوجی ڈیپارٹمنٹ ریفر کر دیا گیا۔ جانچ پر پتہ چلا کہ اس کے دل کے ایک والو میں شدید تنگی تھی (میٹرل سٹینوسس)۔ حورت کو علاج کے لیے بیلون ماٹرل والو کی ضرورت تھی۔ تین جانیں بچانے کے لیے ممکنہ خطرات کے ساتھ مریض کا آپریشن کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ طریقہ کار کامیاب رہا اور خاتون اور تینوں دونوں محفوظ ہیں۔ یہ طریقہ کار ڈاکٹر نرتی سیمنی کی رہنمائی میں ڈاکٹر پریٹش شوکر سانے نے کیا۔ ڈاکٹر مونیکا جیندرا، ڈاکٹر پراچی شرما، ڈاکٹر گورجیت چودھری، ڈاکٹر اکمل شارا اور ڈاکٹر امیش تریاٹھی نے آپریشن کے دوران نازک صورتحال سے نمٹنے میں مدد فراہم کی۔ مریضہ کی دیکھ بھال شعبہ زچگی سے پروفیسر اپتا پانڈے، پروفیسر انجو اگروال، پروفیسر شالینی اور پروفیسر نرماتا نے کی۔ کے جی ایم یو کے وائس چانسلر کے جی ایم یو پروفیسر سونیا نتیانند نے پوری ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ ڈاکٹر پریٹش شوکر کے مطابق، پیٹ میں جڑواں تینوں کے ساتھ ساتھ کم وزن (35 کلوگرام)، خون کی کمی، ہیماٹائٹس سی انفیکشن (جس سے آپریٹر کو انفیکشن پھیلنے کا خطرہ ہوتا ہے) نے صورتحال کو مزید مشکل بنا دیا۔ ڈاکٹر نرتی سیمنی کے مطابق حمل دل کے مریض کے لیے مہلک ہوتا ہے۔ یہ تینوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ زچگی کی موت کی بھی ایک بڑی وجہ ہے۔ اس وجہ سے دل کی بعض بیماریوں میں حمل منافع ہے۔ اس کے باوجود دل کی بیماری میں مبتلا بہت سی حاملہ خواتین حمل کے ابتدائی مراحل میں ہمارے پاس آتی ہیں۔ ایسی صورت حمل میں دل کی حالت کے ساتھ ساتھ ان کے حمل کو سنبھالنا کافی مشکل ہو جاتا ہے۔ خاتون کی مالی حالت بہت خراب تھی جس کی وجہ سے اس کا مین ایکسیم کے تحت مفت علاج کیا گیا۔ حمل کی مدت پوری ہونے کے بعد اس کی پیدائش ہوئی۔

امام بارگاہ ڈاکٹر حسین محسن زیدی میں جشن مولود کعبہ 12 جنوری کو

لکھنؤ: بیک ایجوکیشنل کونسل کے چیئرمین اور جامعہ اردو علی گڑھ کے سینئر انچارج ڈاکٹر حسین محسن زیدی کے عزاخانہ، محسن لین، مہدی انکلیو، مراد نگر، لکھنؤ میں حضرت علی علیہ السلام کے یوم ولادت کے موقع پر ہر سال کی طرح اس سال بھی جشن مولود کعبہ 12 جنوری 2025 بروز اتوار کو دوپہر 2 رپجے شروع ہو کر شام 5 رپجے اختتام پذیر ہوگا۔ جشن کا آغاز قاری محمد عباس صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے ہوگا۔ جشن کی صدارت شیعہ انٹرنیشنل کے سابق پرنسپل مولانا شاخاش علی سیفی انجام دیں گے اور نظامت کے فرائض جناب یاور انشاق انجام دیں گے۔ شعراء کرام میں جناب اشتاق سیفی، جناب یاور علی انشاق، جناب وزیر حسن سنبھلی، جناب فضل رولوی، جناب اسد موسوی، جناب اختر کاظمی، جناب اسد بھنڈری، جناب اختر لکھنوی، جناب سیف عباس جلال پوری، جناب محمد عباس اعظمی، جناب حسن مصطفیٰ زکی، جناب سجاد محسن سنبھلی اور جناب اقرار عباس بارہ بنکوی اپنا کلام پیش کریں گے۔ اس کی اطلاع بانی جشن ڈاکٹر حسین محسن زیدی نے ایک پریس نوٹ میں دی ہے۔ برائے خدمت جناب ایڈیٹر صاحب: آگ، صحافت، انقلاب، اودھ نامہ، لکھنؤ۔

۱۸ رشعبان المعظم کو جشن قائم کے عنوان سے عالمی محفل مقاصدہ کی تیاری کے سلسلہ میں جلسہ

لکھنؤ۔ ۶ رجنوری، ۲۰۲۵ء۔ سید محمد جواد نقوی، جوائنٹ سکریٹری نے ایک پریس نوٹ میں اطلاع دی ہے کہ تنظیم جعفری کے زیر اہتمام سابقہ روایات کے مطابق امسال بھی ۱۸ رشعبان المعظم جشن قائم کے عنوان سے ۹ رپجے شب میں اندرون روضۂ کاظمین کے سبزہ زار پر عالمی جشن مقاصدہ کی تیاریوں کے سلسلہ میں ایک جلسہ برمکان سید محمد جاوید نقوی منعقد ہوا۔ جس کی صدارت سید محمد حیدر رضوی نے کی۔ اس جلسہ میں سید محمد حیدر رضوی نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور جشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ جلسہ میں تنظیم کے ممبران و عہدیداران نے شرکت کی انکے اسمائے گرامی اس طرح ہیں سید محمد حیدر رضوی، جواد نقوی، جاوید عابدی (خازن، تنظیم جعفری) وغیرہ نے شرکت کی۔ امسال بھی جشن قائم کے عنوان سے تنظیم جعفری کے زیر اہتمام ۴۴ روے دور کا عالمی محفل مقاصدہ بتاریخ ۱۸ رشعبان المعظم ۹ رپجے شب، بمقام صحن مبارک روضہ کاظمین میں ولادت با سعادت امام مہدی آخر الزمان کے پر مسرت موقع پر بوالا تخلافت کاظم پاک کے سحفل کا آغاز ہوگا۔ جشن کی صدارت مولانا سید مخدوز کاظم جروی (چیرمین تنظیم جعفری لکھنؤ) کریں گے۔ جشن کے پہلے دور کی نظامت مولانا مرزا ممتاز علی صاحب کریں گے اور جشن مقاصدہ کی نظامت جناب مولانا سید عباس کاظم جروی صاحب کریں گے۔ افتتاحی تقریر نجفہ الاسلام جناب مولانا سید عروج الحسن صاحب مبشم رضوی صاحب قبلہ کریں گے۔

شادی کے لیے دباؤ بنانے پر نوجوان کا قتل

فتح پور: 6 جنوری (پی این ایس) شادی کا دباؤ بنانے پہنچنے نوجوان کی مبرل گرل فرینڈ کے گھر میں پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ قتل کے بعد لاش کو بنگلہ کے کنویں میں پھینک دیا گیا۔ گرل فرینڈ کے اعتراف کے بعد پولیس نے لاش برآمد کر لی۔ گرل فرینڈ سمیت پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ گرل فرینڈ اور اس کی ماں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس موبائل سی ڈی آر اور دیگر شواہد اکٹھا کرنے میں مصروف ہے۔ مہندر کمار (28) ولد سریش رام داس ساکن تھانہ آسوتھر کے گاؤں دوحاتی پور پھیلے لدھیانہ میں پینٹنگ کا کام کرتا تھا۔ تقریباً ۹ سمی ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر انورا گرام سریواستو کے کہا کہ افراد مرزا نے پی سی سی آئی کے زیر اہتمام ہی کے ٹائیڈ وحاتیہ میں اروہ چل پردیش کی ٹیم سے باہر کے طور پر حصہ لے کر ضلع کے کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ ان سے تحریک لے کر دوسرے کھلاڑی بھی ملک کے دگھر صوبوں کی ٹیموں میں جگہ بنا کر اپنے ضلع کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ اس دوران سینئر کرکٹ 0 دن پہلے میں بڑے بھائی شیو پرتاپ کے ساتھ کام کے لیے کمبئی گیا تھا۔ کمبئی سے اچانک گاؤں کے لیے روانہ ہوگیا۔ 3 جنوری کو کانپور ریلوے اسٹیشن پہنچا۔ یہاں اس نے شاتفر تقریباً پانچ بجے آسوتھر تھانہ علاقہ کے بیردنی گاؤں کی رہنے والی بہن پوجا سے بات کی۔ جب مہندر گھر نہیں پہنچا تو پوجا نے رات 10 رپجے دوبارہ فون کیا

اودھ نامہ

لنچنگ نہ سہی قتل تو ہے

کوئی کچھ بھی کہے لیکن ہجوم کے ذریعہ قتل کئے جنے کے سلسلہ میں آج تک کوئی ایسی کارروائی نہیں کی گئی جس حوالے سے یہ کہا جاسکے کہ سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ جسے ہجوم قتل کر دیتا ہے اسی کے خلاف الزام ثابت کئے جاتے ہیں۔ اس کا تشاہدہ ہم سب اس سلسلہ کے پہلے قتل میں ہی دیکھ چکے ہیں جب رزاق کے گھر کی فرج سے مشتبہ گوشت برآمد کیا تھا اور اسے بھیڑ نے پیٹ پیٹ کا مار ڈالا تھا۔ اس کے بعد سے یہ سلسلہ ملک کے کئی خصوص میں اور اتر پردیش کے بیشتر اضلاع میں ہجوم نے یہ کارنامے انجام دئے۔ آئے دن اس طرح کے واقعات ہونے لگے اور لوگوں کو ایک اچھا قانونی راستہ ہاتھ آ گیا جسے جب چاہا بھیڑ نے مارڈالا۔ کبھی گائے کے گوشت سے نام پر کبھی زبردستی سے جئے شری رام کا نعرہ لگوانے کے لئے۔ ریرٹیں بھی کی گئیں لیکن کیا ہوا، کیا قانون کی بالادستی کا دم بھرنے والوں نے اس سلسلہ میں مجرمین کے خلاف کوئی قابل ذکر کارروائی کی۔ اگر کبھی موثوہ بس نام ماتر ہی ہے۔ نہ جانے کتنے بے قصور مسلمانوں کو مارڈالا گیا۔

ایسا ہی ایک تازہ واقعہ اتر پردیش کے ضلع مرادآباد میں ہوا جہاں ہندوتوا کا دم بھرنے والے ایک ہجوم نے ایک 37 سالہ مسلمان شخص کو گائے کے ذبیحہ کے الزام میں قتل کر دیا۔ پولیس نے اس کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا لیکن یہ ضرور ہوا کہ قتل کے چھندھی دن گزرنے کے بعد پولیس نے مقتول کے اس کے دوست کو گرفتار کر لیا، جو اس وحشیانہ عمل کے وقت اس کے ساتھ تھا۔ تاہم مسلم نوجوان قتل کیس میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ جس سے پولیس انتظامیہ کی مستعدی کا پتہ چلتا ہے۔ انڈین ایکسپریس نے ماجھولا اسٹیشن ہاؤس آفیسر موہت چودھری کے حوالے سے بتایا کہ ''ہم نے ازخود نوٹس لیا اور قریشی اور محمد عدنان (29) کے خلاف گائے کے ذبیحہ کے لیے ایف آئی آر درج کی۔'' پولیس نے کہا کہ ''ایک ایف آئی آر اس کے بھائی محمد شہزاد کی شکایت پر آئی پی سی کی دفعہ 302 (قتل) کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف درج کی گئی تھی۔ دوسری ایف آئی آر ماجھولا پولیس نے گائے کے ذبیحہ کے لیے درج کی ہے۔'' محمد شاہدین قریشی کے بھائی کی شکایت کی بنیاد پر نامعلوم افراد کے خلاف درج قتل کے مقدمہ میں اتر پردیش پولیس نے ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں کی ہے۔ قریشی، جنہیں حملے کے بعد شدید زخمی حالت میں مرادآباد کے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، پیر کی شام ساڑھے چار بجے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوگیا۔

ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کمار رن وجے سنگھ نے اخبار کو بتایا کہ ''اب تک، ہم قریشی کے قتل کے سلسلے میں کسی کو گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔'' پولیس افسر سنگھ نے دعویٰ کیا کہ قریشی کے دوست عدنان نے پوچھ گچھ کے دوران بیل کو مارنے کا اعتراف کیا۔ سنگھ نے کہا، ''اس نے کہا کہ اس پاس کے لوگوں نے انہیں دیکھا اور ان پر حملہ کیا، لیکن وہ بھاگ گیا۔'' اصالت پورہ کے رہائشی 37 سالہ شاہدین قریشی کے قتل سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ مسلم نوجوان پر گائے کے ذبیحہ کا الزام لگانے کے بعد ہندوتوا ہجوم نے قریشی پر لاٹھیوں، گھونسوں اور لاتوں سے حملہ کیا جس سے وہ بے ہوش ہوگیا۔ بالآخر پولیس نے شاہدین کو بچا لیا، جنہوں نے اسے قریبی اسپتال پہنچایا۔ تاہم علاج کے باوجود پیر کی رات اس کی موت ہوگئی۔ بعد ازاں اس کی لاش اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی تھی۔

متوفی مسلم نوجوان شاہدین قریشی مفلس کا شوق رکھنے والا باڈی بلڈر تھا اور کئی مقابلوں میں حصہ لے چکا تھا۔ شاہدین، جو اصالت پورہ محلے میں، اپنے پسماندگان میں بیوی، رضوانہ، اور تین بیٹے آرم (13)، آشی (11) اور ابھان (9) کے ساتھ رہتا تھا۔ دی پرنٹ نے مقتول کی بیوہ رضوانہ کے حوالے سے رپورٹ کیا، ''انہیں (ہجوم میں شامل افراد) کو یہ حق کس نے دیا کہ وہ کسی جانور کی موت پر کسی انسان کی جان لیں؟ (سوال صرف کسی جانور کی جان کا نہیں ہے۔ بلکہ کسی انسان کو مارنے والے کو بھی مارڈالنے کا حق کس نے چند لوگوں کو دے دیا ہے کہ وہ جب چاہیں جہاں چاہیں کسی کو پیٹ پیٹ کر مارڈالیں۔ ایسے لوگوں کو چھوٹ کس نے دے رکھی ہے۔ کون ہیں وہ لوگ جو ان جیسوں کا حوصلہ بڑھاتے ہیں۔ آخر یہ کون ہوتے ہیں قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والے۔ ایسا ماحول کس ان نے پیدا کر دیا ہے کہ کوئی بھی قانونی معاملہ میں ٹیسہہ اور سزا کا اختیار خود رکھنے لگا۔ ظاہر ہے کہ جب حکومت خود بلڈوزر معاملہ میں قانون ہاتھ میں لینے لگے اور ایک خاص طبقے کے مجرم بھی نہیں صرف ملزمین کے گھروں کو گرانے لگے اور اس حوالے سے معاشرے میں دہشت پیدا کر دے تو اس حکومت کے زیر نگرانی یا زیر پرستی رہنے والے اسی راہ کو اپنا لیں گے، انھیں یہ احساس ہوگیا کہ اگر وہ کسی مسلم کو ماریں گے تو حکومت ان کے خلاف اس قدر سخت نوٹیس کرے گی۔ اور اسی کا نتیجہ ہے کہ آئے دن اس طرح کی حرکتیں ہوتی رہتی ہیں

۔ ایک زمانے میں ماب لنچنگ کے خلاف سخت قانون بنانے کی آوازیں بھی اٹھنے لگی تھیں۔ مگر کیا ہوا کچھ پتہ نہیں۔

ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سٹی) کمار رن وجے سنگھ نے دعویٰ بھی کیا کہ یہ لنچنگ کا معاملہ نہیں ہے۔ ''لنچنگ کی تکنیکی تعریف یہ ہے کہ اگر کسی کو ذات، عقیدہ، مذہب کی بنیاد پر قتل کیا جاتا ہے، لیکن یہاں ہجوم کو اس کے شاہدین کے مذہب کا علم نہیں تھا۔ تو اسے لنچنگ کیسے کہا جاسکتا ہے؟'' مان لیا کہ ماب لں چنگ نہیں ہے پھر بھی ہجوم کو قتل کرنے کا حق کس نے دیا ہے۔ اس حملہ کی ویڈیو بھی گردش کر رہی ہے، جسے بنیادی طور پر ہندوؤں کے محافظوں نے منگل کو شیئر کیا ہے۔ ویڈیو میں ہندوتوا افراد کو جئے شری رام کے نعرے لگاتے سنا جاسکتا ہے۔ کیا یہ حرکت قانون کے دائرے میں نہیں آتی ہے۔

اسد مرزا

الوداع، نفرت سے پُر 2024

سال 2024 کا اجمالی جائزہ، یہ واضح کرتا ہے کہ ملک میں مذہبی اقلیتوں کو ذہنی اور جسمانی دونوں طور پر اذیت پہنچانے کی حکمران جماعت کی مہم کا نفرت ایک لازمی جزو بن گیا ہے۔ مزید یہ کہ اس نے یہ بھی واضح کر دیا کہ حکمراں جماعت اپنے خود غرضی کے حصول کے لیے جھوٹی نفرت انگیز بیانیہ بنانے اور متعصّبانہ ذہنیت پھیلانے پر معذرت خواہ نہیں ہیں

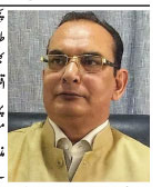

پچھلے سالوں کی طرح، 2024 بھی ملک کی اقلیتوں، خاص طور پر عیسائیوں اور مسلمانوں جیسی مذہبی اقلیتوں کے لیے مختلف نہیں تھا۔ چونکہ 2024 ایک انتخابی سال تھا، اس لیے ملک کے باشعور عناصر نے غالباً غلط طور پر یہ سوچا تھا کہ شاید اس سال اقلیتوں کے خلاف، ریاستی سرپرستی میں ہونے والے مبینہ تشدد کا نشانہ بننے والوں کو مہلت مل سکتی ہے۔ لیکن وہ غلط ثابت ہوئے۔ عام انتخابات سے پہلے کے مہینوں میں، مذہبی اقلیتوں کے خلاف مکمل طور پر یک طرفہ ہم کو دائیں بازو کے عناصر نے مقامی بیوروکریسی اور پولیس کی مکمل حمایت سے ترتیب دیا تھا۔

2024 میں، خاص طور پر پانچ ریاستوں: آسام، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، جھارکھنڈ اور اتر پردیش کو مذہبی اقلیتوں کو ہراساں کرنے کے عملی طور پر سرکاری لیبارٹریوں میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ ایسا لگتا تھا کہ مذہبی اقلیتوں کو نشانہ بنانے کے اکسپرٹ اعلیٰ بستیوں نے لکھا تھا اور اسے انجام دینے کا کام دائیں بازو کی غیر معروف تنظیموں کو سونپا گیا تھا تاکہ ان کا حکمراں جماعت سے تعلق زیادہ عام نہ ہو سکے۔

ہماچل پردیش کی راجدھانی شملہ میں ایک مقامی مسجد کے خلاف ایک طوفان برپا کر دیا گیا کہ یہ ایک تجاوزات ہے اور اسے غیر قانونی طور پر بنایا گیا تھا، حالانکہ مسجد کمیٹی کے پاس ملکیت ثابت کرنے کے لیے تمام متعلقہ دستاویزات موجود تھے۔ ریاست میں مسلمانوں کے خلاف یہ غیوں کارروائی اس کے بے بنیاد الزام کا باعث بنی جی، جب مسلمانوں کو ریاست کے کئی قصبوں اور شہروں میں مختلف علاقوں کو چھوڑنے کے لیے کہا گیا۔ اسی خطوط پر مرادآباد۔ یوپی میں، ایک ڈاکٹر جوڑے کو دائیں بازو کے عناصر نے ایک مسلم جوڑے کو اپنے گھر کی فروخت کو منسوخ کرنے پر زور دیا، کیونکہ مقامی لوگوں نے دعویٰ کیا کہ اس فروخت سے کالونی کا ماحول خراب ہو جائے گا۔ اس سوچ کا ایک متوازی اثر ہندوستان کے دیگر میٹروشہروں میں بھی دیکھا گیا، یہ جہاں چھوٹے اور بڑے بلڈروں نے ایک خاص مذہبی برادری کے لئے مندر سے آراستہ کیڈ کمیونٹیز بنانا شروع کر دی تھیں اور جہاں دیگر مذہبی برادریوں کے خریداروں کو کالونی فروخت نہیں کیے جاتے۔

نئی دہلی میں ایک بار پھر وہیر اکا منصوبہ چلایا گیا، جب کئی پرانی مسجدوں اور تقریر کو تیز قانونی تجاوزات کا الزام لگاتے ہوئے نوٹس بھیجے گئے، اور واضح عدالتی احکامات کے باوجود مقامی حکام نے بلا عذر انصاف کا استعمال کیا۔ گویا پرانے اسکرپٹ کو دوہرا چلانا کافی نہیں تھا، مرکزی حکومت نے مسلم کمیونٹی کی وقف املاک کے انتظام کے لیے آئینی ترمیمی بل پیش کیا۔ حالانکہ یہ جائیدادیں خود مسلمانوں نے کمیونٹی کی فلاح و بہبود کے لیے عطیہ کی تھیں اور برسوں سے کسی حکومت نے ان کے روزمرہ کے انتظام میں مداخلت نہیں کی تھی۔ لیکن بل خلاف بیانیہ کا مقابلہ کرنے کے لیے، ایک غلط بیانیہ تیار کیا گیا جس میں دائیں اپ اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے مسلم کمیونٹی اور وقف املاک کے خلاف افواہیں پھیلائی گئیں۔

ملک کے سیاسی منظر نامے میں مضبوط جڑیں پکڑنے والی دائیں بازو کی سیاست کا ایک اور چہرہ اس وقت ظاہر ہوا جب مختلف سیاسی جماعتوں نے لوک سبھا انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کیا۔ حالانکہ مسلم امیدوار اس سے بی جے پی کی اربی خود ضدماتی ہے لیکن نام نہاد سیکولر پارٹیوں جیسی مسلم امیدواروں کو ان کی آبادی کے تناسب سے ٹکٹ دینے کے لیے تیار نہیں تھیں۔ نتیجہ اس وقت سب سے واضح تھا جب 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل گزشتہ چھ دہائیوں میں سب سے کم مسلم ارکان پارلیمنٹ کے ساتھ ختم ہوئی۔ اس کے 5% سے بھی کم ممبران فی الحال مسلمان ہیں حالانکہ کمیونٹی کے لوگ ملک کی آبادی کا 15% سے زیادہ ہیں۔ لوک سبھا میں اس وقت کل 24 مسلم ممبران پارلیمنٹ (4.4%) ہیں۔

2024 میں سب سے زیادہ تنہیں جیتنے والی پارٹی، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا کوئی بھی ممبر پارلیمنٹ مسلمان نہیں ہے۔ درحقیقت، 1990 کی دہائی میں لوک سبھا میں مسلم ممبران پارلیمنٹ کے حصہ میں کمی بی جے پی کے عروج کے ساتھ ہوئی، جس کی کل اہم کی تعداد 10 ہیں لوک سبھا (1991-96) میں پہلی بار 100 کا ہندسہ عبور کر گئی۔

مزید برآں، انتخابی مہم کے دوران ملک کے وزیر اعظم نے اپنے نام نہاد قرقیاتی پروگراموں کی کامیابی پر بات کرنے کے بجائے ملک کے مسلمانوں اور اپوزیشن کے خلاف عمل طور پر مومن گھرت الزامات پر بات کرنے کا انتخاب کیا، یعنی کہ اگر کانگریس پارٹی برسر اقتدار آتی تو وہ ملک کی دولت مسلمانوں میں تقسیم کر دے گی۔ انھوں نے لوگوں کو یہ بھی خبردار کیا کہ کانگریس ان کے مال۔ جیسے دلہن کا ہار، یا منگل سوتر۔ ہندو خواتین سے چھین لے گی اور اپنے ''ووٹ بینک'' یعنی مسلمانوں کو دے گی۔ انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ اپوزیشن کانگریس پارٹی درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) سے ملازمتوں کے تحفظات چھین کر مسلمانوں کو دینے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اتحاد مسلمانوں کو ووٹ جہاد کرنے کے لیے کہہ رہا ہے۔ پارلیمانی انتخابات کے بعد ایک مرتبہ پھر یہ توقع کی جا رہی تھی کہ شاید بی جے پی کی اقتدار میں واپسی کے بعد نفرت انگیز تقاریر اور مذہبی اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز مہم کو دائیں بازو کے عناصر تیز کر دیں گے، لیکن ایک بار پھر یہ امیدیں برآور نہ ہو سکیں۔ صرف دو ماہ یعنی اگست اور ستمبر 2024 میں مذہبی اقلیتوں پر 135 پرتشدد حملے ہوئے اور ان کے خلاف تقریباً 68 نفرت انگیز تقاریر کی گئیں۔

سال کے دوسرے نصف میں، دائیں بازو کے عناصر نے مسلم کمیونٹی کو ہراساں کرنے کی ایک اور چال تلاش کی۔ انہوں نے ایک مہم شروع کی جس میں الزام لگایا گیا کہ ملک بھر میں سینکڑوں مساجد شمول دارالحی متھرا اور یہاں تک کہ دہلی کی جامع مسجد کو مندروں پر تعمیر کیا گیا ہے اور عدالتوں سے ان مساجد کی کھدائی کا حکم دے دیا گیا۔ اس بدتمیزی کا سب سے برا نتیجہ سمبھل ۔ یوپی میں سامنے آیا، جہاں مقامی جامع مسجد کی کھدائی کے خلاف مظاہرہ کرنے والے مقامی مسلمانوں کے خلاف پولیس کی کارروائی کے نتیجے میں چار مسلم نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ اس پاگل مہم کا خاتمہ اس وقت ہوا جب سپریم کورٹ نے 12 دسمبر کے اپنے حکم نامے میں ملک بھر کی عدالتوں کو ہدایت دی کہ وہ مساجد کے سروے کرنے کے لیے کسی بھی نئے مقدمے یا درخواستوں پر غور نہ کریں اور نہ ہی ان کا حکم جاری کریں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا ان کے نیچے مندر موجود ہیں یا نہیں۔ عدالت نے مزید نچلی عدالتوں کو اس طرح کے تنازعات سے متعلق موجودہ مقدموں میں کوئی حکم دینے یا سروے کی اجازت دینے پر روک لگا دی۔

لیکن یہ دیکھنا باقی ہے کہ یہ روک کب تک جاری رہتی ہے، کیونکہ سپریم کورٹ نے خود اپریل 2023 اور اس سے پہلے اکتوبر 2022 میں متعلقہ حکام اور پولیس پر زور دیا تھا کہ وہ نفرت انگیز تقاریر کرنے والے مجرموں کے خلاف سوموٹو (خود اپنے آپ) کارروائی کریں، اور ایف آئی آر درج کریں۔ تاہم ان احکامات کے باوجود انتخابی مہم پر نفرت انگیز تقاریر کا غلبہ جاری رہا اور ایک متاط اندازے کے مطابق صرف 2024 میں دائیں بازو کے رہنماؤں کی طرف سے تقریباً 200 نفرت انگیز تقاریر کی گئیں۔ ایسا نہیں تھا کہ یہ سلوک صرف مسلمانوں کے لیے مخصوص تھا، یونائیٹڈ کرسچن فورم کی ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان بھر میں دائیں بازو کے ہندو کارکنوں کی جانب سے ملک کی عیسائی برادری کے خلاف نفرت اور تشدد کے 745 واقعات پیش آئے۔ سال کے آخر میں، کرسمس کے موقع پر، پرانی کوئی کوئیک بازغدر ہریانہ کیا اور ملک کی کئی ریاستوں سے دائیں بازو کے عناصر کی طرف سے سانتا کلاز کو نشانہ بنانے کے کئی واقعات رپورٹ ہوئے۔

اس کے ساتھ ہی سینٹر فار سٹڈی آف سوسائٹی اینڈ سیکولرزم (CSSS) کی ایک رپورٹ کے مطابق جس میں انڈین ایکسپریس، ٹائمز آف انڈیا، دی ہندو روزنامہ سحافت اور روزنامہ انقلاب نے شائع ہونے والی مقامی رپورٹوں کی بنیاد پر یہ پایا کہ 2024 میں 59 فرقہ وارانہ فسادات ہوئے جن میں گزشتہ سال کی بہ نسبت 84% زیادہ مجموعی طور پر المیہ اگنتا ہے کہ نفرت ہندوستانی سیاسی نظام میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہی ہے اور جب تک ملک کی حکومت کی جانب سے ایک مربوط ایکشن پلان کو سرکت میں نہیں لایا جاتا اور دائیں بازو کے عناصر کو روکنے کے لیے حکومت کوئی تدابیر نہیں اپناتی جب تک نفرت ہندوستانی سیاست پر اپنا غالب جاری رکھے گی۔ 2025 میں بھی یہی توقع کی جاسکتی ہے، کیوں کہ ایسا لگتا ہے کہ نفرت ملک کی مذہبی اقلیتوں کا مقدر بن گئی ہے، جس سے پولرائزنگ اور تقسیم کرنے والے سیاسی ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں دائیں بازو کے عناصر کو زیادہ آسانی ہوگی۔ ☆☆☆

(رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

روچر گرگ

مکیش چندرا کر کا قتل: بستر میں صحافت کا مدفن

پچھلی ڈیڑھ دہائی میں ماؤواد سے مقابلے کے نام پر بستر میں ڈھیر ساری پونجی پہنچ چکی ہے، ٹھیکیدار پنپ چکے ہیں اور بہت سے تعمیراتی کام شروع ہوئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان سے وابستہ منافع کی تار کو ہلانے کی کوئی بھی کوشش مہلک ہوگی۔ اس لیے اس حملہ آور کے پہلے نشانے پر بستر کے صحافی آجاتے ہیں

بستر کے ایک پترکار کا قتل، بستر میں صحافت کا مدفن ہونا ہے۔ بستر کے نوجوان صحافی مکیش چندرا کر کے قتل سے چھتیس گڑھ کے صحافی مشتعل ہیں، مضطرب ہیں، غصے میں ہیں اور اداس بھی ہیں۔ مکیش چندرا کر این ڈی ٹی وی سمیت کئی دوسرے چینلوں کے لیے بیجاپور سے کام کر رہے تھے۔ ان کا اپنا یوٹیوب چینل بھی تھا، بستر جنکشن جس نے بہت کم وقت میں اپنی گرفت مضبوط کر لی تھی۔ مکیش سسٹم مخالف خبریں کرنے والے صحافی کے طور پر معروف تھے۔ حال ہی میں سڑک کی تعمیرات میں بھاری گڑبڑیوں کے بارے میں این ڈی ٹی وی پر دکھائی گئی ایک رپورٹ سے بھی مکیش وابستہ تھے۔ وہ پچھلی جنوری سے لاپتہ تھے۔ 3 جنوری کو ان کی لاش ایک سپٹک ٹینک میں پائی گئی۔ مکیش کو بے دردی سے قتل کر کے بیجاپور کے جس احاطے میں واقع سپٹک ٹینک میں دفن کیا گیا، وہ اسی ٹھیکیدار کا ہے، جس کے خلاف مبینہ طور پر سڑک کی تعمیرات سے متعلق رپورٹ نشر ہوئی تھی۔ یہ سطریں لکھنے تک پولیس اس ٹھیکیدار سریش چندرا کر کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ سریش چندرا کر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ سیاست سے لے کر بیوروکریسی تک اثر و رسوخ رکھنے والا ٹھیکیدار ہے۔

بستر کے صحافی اویناش پرساد نے سوشل میڈیا پر اس سپٹک ٹینک کی تصویر شیئر کرتے ہوئے اپنے غصے کا اظہار کیا ہے کہ ''یہ سپٹک ٹینک نہیں ..... صحافت کی قبر ہے۔ پولیس نے قتل کی وجہ کے بارے میں ابھی تک کوئی معلومات نہیں دی ہے، لیکن چھتیس گڈھ میں یہ چرچہ ہے کہ سڑک گھوٹالے پر کی گئی وی این رپورٹ مکیش چندرا کر کے بہیمانہ قتل کی وجہ بنی۔

سرمایہ اور ترقی کے دعووں کا سیاہ گٹھ جوڑ

چھٹیل ڈیڑھ دہائی سے ماؤوادیوں سے لڑنے کے نام پر بستر میں بہت سرمایہ آچکا ہے، ٹھیکیدار پنپ چکے ہیں اور بہت سے تعمیراتی کام شروع ہوئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان سے وابستہ منافع کی تار کو ہلانے کی کوئی بھی کوشش مہلک ہوگی۔ لہٰذا اس حملہ آور بندوق کے نشانے پر صحافت آجاتی ہے۔ دراصل، بستر کے سوداگر کو ماؤواد سے زیادہ اگر کوئی خطرناک ہے تو وہ ایک ایسا معاملہ ہے باک اور سمجھوتہ نہیں کرنے والا صحافی ہے۔ بستر میں کام کرنے والے ٹھیکیداروں کو سرکاری افسروں تک حصہ پہنچانا پڑتا ہے اور اس کے عوض میں ماؤنواز ان کی طرف سے بھی بے روک ٹوک لوٹ کی چھوٹ مل جاتی ہے۔ بستر کے صحافی اس حقیقت کو بے نقاب کرتے ہیں۔ صحافی نہ رہوں تو دنیا کو بستر کی دھڑکن بھی سنائی نہ دے۔ جب مزاحمت کی زیادہ تر آوازوں کو حکومت ہی کچل چکی ہو، تو بستر میں صحافت میں وہ واحد امید رہ جاتی ہے جہاں مزاحمت کی لہریں زندہ رہ سکتی ہیں۔ اس لیے نشانے پر یہاں کی صحافت ہے۔ مکیش چندرا کر کا بہیمانہ قتل محض ایک واقعہ نہیں ہے بلکہ بستر میں جمہوریت کی شکست ہے۔

بستر میں صحافت: جوکھم اور جنون کا سبب

بستر میں صحافت کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ لیکن جب آپ صحافیوں پر حملوں کو کسی حکومت کے دور سے جوڑ کر دیکھتے ہیں، تو سیاسی الزام تراشیوں کے درمیان صحافت کے سوال حاشیے پر رہ جاتے ہیں۔ بستر میں ماؤواد اور حکومتوں کے درمیان صحافت ہمیشہ سے پنجیلنگ رہی ہے، بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ ایک تیسری طاقت بھی ہے ٹھیکیدار۔ یہ سرمایہ دارانہ جمہوریت کی ایک تصویر ہے۔ سرمائے کا ایسا گٹھ جوڑ جس میں حکمران، سیاستدان، بیوروکریٹس، ٹھیکیدار اور بڑے بڑے تاجر بھی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ میڈیا اس ناپاک گٹھ جوڑ سے غائب ہے۔ چند سال قبل ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا کی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم کے سامنے میڈیا سے وابستہ لوگوں کے خلاف شکایات موصول ہوئی تھیں۔ لیکن جس بستر میں سماجی کارکنوں کے لیے جگہ ختم کر حاصل کرنا ہے، وہاں جمہوریت کے محافظ کے طور پر کر سکنے والی جمہوریت بھی سمجھ سے باہر ہو جاتی ہے تو وہ میڈیا ہی ہے۔ بستر کے نامہ نگار اور صحافی کراس فائرنگ کے درمیان رپورٹ کرتے ہیں۔ پولیس اہلکاروں کو ماؤنوازوں کے جنگل سے آزاد کرانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ بستر میں ماؤواد اور حکومتوں کے درمیان صحافت ہمیشہ سے پنجیلنگ رہی ہے، بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ ایک تیسری طاقت بھی ہے ٹھیکیدار۔ یہ سرمایہ دارانہ جمہوریت کی ایک تصویر ہے۔ سرمائے کا ایسا گٹھ جوڑ جس میں حکمران، سیاستدان، بیوروکریٹس، ٹھیکیدار اور بڑے بڑے تاجر بھی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ میڈیا اس ناپاک گٹھ جوڑ سے غائب ہے۔ چند سال قبل ایڈیٹرز گلڈ آف انڈیا کی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم کے سامنے میڈیا سے وابستہ لوگوں کے خلاف شکایات موصول ہوئی تھیں۔ لیکن جس بستر میں سماجی کارکنوں کے لیے جگہ ختم کر دی گئی ہے اور حکومت کو یہاں کے عام لوگوں کا اعتماد ابھی حاصل کرنا ہے، وہاں جمہوریت کے محافظ کے طور پر کر سکنے والی جمہوریت بھی سمجھ سے باہر ہو جاتی ہے تو وہ میڈیا ہی ہے۔ بستر کے نامہ نگار اور صحافی کراس فائرنگ کے درمیان رپورٹ کرتے ہیں۔ پولیس اہلکاروں کو ماؤنوازوں کے جنگل سے آزاد کرانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ کبھی وہ ماؤنوازوں سے متاثرہ علاقوں سے جنازوں کی لاشیں لاتے ہیں، کبھی کسی غیر قانونی کان کو ماؤنوازوں کے قبضے سے آزاد کراتے ہیں۔

بستر کے قبائلی فن اور قدرتی حسن پر بھی کسی ریسرچ اسکالر کے مقابلے میں بستر کے صحافی کا کام کمتر نہیں ہوتا۔ بستر کی بھوک، غربت، وسائل کی لوٹ مار اور عدم مساوات کی داستانیں بھی انہی صحافیوں کے قلم یا کیمرے سے دنیا کے سامنے آتی ہیں۔ ماؤنوازوں اور حکومت/فورسز کے درمیان بات چیت کی ضرورت پیش آئی ہے تو جس پر دونوں فریق اعتماد کرتے ہیں وہ بستر کا مقامی صحافی ہی ہوتا ہے۔ وہ صحافی جو ماؤنوازوں کی گولیوں کا بھی نشانہ بنا اور سرکاری جیل میں بھی ٹھونسا گیا..... اور اب ٹھیکیدار کا سایہ بھی اس پر پڑ گیا ہے۔ بستر کے مظلوم قبائلیوں کے مسائل کو سامنے لانے والی اپنی ذمہ داری کے باوجود دنیا کے سامنے لانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ مکیش چندرا کر نے اپنے ایک پرانے انٹرویو میں بستر کے صحافیوں کی حالت پر بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر صدیاں بھی لگتی رہیں تو انہیں پانی کی خطے کے حاشیے کی حالت کا اندازہ لگانے میں کیش کے ساتھ موثی تقیقی بنایا جائے کہ بستر میں جمہوری اقدامات کسی سپٹک ٹینک میں دفن نہ ہوں۔

☆☆☆

رکشاور ما، راجستھان

بیکانیر کے کسانوں کے مسائل: ایک تشویشناک صورتحال

بیکانیر، جو راجستھان کے صحرائی علاقے میں واقع ہے، اپنی مخصوص جغرافیائی حالات کی وجہ سے زراعت کے لیے ہمیشہ ایک چیلنج رہا ہے۔ یہاں کے کسان، جو اپنی محنت اور حوصلے سے مشکل ترین حالات میں بھی اپنی روزی کماتے ہیں، آج معاشی طور پر بدحالی کا شکار ہیں۔ بیکانیر کے کسانوں کو سب سے بڑا مسئلہ پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ مون سون کی بارشیں غیر متوقع ہوتی جا رہی ہیں جس سے زراعت پر برا راست اثر پڑتا ہے۔ قحط سالی کے سبب نہ صرف فصلوں کی پیداوار میں کمی ہوئی ہے بلکہ زمین کی زرخیزی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ کھاد، بیج، اور دیگر زرعی سامان کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ کسانوں کے لیے ایک اور چیلنج بن گیا ہے۔ چھوٹے کسان، جو پہلے ہی محدود وسائل رکھتے ہیں، قرضوں کے بوجھ تلے دب رہے ہیں۔ حکومت کی جانب سے سبسڈی کی کمی اور منڈی میں کم قیمتوں پر پیداوار کی فروخت نے ان کے مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے۔ بیکانیر میں ریت کے طوفان اور غیر متوقع گرمی کی لہریں کسانوں کے لیے مزید مشکلات پیدا کر رہی ہیں۔ فصلوں کے نقصان کے ساتھ ساتھ مویشیوں کے چارے کی قلت بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ جو کسانوں کی معاشی حالت پر مسلسل منفی اثر ڈالتی ہے۔ بیکانیر کے بلاک لنکر نر کے تحت واقع راجدیوا گاؤں کے لوگوں نے بتایا کہ کھیتی باڑی میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ مثلاً طوفان اور بھی ژالہ باری کی وجہ سے ان کی فصلوں کو نقصان پہنچتا ہے، بعض لوگوں نے بتایا کہ ہمارے بیشتر علاقوں میں کھارا پانی آتا ہے جس کی وجہ سے ہم سرسوں جیسی فصلیں کاشت کرتے ہیں۔ اور جولوگ اندرا نہر کے پاس کے علاقوں سے ہیں وہ نہر کے پانی سے دو گنا فصل حاصل کرتے ہیں کیونکہ ان کے پاس پانی کی کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔

لیکن ہمارے علاقوں میں پانی کی بہت کمی ہے اسی لئے ہمارے یہاں کے زیادہ تر لوگ بارانی یا صحرائی کاشتکاری کر رہے ہیں، وہ عام کسانوں کی طرح ہر اقسام کی فصلیں اگانے سے قاصر ہیں۔ ان کاشتکاروں کے لیے پانی، یوریا اور دیگر کھاد و ادویات وغیرہ مناسب قیمت اور وقت پر دستیاب نہیں ہو پاتی ہیں۔ یہاں کی آبادی کم از کم تین ہزار ہوتی۔ اس گاؤں کے بہت کم لوگ ہیں کی سرکاری نوکری میں ہیں، زیادہ تر لوگ زراعت پیشہ ہیں جن کی معاشی زندگی نہایت حال ہے۔ یہاں کے کسانوں نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اب کچھ کھی ہو ہم اپنے بچوں کو زراعت سے دور ہی رکھیں گے تاکہ انہیں بھوکوں نہ مرنا پڑے، ہم اپنی زندگی کسی طرح سے تو جھیل ہی رہے ہیں مگر اپنے بچوں کو اس پریشانی سے دور رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ بھی ممکن نظر نہیں آتا کیونکہ اس کے لیے تعلیم کی ضرورت ہوتی ہے اور ہمارے علاقوں کے اسکولوں کا بھی بہت ہی برا حال ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ اب زندگی کیسے گزرے گی۔ لنکر نر تحصیل کے گاؤں راجدیوا میں لوگوں نے اپنی پریشانی بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے کھیت تو بہت زرخیز ہیں ان میں سرسوں، کپاس، گیہوں، گوار، اسوپ گول، کاسہ جیسی فصلیں اگاتے ہیں، لیکن پانی کی کمی کی وجہ سے وہ چنے وغیرہ کی فصلیں نہیں اُگا پاتے ہیں۔ کچھ فصلیں جیسے کہ گھر بھوک، تل، باجرہ وغیرہ کم پانی میں بھی ہو جاتی ہیں۔ مگر کھیتی باڑی کرنے کے لیے مٹی کی جانچ بھی ضروری ہوتی ہے، مگر یہاں پر یہ سب نہیں ہو پا رہا ہے۔ جب بغیر ٹیسٹ کے ڈاکٹر انسانوں کے مرض کا پتہ نہیں لگا پاتے تو زمین کی مٹی ٹیسٹ کئے بغیر اندھا دھن کھاد ڈال کر زراعت کی زمین کو تباہ کر دیا جا رہا ہے۔ ۵۳ سالہ سنیتا نے بتایا کہ اگر وہ صحرا میں کھیتی باڑی کرتی ہیں تو انہیں پانی کی سہولت میسر نہیں ہوتی جس کے بغیر سبزی اور اناج نہیں اگایا جاسکتا ہے۔ راجدیوا کی رہائشی ایک چالیس سالہ خاتون نے بتایا کہ ان کے شوہر ان راحت مح

"مظفر فہمی" پر ایک طائرانہ نظر

ڈاکٹر خوشحال زیدی (مرحوم) مظفر حنفی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی کی ادبی زندگی کا آغاز بچوں کے شاعر اور ادیب کی حیثیت سے ہوا۔ لیکن وہ ادب میں ایک ایسی ہزار رخی شخصیت ہیں جن کے علمی، فکری اور فنی پھیلاؤ کا ذکر اخبار کے اس ایک صفحے میں یوں ممکن نہیں کہ دریا کو کوزے میں سمو دینے کا ادعا ہے نہ استطاعت، یوں بھی جناب مظفر حنفی کے ڈاکٹروں کے سامنے سب سے بڑی دشواری یہ ہے کہ موصوف ایک وقت شاعر ہیں۔ افسانہ نگار ہیں، ادبی صحافی ہیں، محقق، ناقد و مبصر ہیں، ماہر لسانیات و کتابیات ہیں، غیر زبانوں کے مترجم ہیں، ہندوی، دیومالا اور اساطیری ادب میں یدطولیٰ رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر منصور خوشتر

"مظفر فہمی" ان قلمکاروں کے مضامین کا مجموعہ ہے جسے مختلف ادیبوں نے اپنے منفرد انداز میں تحریر کیا ہے۔ ان کے صاحبزادے انجینئر فیروز مظفر نے اس کتاب کو ترتیب دے کر شائع کروایا ہے۔ مظفر حنفی کا ادبی سفر کم و بیش ستر برسوں پر محیط ہے۔ شعر و ادب کی تقریباً سبھی موجودہ اصناف میں انہوں نے طبع آزمائی کی ہے۔ بنیادی طور پر غزل کے شاعر ہیں لیکن ان کے علاوہ تنقید و تحقیق، ترتیب و تدوین، ناول، افسانہ، ترجمہ، سفرنامہ، مزاح نگاری اور ادب اطفال کے میدانوں میں انہوں نے قلم کیا ہے۔

مظفر حنفی کی شعر گوئی کا آغاز ۱۹۵۹ء میں ہوا۔ یہی دور اردو ادب میں جدیدیت کے آغاز کا دور رہا ہے۔ غزلوں اور نظموں کے علاوہ موصوف کے شعری سرمائے میں ساٹھ ستر رباعیات بھی شامل ہیں جن کی طرف توجہ ہیں۔ اپنے تخلیقی سفر کے آغاز میں موصوف کا شمار افسانہ نگاروں میں ہوتا تھا اور ہند و پاک کے موقر قرر رسائل و جرائد میں ان کے افسانے شائع ہوتے رہتے تھے۔ ابتدا میں انہوں نے بچوں کے لیے دلچسپ کہانیاں بھی لکھیں جو بچوں کے رسائل میں شائع ہوئیں۔ ان میں چند منتخب کہانیاں، کتابی شکل میں چھپ چکی ہیں۔ پھر شاعری کا ہم دور رہا۔ شاعر کے بعد ان کے دوسرے اہم کام تحقیق و تنقید کے میدان میں نظر آتے رہے۔ اب تک ان کی چودہ تحقیقی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔" شاد عارفی : شخصیت اور فن" ان کا نمایاں کارنامہ ہے۔

اس کتاب میں شامل پہلا مضمون "مظفر حنفی" کے عنوان سے ہے جسے پروفیسر وہاب اشرفی نے تخلیق کیا ہے۔ اپنے جامع مضمون میں وہ لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی ایک پرگو شاعر اور ادیب ہیں۔ انہوں نے شاعری کو مرکزی حیثیت تو دے ہی رکھی تھی اس کے علاوہ افسانہ نگاری سے بھی دلچسپی لیتے رہے ہیں۔ تحقیق و تنقید سے بھی ان کی وابستگی رہی ہے۔

مظفر حنفی کے زبان و بیان پر اردو ادب کی معروف شخصیت گوپی چند نارنگ لکھتے ہیں:

"یہ زبان کے ذہنی استعمال کی وہ خواہش ہے جو معنی کی لگام روایتی زبان کے ہاتھ میں دے کر اس کے سپاٹ اظہار کے خلاف ہے اور خیال کی شدت اور تازگی کو بنانے کے لیے بولی ٹھولی اور گفتگو کے سیدھے اور سچے مکالماتی انداز سے طاقت حاصل کرتی ہے اس سے ڈاکٹر مظفر حنفی کے لہجے میں کھنک اور آواز میں کاٹ پیدا ہوگئی ہے جو کہیں کہیں شوخی، کھلنڈرے پن تک پہنچ جاتی ہے۔"

ڈاکٹر خوشحال زیدی (مرحوم) مظفر حنفی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی کی ادبی زندگی کا آغاز بچوں کے شاعر اور ادیب کی حیثیت سے ہوا۔ لیکن وہ ادب میں ایک افسانہ نگار کی حیثیت سے پہچانے گئے۔ ۱۹۵۱ء سے ۴۶۹۱ء کے دوران انہوں نے بے شمار افسانے لکھے جو متنوع موضوعات کے حامل رہے ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کے ادبی رسالوں کی زینت بنے۔ "اردو کا جام جہاں نما: پروفیسر مظفر حنفی" کے عنوان سے فاروق انگلی نے ایک طویل مضمون قلمبند کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ پروفیسر مظفر حنفی معاصر اردو ادب کی ایک ایسی ہزار رخی شخصیت ہیں جن کے علمی، فکری اور فنی پھیلاؤ کا ذکر اخبار کے اس ایک صفحے میں یوں ممکن نہیں کہ دریا کو کوزے میں سمو دینے کا ادعا ہے نہ استطاعت، یوں بھی جناب مظفر حنفی کے ڈاکٹروں کے سامنے سب سے بڑی دشواری یہ ہے کہ موصوف ایک وقت شاعر ہیں۔ افسانہ نگار ہیں، ادبی صحافی ہیں، محقق، ناقد و مبصر ہیں، ماہر لسانیات و کتابیات ہیں، غیر زبانوں کے مترجم ہیں، ہندوی، دیومالا اور اساطیری ادب میں یدطولیٰ رکھتے ہیں۔

حلیم صابر کا تعلق سرزمین کوکاتا سے ہے۔ وہ استاذ الشعراء ہیں۔ شاعری کی مختلف اصناف میں طبع آزمائی کرتے ہیں۔ شاعری کے علاوہ نثری مضامین بھی لکھتے رہتے ہیں۔ "تاش شہر ادب بلند پایہ علمی و ادبی شخصیت: ڈاکٹر مظفر حنفی" کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی صاحب کے علمی و ادبی سرگرمیاں نصف صدی سے زائد عرصے پر محیط ہیں جن میں درس و تدریس کے فرائض بھی انہوں نے بحسن و خوبی انجام دیے جس کا اعتراف ان سے مستفیض ہونے والے طالب علموں نے کیا ہے۔ مظفر حنفی کی تدریسی خدمات کے علاوہ تحقیقی اور تالیفی سرگرمیاں بھی قابل قدر ہیں۔ اپنی شاعری اور نثر نگاری دونوں میں اپنے شعور لفظی کا استعمال اس انداز سے کیا ہے کہ اس میں ان کا مخصوص اسلوب موضوعات کو جدید ہیئت سے آشنا کرتا ہے جس سے ارتقائی صورت حال واضح ہوتی ہے۔ اس کا اعتراف بہت سے ادیبوں نے کیا ہے۔

پروفیسر محمد نعمان خاں (بھوپال) نے مظفر حنفی سے متعلق بڑی دلچسپ باتیں تحریر کی ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ مظفر صاحب اپنی ذات میں ایک انجمن، ایک ادارہ تھے۔ "میں اپنی تسبیح روز شب کا حساب کرتا ہوا دانہ دانہ کے مصداق انہوں نے وقت ضائع نہیں کیا۔ اس کی اہمیت کو سمجھا اور تمام عمر زبان و ادب کی تخلیق، تدریس اور ترویج و اشاعت میں صرف کردی۔ وہ زود نویس اور زود گو قلم کار تھے لیکن زود نویسی اور زود گوئی کے باوجود انہوں نے ادبی معیار و وقار کو متاثر نہیں ہونے دیا ہے۔ ان کی تخلیقات، ان کی شخصیت، عہد، مزاج و ماحول اور طرز فکر کی عکاس ہیں جس میں ان کا اپنا منفرد مخصوص اسلوب اور لہجہ منعکس ہوتا نظر آتا ہے۔

ایس ایم شیتل "پروفیسر مظفر حنفی: پاپگھاں درویش" کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی کی شخصیت خوبرو اور رنگ برنگ روپ کی حامل رہی ہے۔ آپ نے مختلف اصناف میں طبع آزمائی کی اور جس میدان میں بھی قلم کو جنبش دی اپنی انفرادیت اور امتیاز کو برقرار رکھا خواہ وہ افسانہ نگاری کا خانہ ہو یا شاعری کا بیانیہ، کبھی ادب اطفال میں بچوں کے لیے خوبصورت کہانیاں بنتے ہیں تو کبھی تراجم میں اپنی مہارت سے مبہوت کر دیتے ہیں۔ آپ نے ۸۴۹۱ء میں محض بارہ سال کی عمر میں بچوں کے لیے چھوٹے چھوٹے چٹکلوں پر مشتمل کہانیاں، نظمیں لکھنی شروع کیں، جو پہلے پہل بچوں کے رسالہ "کھلونا"، "تلنگ"، "کلیاں" اور "دوست" وغیرہ میں چھپیں۔

ڈاکٹر مشیر احمد (دہلی) مظفر حنفی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ پروفیسر مظفر حنفی کی شخصیت ادبی اعتبار سے متنوع ہے۔ انہوں نے افسانہ نگار، شاعر، محقق، ناقد، مدون اور مترجم کی حیثیت سے قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔ مظفر حنفی نے بچوں کے لیے بھی لکھا اور صحافت کے میدان میں اپنے انمٹ نقوش قائم کیے ہیں۔

"چل چلیلی باغ میں" مظفر حنفی کا پہلا سفرنامہ ہے۔ اس کتاب کا جائزہ ڈاکٹر افضال عاقل (کوکاتا) نے پیش کیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی نے سفرنامے کو بڑے دل پذیر اور موثر انداز میں لکھا ہے۔ انہوں نے ہر منظم کے مقامات و واقعات کا ذکر اس شگفتہ اور شستہ انداز میں کیا ہے کہ قاری کی توجہ بدرق سے بیگانہ نہیں ہوتی ہے۔ اس میں تخلیقیت کا عنصر بھی پنہاں ہے نیز تزئینات نگاری اور صرف نحو کشی نہایت آباد اور پر اثر ہیں۔ یہ سفرنامہ دیگر سفرناموں سے منفرد ہونے کی کئی وجوہات ہیں۔ اس کے اسباب و محرکات، مقاصد اور عوامل کا سباق روایتی اسفار سے قطعاً جدیدہ ہیں کیونکہ ڈاکٹر مظفر حنفی کے اس سفرنامے کا مقصد نہ تو سیاحت ہے نہ تجارت، نہ سفارت، نہ حصول تعلیم، نہ ملازمت اور نہ ہی کسی سیمینار و مشاعرے میں شرکت۔

ڈاکٹر محمد خوشتر (حیدر آباد) "مظفر حنفی کی وضاحتی کتابیات: ایک جائزہ" کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی نے اردو زبان و ادب کے کتابوں کی نشر و اشاعت کے سلسلے میں اردو ادب کی بڑی خدمت کی ہے اور خاص طور سے ہم جیسے مائل دست طلباء کے لیے ان کی گراں خدمات ہیں تا کہ طلبا و طالبات اور علوم و فنون سے دلچسپی رکھنے والے افراد اپنی مطلوبہ کتاب، مضامین تک آسانی کے ساتھ پہنچ سکتے ہیں۔ انہوں نے کاپوں کے موضوعات کے ساتھ ان ہاتوں کی بھی نشاندہی کی ہے کہ یہ کتاب کب چھپی، کہاں سے چھپی، کیسے چھپی، مصنف، مرتب، مترجم، مولف، شرح نویس اور حاشیہ نگار وغیرہ کا نام بھی بیان کیا ہے تو ساتھ ہی ساتھ کتاب کے صفحات، مکتبہ کا نام، ناشر، زیر اہتمام، سائز اور کاغذ پر بھی ان کی گہری نظر ہے۔

ڈاکٹر صوفیہ شیریں (کوکاتا) مظفر حنفی کے افسانوں کی عصری معنویت تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہوئے لکھتی ہیں کہ مظفر حنفی کے افسانوں کے ایسے کردار ذہن و دل پر چھا جانے والے ہیں، جو سینہ تان کر حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ یہ ہیرو ٹائپ کردار نہیں ہیں لیکن مثالی ضرور ہیں۔ "ملا کی دوڑ" کا حمید بھی حالات کے آگے سپر نہ ڈال کر دو معصوم بچوں کے سر پر دست شفقت رکھتا ہے اور حالات کو بدلنے پر کمربستہ۔

ڈاکٹر وکیل احمد (دربھنگہ) نے مظفر حنفی کے افسانوں میں انفرادی پہلو کی تلاش کی ہے۔ اس ضمن میں وہ لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی کے لکھنے کا انداز بالکل سادہ ہے جو قاری کو آسانی سے سمجھ میں بھی آجاتا ہے۔ کہانیوں میں زندگی کے کئی لمحات کئی پہلو قید کر لیے جاتے ہیں۔ ان کے افسانے ہر خاص و عام میں پسند کیے جاتے رہے ہیں۔ انہوں نے تقریباً ہر موضوع پر افسانے لکھے ہیں سوائے رومان کے۔ ان کے افسانے مقصدی اور سماجی ہوتے ہیں۔ انہوں نے سماج کے جڑوں میں پوشیدہ برائیوں کو اپنے افسانوں کے ذریعہ دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کے افسانوں کا پلاٹ ہلکا پھلکا اور ان کی زبان سادہ اور سلیس ہوتی ہے۔

"جل میری بینا" پر ایک تاثرانہ جائزہ پیش کرتے ہوئے امام الدین امام لکھتے ہیں کہ پروفیسر مظفر حنفی بچوں کی نفسیات سے عام لوگوں سے زیادہ واقف تھے۔ ان کی ایک اہم فطرت ہر بات پر سوال کرنا اور اس کے جوابات تلاش کرنے کو بھی انہوں نے نظم کیا ہے۔ بچوں کی ایک فطرت ہے کہ وہ ہر بات پر سوال کرتے ہیں۔ اس کی ترجمانی شاعر نے اپنی نظم "دادی کی باتیں" میں کی ہے۔ بچوں کو اپنے دادا، دادی سے زیادہ لگاؤ ہوتا ہے۔ کیونکہ دادا، دادی بھی اپنا سب سے اچھا ساتھی گھر کے پچوں یعنی پوتا پوتی کی شکل میں ہی دیکھتے ہیں۔ وہ ان کی تربیت بھی کرتے ہیں، ان کے ساتھ کھیلتے بھی ہیں اور ان کو بشاتے بھی ہیں۔ ان کے ناز و نخرے بھی اٹھتے ہیں۔

"ظلم و ادب کا درشن گھنیہ" کے عنوان سے مدن گوپال گھنیہ (امرت سر) سے لکھتے ہیں کہ اگر ہم دور جدید کی اردو شاعری پر نظر ڈالیں تو دو معتبر نام ابھر کر سامنے آتے ہیں: فراق گورکھپوری اور مظفر حنفی۔ ان دونوں کی خوبی یہ ہے کہ انہوں نے اپنے کلام میں جس لفظ کو ایک بار استعمال کر دیا دوبارہ اس کا سہارا نہیں لیا، ان کے پاس الفاظ کا کبھی نہ ختم ہونے والا خزانہ موجود ہے۔

"مظفر حنفی کی غزل میں سامی بصیرت" کے عنوان سے ڈاکٹر رونق شیری لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی کی جو شعری کائنات ہے اس میں انسانی جہد و بقا کے مطالعہ کی روشنی میں خوشنما گلوں میں منعکس ہوتی نظر آتی ہے۔ فرد و سماج کے بیچ کی کشمکش ہو یا انفرادی تشخص کے یقین قدر کا معاملہ، ایک گہرا اضطراب زندگی کے کالے سمندر میں موجزن ہوتا نظر آتا ہے۔

فیاض عادل فاروقی (لندن) "امام طغرائیات: مظفر حنفی" کے عنوان سے لکھتے ہیں کہ پروفیسر مظفر حنفی کے کلام پر کچھ کہنا سورج کو چراغ دکھانے کے برابر ہے۔ میں نے سورج اور چراغ کا نام اپنے لیے ایک آگ اور روشنی کا منبع ہے اور دوسرا روشنی اور آگ کا وسیلہ۔ مظفر حنفی کا کلام آگ اور روشنی دونوں کا مجموعہ ہے۔

ڈاکٹر ذکی طارق مظفر حنفی کی شاعری کے حوالے سے لکھتے ہیں کہ مظفر حنفی نے سماج میں رونما ہونے والے حالات کو من و عن پیش کر کے ان حالات کے تناظر میں معاشرہ کی ان اقدار کی نشاندہی کی ہے جن سے معاشرہ متاثر ہو رہا ہے۔

محترمہ نظر پریہ پورے یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ "مظفر فہمی" ایک ایسی کتاب ہے جس میں پروفیسر مظفر حنفی سے متعلق بہت سے مواد کی فراہمی ایک کتاب میں کی گئی ہے۔ اس کے لیے اس کتاب کے مرتب انجینئر فیروز مظفر مبارکباد کے مستحق ہیں۔

ایڈیٹر سہ ماہی "دربھنگہ ٹائمز" دربھنگہ

☆☆☆

تو راز کن فکاں ہے اپنی آنکھوں پر عیاں ہوجا

فہیم انساء مہوش

اگر انسان اللہ کی صرف ظاہری نعمتوں کو دیکھے اور ان سے استفادہ حاصل کرے تو وہ خوش ہوتا ہے پرسکون ہوتا ہے۔ اور یہ سمجھتا ہے کہ ظاہری، مادی نعمتیں ہی سب کچھ ہے۔۔۔ لیکن یہ محض خام خیالی ہے کہ اللہ کی صرف ظاہری نعمتیں ہی خوشی کا باعث ہیں۔ جس کو ہر انسان ترجیح دیتا ہے۔ سارے معاشرے اس نعمتوں کو شمار میں ہی نہیں لاتے جو انسان کی روحانی خوشی کا موجب ہے جو اسکے باطن کو مسرور رکھتی ہے۔ کیونکہ انسانی ذہن جس طرح ضروریات کی تکمیل میں لگا ہے اسکا اعتقام مرض لاچلج ہے۔ مادی ضرورتیں اپنی کوئی حد نہیں رکھتیں۔ اور نا ہی کوئی ریڈ سگنل دیتی ہیں۔ اور نا ہی یہ انسان کی عزت برحاقی ہے انسان کی ہستی جس خوبی سے بلند ہوتی ہے وہ اسکی شخصیت کی تمام خوبیاں ہیں جو اسے فرشتوں سے بڑا کر دیتی ہیں اور اس کا احساس ہی وہ نعمت ہے کیونکہ

نعمتوں کا دایرہ بہت وسیع ہے اتنا وسیع کہ چاہے بھی تو گھیرے میں نا آسے، بیان میں شامل نا ہوسکے، لاحد ود۔۔۔۔ اور یہ نعمت انسان کی اپنی ذات میں چھپی ہوئی اسکے ذہن و دل سے مربوط، اسکے احساسات کا اسکے، وقار کا، اسکی وقعت کا، اسکے نظریات کا، اسکے حقائق سے واقفیت کا، اسکے علم، وسیع النظری وسیع القلبی کا، اسکے اوصاف کا۔ اسکے شعور کا۔ اسکی خودداری کا، اس میں موجود، تمام جبلتوں و صلاحیتوں سمیت، اخود اعتمادی سمیت قبول کرنے والا۔ ذرہ کو اپنی ذات میں آفتاب سمجھنے والا۔ خدا کی تخلیق کا خود کو شاہکار سمجھنے والا، اپنی خودی کو جاننے والا۔ اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے والا۔ اپنے وجود کا لوہا منوانے والا، اپنے، آپکو کسی سے کمتر نا سمجھنے والا تکبر سے پرے اخلاص، عجز و انکساری کا پیکر اپنے مقام کو اپنے رب تے جانے والا اپنے فیصلوں کا اپنی ناکامی کا خود ذمہ دار، ہر قدم پر گر کر سنبھلنے والا اپنے نا کردہ گناہوں سے انکار کرنے والا، اپنے کردہ گناہوں پر اپنا محاسبہ کرنے والا، اپنی انفرادیت کو اجتماعیت کا شعور بخشنے والا۔ وہ فرد واحد ان تمام روحانی اوصاف اور کرداری خوبیوں سے بر سر پیکار ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے خوشی سا ہی اور خدا شناسی اسکی زندگی کی ڈور ہے جس کا ایک سرا خود شناسی ہے جو خدا شناسی تک لے جاتا ہے۔۔ درمیان میں انسان کی اپنی ذات ہے۔ جو اس فاصلے سے اس فاصلے تک، اپنی ذات میں موجود کردہ نعمتوں کا جایزہ لیتی ہے۔ انسان کے لیے سب سے بڑی نعمت خود آگاہی ہے۔ اسکے باہر کے حدود میں جو نعمتیں ہوتی ہیں وہ اسکی کوششوں سے مرسج ہوتی ہیں۔ کچھ تو معاشروں نے ظاہری نعمتوں کو اپنے لیے اس قدر واجب کر لیا کہ ہر طریقے سے وہ ظاہری تمام اسباب سے لیس ہوتی ہے اسکی زندگی۔ لیکن بنیادی طور پر وہ اپنی خودی سے اپنی ذات کے وصف سے بے بہرہ ہوتے ہیں۔ اور کتنی عجیب بات ہے کہ خودی اور خدا شناسی سے محرومی نعمتوں کے صحیح مصرف میں رکاوٹ بنتی ہے اور تکبر، حرص، طمع اور لاچ کا باعث بھی بنتی ہے۔ نتیجتاً ایسے معاشرے اپنے لیے وہ راہوں کو نہیں پاسکتے جن کی تقلید دوسرے معاشرے اپنا سکیں۔ کیونکہ زندگی اگر کھانے پینے اور حاصل نعمتوں سے سرفراز ہو کر گزارنے کا نام ہوتا تو اقبال بھی نا کہتے۔۔۔

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

ایک فرد ایک جماعت کا درجہ رکھتا ہے اگر پیغام خودی آشکار ہو۔۔۔ متعدد لوگ زندگی کے فلسفے پر غور کرتے ہیں۔۔ لیکن سمجھ نہیں پاتے۔ علائقہ زندگی کا فلسفہ سمجھنے کے لیے کسی خاص ڈگری کی ضرورت ہے بھی نہیں۔ ضرورت ہے تو بس اپنی خودی کو جاننے کی، خودی، وہی ہے جو باور کراتی ہے کہ آپ آپ نقش بخش کتنے ہیں۔ آپ خود اپنے ضمیر کے منظور نظر کتنے ہیں۔ آپ کی ذات گرانی کا آپکی نظر میں کیا مقام ہے۔ آپکے مطمئین ضمیر کو کبھی جھوٹا دلاسہ تو نہیں دیتا پرتا تک ضمیر بہت کم ہی مایل ہوتا ہے۔ دلاسوں پر۔ اس کا تو وہ ڈگ موقف ہوتا ہے مطمئین ہونے کا اور وہ ہے سچائی، لاکھ پردوں میں شخصیت چھپی ہو بے نقاب ہوتا ہے۔ ضمیر کے آگے۔ اپنی خودی کے آگے۔ زندگی صرف خود اپنے لیے ہوتی تو ایک شخصیت میں ہزار رنگ نہیں بھرے جاتے۔ اور نا ہی ذمے داریوں کا طرز طریقہ ہوتا اور نا ہی حقوق فرایض کا لزوم ہوتا۔ خودی خود سے شروع ہوتی ہے تو اپنی ذات سے لے کر معاشرے تک انفرادیت سے اجتماعیت تک تمام احوال میں اس کا مرکزی موقف ہے۔

جب بھی کسی کو اپنی ذات سے بہت کر سوچنے کا شرف حاصل ہو تو پھر یہ ممکن ہے کہ انسان کا وجود حقوق العباد اور حقوق اللہ کے ساتھ معاشرتی طرز پر آشکار ہو۔

بلکہ انسانی ذہن دایروں میں شامل، نا جانے کتنے سبق آموز واقعات، و حالات سے گزرتا ہے۔ ناکامی، اور غلطیوں کے سرزد ہونے میں مایوس ہوتا ہے لیکن اس میں اپنی غلطیوں کا پہلو نکالتا ہے اور دوسروں پر اپنی غلطیوں کا الزام نہیں لگاتا اسکی اپنی ذات کا منصفانہ پہلو یہ ہے کہ وہ اپنی کارکردگی میں موجود خامیوں اور کمزوریوں پر غور کرتا ہے۔ اور اصلاح کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ دوسروں کا احترام بھی کرتا ہے۔ اور دوسروں کو اپنا احترام کرنے کی طرف متوجہ کرتا ہے خود آگاہی صبر اور عجز سکھاتی ہے۔ وہ اپنے فیصلوں کو اپنی زیست کے بنیادی مقاصد کے ساتھ منسلک رکھتا ہے جس سے یہ فایدہ بھی ہوتا ہے کہ وہ غلطیوں کے کم احتمال پر پر امید ہوتا ہے۔ ک وہ اپنے عقاید اور اقداروں پر سمجھوتے کا کوئی option نہیں رکھتا۔ زندگی کے سب سے بڑے سماجی اصول کو اپنا تا ہے تا کسی کے ساتھ غلط کر اور اپنے ساتھ غلط ہونے دو مسایل کا حل طلب ذہن رکھتا ہے، مسایل سے فرار نہیں ہوتا اور نا آنکھیں بند کرتا ہے، خودی بڑا مضبوط ستون ہوتا ہے اسکی ذات کا۔۔۔۔ اپنے فیصلوں میں اپنے کاموں میں بے خوف ہوتا ہے۔ کیونکہ خود اعتمادی سے سوچ سمجھ کر خودی کی آگاہی سے فیصلے لیتا ہے ہر انسان باشعور مخلوق خدا ہے وہ کسی بھی انسان کے آگے اپنے آپکو فرشتہ صفت سمجھ کر دوسروں کو مورد الزام نہیں ٹھہرا سکتا۔ اب اس سوچ کے مثبت پہلو کا جایزہ لیا جائے تو یہ کافی ہے کہ اس طرز فکر کا حامل انسان خود اپنی اصلاح کر سکتا ہے اور معاشرے کے تاجل میں ہمدردی اور تعاون کے جزبے کو فروغ دیتا ہے اپنے اختیارات کا صحیح مفہوم اور انکے استعمال کو عروج بخشتا ہے۔۔ کیونکہ ہر کام معاشرے میں انفرادی اور اجتماعی اختیارات کی پیش نظر چلتا ہے چاہے وہ کوئی ادارہ ہو یا تنظیم یا اختیار انکو اسے صحیح سمت میں لے چلتے ہیں اور کامیابی کے اصولوں کی ترویج کرتے رہتے ہیں۔ اسکے برخلاف وہ لوگ جو اپنی صلاحیتوں اور اختیارات کا صحیح علم نہیں رکھتے کسی کا زخی انجام دیتے ہے قاصر رہتے ہیں۔ کسی چیز کو فروغ دینے کا مطلب موجودہ چیز میں اضافہ کرنا اور خودی کا علم رکھنے والا اپنی موجودہ صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے اسکی تربیت کرتا ہے کھلے ہی اس میں کتنی ہی کامیابی کرنے پڑے وہ کرتا ہے۔ وہ اپنے حدود جانتا ہے۔ اور وہ اپنے آپ کو جانے کا اپنی خودی کو دریافت کرتے رہتا ہے۔ اپنی ذات سے محبت کرتا ہے۔ اپنے اصولوں سے سمجھوتا نہیں کرتا۔ اپنی روحانی خوشی اسکے لیے مقدم ہوتی ہے۔

خود آگاہی کسی بھی انسان کی ذہنی و جزباتی صحت کے اصولوں پر کاربند ہونے کے لیے متحرک کرتی ہے۔ اسکے پیٹے وارانہ مقاصد واضح ہوتے ہیں۔ لوگوں کی طرز فکر اور انکے خیالات سے بے پرواہ ہوتے ہیں کسی کام میں اگر ان کا نظریہ مثبت ہو تو وہ کر گزرتے ہیں باوجود اختلافات کرنے والے ہوں۔ کیونکہ خود شناسی لوگ اپنی جزباتیت اور احساسات کے تعلق سے باشعور ہوتے ہیں اس لیے اپنے موقف کو رکھنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ دوسروں سے وہ متاثر ہوتے ہیں تو حقایق کی بنیاد پر۔ کسی کام کے کرنے میں لوگ کیا کہیں گے ان کا مسئلہ نہیں بنتا۔۔۔ وہ زیادہ متحرک ہوتے ہیں ہر وقت سرگرم رہتے ہیں کام ان کے لیے عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہتے ہیں۔۔۔ اور بار ہا اپنی صلاحیتوں کے منفی اور مثبت پہلوؤں سے باخبر رہتے ہیں۔

مذہبی بصیرت اور خودی ایکدوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہے۔ تزکیہ نفس ہوتا ہے۔ روحانی خوشی مادی خوشی سے کہیں زیادہ سبقت لے جاے۔ مقصد زیست صاف عیاں ہو جاے اور، خودی انمول رہے نا بک جاے نا خریدی جاے۔ انفرادی خودی کا کارواں جب بڑھتا ہے تو اجتماعی قافلہ بن جاتا ہے تو ہیں اپنی تشخص سے اپنے معرفت کا احساس جگا پاتی ہیں۔ اور اسے اجتماعی کاوشوں سے آپسی ہم آہنگی سے وہ قوموں کی قیادت بھی کرے طاقت بھی بنے ظلم میں ڈٹے رہے۔ خاطم سے ڈرتے نہیں۔ حق گوئی سے بچ نہیں۔۔۔ باطل سے مٹنے نہیں یہی قوموں کی خودی، اجتماعی خودی کے جزبے سے سرشاری کا باعث بنتا ہے اور قوموں کی بقا کا ضامن۔۔ انسان جس قدر اپنے انفرادی اجتماعی کاز کے لیے اپنے نفس کو مات دیتا ہے اسی قدر اخلاق و معاشرتی قدروں کو فروغ دیتا ہے۔ خود شناس لوگ مزہبی و معاشرتی قدروں کے فروغ میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ وہیں پر اجتماعی طاقت کے فواید بھی نظر آتے ہیں۔۔ اختلافات کی آگ میں اپنی شناخت کو نہیں جھونکتے خودی یہ باور کراتی ہے ہے کہ ہمارا مقام مرتبہ پہچ نہیں بلکہ اعلیٰ وارفع ہے اور یہ طے شدہ ہے۔ خودی کا اجتماعی پہلو اپنی حق تلفی پر خاموش مجسم نہیں بنتا بلکہ اسکے حصول کی جہد کرتا ہے۔ حق و باطل میں فرق محسوس کرتا ہے۔ اپنے حالات اور اختیارات کا صحیح استعمال کرتا ہے اور قوموں کو درپیش مسایل کا جایزہ لے کر حل کی طرف متحرک رہتا ہے۔ اپنے ذاتی فایدہ کو اجتماعی فایدہ پر ترجیح دیتا ہے۔۔ قوموں کی خودی کا ارتقا ملت کی ترقی ہے اگر قوم کی خودی سو جاے تو زوال یقینی ہوتا ہے۔۔ کیونکہ جس سے قوم کو استحکام ملتا ہے تو وہ اجتماعی خودی کی آبیاری ہے۔

انسان کا اپنی ذات سے ملنا۔ تمام باطنی خامیوں اور خوبیوں کے ساتھ خودی" ہے جس کا منبع باطن ہی باطن ہے۔ یہی وہ نعمت ہے جس کو انسان کے ظاہر سے کوئی سروکار نہیں ہوتا۔ خودی کا لطف تو خود آگاہی ہے۔ خودی کا پھل خوشی ہے میں خودی کی کامیابی ہی خوشی میں تکمیل پاتی ہے۔ تو پھر کام وہی ہوتے ہیں جو خودی کا علم رکھنے والا اور خدا کو راضی کرے۔ نفس کے معاملات سے اسے سروکار نہیں ہوتا بلکہ یہی نفس کے حملوں سے بچاتی ہے۔ اسی لیے تو خودی کو اقبال نے تلوار کی دھار کہا ہے۔ پھر وہ زندگی کے تمام راستے انسان کے لیے آسان ہوجاتے ہیں جہاں خودی پکار لگاتی ہے نتائج سے باخبر کرتی ہے۔۔ لوگوں کے ساتھ انسان کا برتاؤ اسکے روے ،دل آزاری ،دھوکے ،فریب سماجی تعلقات میں معاشرتی بگاڑ سب کچھ انسان کے نفس سے تعلق رکھتے ہیں۔ جس میں وہ ثابت کرسکتا ہے کہ وہ خیر بانٹنے گا شر سے دور رہے گا۔۔ اور اپنا ظرف اور کامیاب رول ادا کرے گا۔ حالانکہ وہ برے اعمال کا متحمل ہوسکتا ہے۔۔ لیکن یہی خودی کا حصہ ہے کہ، ضبط نفس ہی ان تمام ثمرہ والے اور خوشگوار منازل طے کراتی ہے۔ تو پھر ذاتی زندگی اور معاشرہ میں اجتماعی خودی پروان چڑھتی ہوتو کم از کم اپنا معاشرہ "بقول اقبال ہوں نہ کر دیا ٹکڑے ٹکڑے نوع انسان کو" بے تحاشہ برایوں میں جکڑا ہوا نہ پے فتنوں میں الجھا ہوا اگر خودی کو پالے تو تمام حادثات ،واقعات ،اور ذات سے محفوظ رہے گا اور ہوا بھی یہی چاہیے کہ سورہ حشر کی آیت ہے "جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے رب کو پہچانا" اور یہی صراط مستقیم پر بھی گامزن رکھتی ہے۔ کیونکہ اس کا تو کام ہی ہے نفس کو دبانا، بہترین انسان کی تمام صفات کو پروان چڑھانا۔۔ خودی کا دایرہ اتنا وسیع ہے کہ انسان کی ذاتی زندگی سے لے کر رب کی بندگی تک تمام امور پر محیط ہے۔ اور جو تمام امور میں وہ مزہبی بھی ہیں معاشرتی بھی پیٹے وارانہ بھی ہیں ،جہاں جہاں وہ ضبط نفس لازم کر لیتا ہے وہاں وہاں خودی پروان، چڑھتی ہے۔ برایوں کو اپنانے میں آدمی کے باطن میں چھپا حیوان بالکل تیار رہتا ہے۔ لیکن ضبط نفس نے انسان میں موجود اس حیوان کو دبا دیا کہ میرے اقدار یہ نہیں ہیں۔ اور یہ ضبط نفس ہی دراصل خودی ہی ہے۔ یہی ہے معاشرے میں برایوں کے پھیلا ؤ کو روکنے اور اقدار کی ترویج کرنے میں حتی الامکان انسانی کوششیں ۔۔ اور یہ عمل انفرادی و معاشرتی طور پر اپنی ذات کے اپنے اشرف المخلوق ہونے کے سبھی راز کو پالیتا ہے۔ اور پیغام خدا کی ترجمانی کرتا ہے۔ بقول اقبال کے۔۔

تو راز کن فکاں ہے اپنی آنکھوں پر عیاں ہوجا
خودی کا رازداں ہو جا خدا کا ترجماں ہوجا

☆☆☆☆☆

دہلی میں کانگریس نے پیاری دیدی منصوبہ کا کیا اعلان

ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ، کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی اس منصوبہ کو منظوری دے دیں گے

نئی دہلی۔اس سال دہلی میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ایسے میں کانگریس نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے پیاری دیدی یوجنا کا اعلان کیا ہے۔کانگریس نے برسر اقتدار آنے پر ہر خاتون کو 2500 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔کانگریس کی طرف سے پیر کو پیاری دیدی یوجنا کا اعلان کرتے ہوئے کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیو کمار نے کہا کہ حکومت میں آنے کے بعد کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی اس منصوبہ کو منظوری دے دیں گے۔اس سلسلے میں معتمد ایک پریس کانفرنس میں ڈی کے شیو کمار نے کہا" آج میں یہاں پیاری دیدی منصوبہ کا آغاز کرنے آیا ہوں۔ مجھے پورا یقین ہے کہ کانگریس دہلی میں حکومت بنائے گی اور ہم ہر خاتون کو 2500 روپے دیں گے اور اس کا فیصلہ کابینہ کی پہلی میٹنگ میں ہی کیا جائے گا۔ یہ اسی کے ماڈل پر ہے جو ہم نے کرناٹک میں نافذ کیا تھا"۔

اس موقع پر دہلی کانگریس کے انچارج قاضی نظام الدین نے کہا کہ آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس پارٹی سماجی فلاح اور خواتین اختیار کاری سے جڑی پہلی کانگرسی لائح کرے گی۔انہوں نے کہا کہ سماجی فلاح اور خواتین کو بااختیار کرنے کے لیے کانگریس ہمیشہ کام کرتی رہی ہے۔ نظام الدین نے کہا کہ کرناٹک میں بھی حکومت بنتے ہی کانگریس نے سماجی فلاح کا اپنا منصوبہ پہلی کابینہ میں ہی عمل کے نافذ کر دیا تھا۔اس لیے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے دہلی میں کانگریس کی حکومت ضروری ہے۔

کانگریس کے اس اعلان کو دہلی انتخابات میں خواتین ووٹروں کو راغب کرنے کی کوشش مانا جا رہا ہے۔الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری ووٹر لسٹ کے مطابق دہلی میں 71 لاکھ خاتون ووٹر ہیں۔اس سے پہلے عام آدمی پارٹی نے اپنی حکومت پھر سے بنانے پر ہر خاتون کو 2100 روپے ماہانہ دینے کا وعدہ کیا تھا۔عام آدمی پارٹی کی طرف سے خواتین کا رجسٹریشن بھی شروع ہو گیا ہے۔ایسے میں اب سبھی کی نظریں اپنی اپنی پارٹی کے اگلے قدم پر ٹکی ہیں کہ کس طرف سے کیا اعلان ہونے والا ہے۔

کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار، دہلی کانگریس کے انچارج نظام الدین، دہلی پردیش کانگریس کے صدر دیویندر یادو، ممبیا کانگریس کی صدر اگلا لامبا اور کانگریس کی ترجمان رانی نائک نے آج یہاں دہلی پردیش کانگریس کے دفتر میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس یہ وعدہ کرتی ہے اور اگر وہ دہلی میں اقتدار میں آتی ہے تو پیاری دیدی یوجنا کے تحت خواتین کو 2500 روپے دیے جائیں گے۔مسٹر شیو کمار نے کہا کہ کانگریس نے کرناٹک میں اقتدار میں آنے کے بعد کئے گئے تمام وعدوں کو عملی جامہ پہنایا ہے۔انہوں نے کہا" کرناٹک میں تمام گارنٹی پروگراموں کے کامیاب آغاز کے بعد ہم دہلی میں پیاری دیدی اسکیم شروع کر رہے ہیں۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ دہلی میں کانگریس کی حکومت بنے گی اور ہم پہلے دن ہر خاتون کے لئے 2500 روپے کی اسکیم نافذ کریں گے۔ کرناٹک ماڈل کے مطابق یہی صفائی دہلی میں بھی نافذ کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کی طاقت ملک کی طاقت ہے اور کانگریس کی تاریخ ملک کی تاریخ ہے۔اس سنے سال میں دہلی میں بدنیتی اپنا چاہیے اور مجھے امید ہے کہ دہلی میں کانگریس کی حکومت لانے میں ہر کوئی ہماری مدد کرے گا۔ہم نے جو بھی وعدہ کیا تھا، ہم نے کرناٹک میں اسے پورا کیا ہے اور حلف برداری کے صرف تین ماہ میں پانچوں گارنٹیوں پر عمل درآمد ہو گیا ہے۔ ہماری گارنٹیوں نے کرناٹک کے نوجوانوں، خاندانوں اور معاشی حالت کو بدل دیا ہے اور لوگ اس کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ باباکے قوم بھاتا گاندھی نے ملک کے سماج کے ہر طبقے کا خیال رکھنے کا تصور کیا تھا، ہم اسے اپنی پالیسیوں کے ذریعے یقینی بنائیں گے۔

مسٹر دیویندر یادو نے کہا" کانگریس کی ایک تاریخ اور روایت رہی ہے، جس کی عوام میں ساکھ ہے۔کرناٹک میں ہماری حکومت گرہ لکشمی اسکیم کے تحت خواتین کو ہر ماہ 2000 روپے دے رہی ہے۔اس کے علاوہ کرناٹک میں گرہ جیوتی یوجنا، انا بھاگیہ یوجنا اور یووا ندھی یوجنا بھی جاری ہیں۔ اس اسکیموں کی وجہ سے ریاست کے خاندانوں کے ہزاروں روپے بچ رہے ہیں۔اسی طرح ہم تنگاتا اور ہماچل پردیش میں عوام کو فائدہ پہنچانے کے لیے کئی عوامی فلاحی اسکیمیں بھی چلا رہے ہیں۔عام آدمی پارٹی کے رہنما ارونڈ کیجریوال پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا دہلی میں ایک دھوکے باز اور خواہوں کا سوداگر ہے۔وہ لوگوں کو خواب دکھانے کے لیے لگاتار کام کر رہے ہیں اور 11 برسوں میں دہلی کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔اس کا کھلا ہوا مرخواب ٹوٹتا نظر آتا ہے۔ 11 برسوں میں مسٹر کیجریوال ان تمام پہلوؤں پر ناکام ثابت ہوئے ہیں جن کے بارے میں انہوں نے تعلیم کے ماڈل، مفت بجلی، پانی اور بدعنوانی کے خاتمے کی بات کی تھی۔ہمیں خوشی ہے کہ ہم آپ کے سامنے پیاری دیدی یوجنا لائے ہیں۔آنے والے وقت میں ہم آپ کے لیے مزید اسکیمیں لائیں گے۔ جو دہلی کے لیے بہت اہم ہیں۔کانگریس کی دہلی یونٹ کے انچارج قاضی نظام الدین نے کہا آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے کانگریس سماجی بہبود اور خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق پہلی ضمانت شروع کر رہی ہے۔ کانگریس ہمیشہ سماجی بہبود اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے تیار رہی ہے۔کرناٹک میں بھی حکومت بنتے ہی کانگریس نے پہلی کابینہ میں سماجی بہبود کے لیے اپنا منصوبہ طے کیا تھا اور اسے نافذ کیا تھا۔اس لیے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے دہلی میں کانگریس ضروری ہے۔

چینی وائرس 'ایچ ایم پی وی' کا شیئر بازار پر بھی گہرا اثر

کچھ ہی گھنٹوں میں ڈوب گئے سرمایہ کاروں کے 10 لاکھ کروڑ

ممبئی۔چین میں پھیلے ایچ ایم پی وی وائرس نے ہندوستان میں بھی قدم رکھ دیا ہے۔اس کے بعد سے شیئر بازار میں ماتو کہرام مچ گیا ہے۔دیکھتے ہی دیکھتے سرمایہ کاروں کے 10 لاکھ کروڑ روپے ڈوب گئے۔ ایک طرف جہاں سنسکس میں 11،00 پوائنٹس سے زیادہ کی آئی وہیں نفٹی میں بھی 4.1 فیصد تک کی ریکارڈ کی گئی ہے۔مڈکیپ اور اسمال کیپ شیئرز میں زبردست فروخت دیکھی جا رہی ہے۔بینک آف بروڈا، پی این بی اور کنرا بینک میں تقریباً 4 فیصد سے زیادہ کی گراوٹ دیکھی گئی۔یہی نہیں ایچ ڈی ایف سی بینک، ریالینس انڈسٹریز (آر آئی ایل) اور کوٹک مہندرا بینک میں بھی بڑی کمی دیکھی گئی۔ذیل میں نے وائرس ایچ ایم پی وی کی وجہ سے شیئر بازار میں کس طرح کی کمی آئی ہے درج کیا جا رہا ہے۔بامبے اسٹاک ایکسچینج کے اہم انڈیکس سنسکس میں 1100 پوائنٹس کی کمی دیکھی گئی ہے جس کی وجہ سے انڈیکس 77،959.95 پوائنٹس پر آگیا ہے۔جب کہ آج صبح معمولی تیزی کے ساتھ 79،959.95 پوائنٹس پر کھلا تھا۔جمعہ کو 500 سے زیادہ پوائنٹس کی کمی کے ساتھ سنسکس 79،223.11 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔اس کا واضح مطلب یہ ہوا کہ مسلسل 2 کاروباری دنوں میں سنسکس میں 1،983.76 پوائنٹس کی کمی آچکی ہے۔جبکہ۔جمعرات کو سنسکس اچھی تیزی کے ساتھ 79،943.71 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔

اگر ہم بات کریں نیشنل اسٹاک ایکسچینج کے اہم انڈیکس نفٹی کی تو اس میں بھی تقریباً 1.5 فیصد کی کمی دیکھی گئی ہے۔تجارتی سیشن کے دوران نفٹی 403.25 پوائنٹس کی گراوٹ کے ساتھ 23،601.50 پوائنٹس پر بند ہوا تھا۔ساتھ نفٹی پوائنٹس کی کمی دیکھی گئی ہے۔ جمعرات کو نفٹی 24،188.65 پوائنٹس پر بند ہوا تھا جب کہ یہ کوٹفی معمولی تیزی کے ساتھ 24،045.80 پوائنٹس پر کھلا تھا۔شیئر بازار میں اس اس کی کمی کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو بہت نقصان ہوا ہے۔اعداد و شمار کے مطابق جمعہ کو سنسکس کا مارکیٹ کیپ 4،49،78،130.12 کروڑ روپے تھا جو کاروباری سیشن کے دوران گھٹ کر 4،39،44،926.57 کروڑ روپے پر آگیا۔ ان اعداد و شمار کا واضح مطلب یہ ہوا کہ کچھ ہی گھنٹوں میں سرمایہ کاروں کے 10،33،203.55 لاکھ کروڑ ڈوب گئے۔اگر گزشتہ 2 کاروباری سیشن کی بات کی جائے تو شیئر بازار کے سرمایہ کاروں کو 11،02،419.14 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔بینٹل اسٹاک ایکسچینج پر سب سے زیادہ کمی والے شیئرز کی بات کریں تو ٹاٹا گروپ ٹاٹا اسٹیل میں کافی کی کمی دیکھی گئی ہے۔جس میں 4.21 فیصد کی کمی آئی ہے۔

مجھے ووٹ دیا اس لیے میرے مالک نہیں بن گئے ہو، اجیت پوار کا رکن پر برہم

ممبئی۔مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار اپنی سیاست میں اپنی بے باکی کے لیے مشہور ہیں، اور اکثر ان کی یہ بے باکی اور منہ پھٹ باتیں کہہ بیٹھنے سے وہ خبروں میں رہتے ہیں۔اور ان کی بعض اوقات کئی کئی اس طرح کی باتوں کی وجہ سے اجیت پوار کو مشکلات کا سامنا بھی ہوتا ہے۔پچھلے کچھ مہینوں سے اجیت پوار ریاست کی سیاست کے مرکز میں ہیں، خاص طور پر این سی پی پارٹی میں پھوٹ کے بعد باراتی کی سیاست نہ صرف ریاست بلکہ ملک بھر میں سرخیاں حاصل کیں۔لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے دوران باراتی پر سب کی نظریں مرکوز تھیں، اور اسمبلی انتخابات کے بعد اجیت پوار ایک بار پھر حقوق و حکومت میں نائب وزیر اعلیٰ بن گئے ہیں۔اس دوران یہ کہا گیا کہ اجیت پوار مہایوتی حکومت کے سربراہی اجلاس کے بعد غیر رسمی دورے پر گئے تھے۔

جھارکھنڈ: مرکز نے اب تک کوئلے کی 1.36 لاکھ کروڑ روپے بقایہ جات ادا نہیں کی، عدالت کا رُخ کرے گی ہیمنت حکومت

رانچی ۔جھارکھنڈ کی ہیمنت سورین حکومت مرکز کی جانب سے کوئلے کی 1.36 لاکھ کروڑ روپے کی بقایہ جات کے متعلق عدالت سے رجوع کرنے والی ہے۔5 جنوری کو میڈیا سے گفتگو کے دوران جھارکھنڈ کے وزیر مالیات راداوا کرشن کشور نے کہا کہ مرکزی حکومت بقایہ رقم واپس کرے۔ ادھر اپوزیشن کی باتیں نہ کرے۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ سابق چیف سکریٹری سکھدیو سنگھ نے اس حوالے سے مرکزی حکومت کو خط لکھا ہے۔یہی نہیں چیف سکریٹری کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بھی مرکز کو خط لکھا۔لیکن دونوں خطوں کا اب تک کوئی جواب نہیں دیا گیا۔راداوا کرشن نے آگے کہا کہ ہم کوئی بھیک نہیں مانگ رہے ہیں۔مرکزی حکومت کو ہماری بقایہ رقم واپس کرنی چاہیے۔ اگر مرکزی حکومت ہماری رقم واپس نہیں کرتی ہے تو قانونی راستہ بھی ہے۔وزیر مالیات نے جب پوچھا گیا کہ اس معاملے میں کب تک عدالت کا رخ کریں گے تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کم سے کم سال سوال ہے بقایہ ہے۔ ہم سوچ سمجھ کر کام کریں گے۔راداوا کرشن کشور نے انتخاب کے دوران کئے گئے وعدوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ "ریاستی حکومت ان وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پُرعزم ہے جو اس نے انتخاب کے دوران کئے تھے۔ 450 میں گیس سلنڈر کا وعدہ پچھلی بار کانگریس نے کیا ہے لیکن آئی این ڈی آئی اے کی میٹنگ میں اتفاق رائے کے بعد فیصلہ لیا جائے گا"۔ساتھ ہی انہوں نے کچھ پنشن اسکیموں کے بند ہونے کے متعلق کہا کہ "اس کی حقائق پر مبنی تحقیقات کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا"۔موقع پر موجود خاص سکریٹری نے بھی اس معاملے میں تحقیقات کی بات کہی۔

جھارکھنڈ کے وزیر مالیات نے بجٹ کے حوالے سے کہا کہ ان کی وزارت ابوا بجٹ 26-2025 کی تیاریوں کو آخری شکل دینے میں مصروف ہے۔ ابوا بجٹ ریاست کی تہذیب، ثقافت اور جھارکھنڈ کے لوگوں کے جذبات کے مطابق ہوگا۔ بجٹ غریبوں، دلتوں، قبائلیوں، اقلیتوں، معاشی طور پر کمزور لوگوں، نوجوانوں اور خواتین کی ضروریات کے مطابق بنایا جائے گا۔ فنانس سکریٹری پرشانت کمار نے کہا کہ اسکیموں کے نفاذ کے لیے حکومت کے پاس فنڈ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ 80 ہزار کروڑ روپے کے قریب حکومت اسکیموں پر خرچ کرتی ہے۔

بے سدھ ہے حکومت، بہار میں خون کی بہار: تیجسوی

پٹنہ۔(یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے دیر ہالی نیتش کمار کی پرتی یاترا اور گرتی یاترا قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں جرائم اپنے عروج پر ہیں اور حکومت بے سدھ ہے۔مسٹر یادو نے ایک بار پھر سے بہار میں بڑھتے جرائم کو لے کر سرکار پر بڑا حملہ بولا ہے۔انہوں نے بیگو بہار میں امن وامان کے معاملے پر مسٹر کمار اور ان کی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے جس میں انہوں نے بہار میں مختلف جرائم کے واقعات کا ذکر کیا ہے۔مسٹر یادو نے نیتیش کمار کی پرتی یاترا اور گرتی یاترا قرار دیا ہے۔انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر ایک کے بعد ایک تین ٹویٹس کرتے ہوئے 156 جرائم کی فہرست جاری کرکے بہار حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر قائد حزب اختلاف نے لکھا، بے سدھ ہے حکومت۔ بہار میں خون کی بہار! دوگنی یاترا پر نکلنے والے وزیر اعلیٰ چند دنوں کے بڑے بھرمار واقعات پر منہ کھولیں۔مسٹر یادو پر جوابی حملہ کرتے ہوئے، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ترجمان نیرج کمار نے ایکس پر کہا کہ لالو کی سیاسی وراثت میں مہاوِش راج کمار! جنہیں نے بہار کو خوف اور دہشت کے دلدل میں دھکیل دیا تھا۔

گالی دینا ہی بی جے پی کی سب سے بڑی قابلیت ہے: سنجے سنگھ

نئی دہلی۔(یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے کالکاجی حلقے سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار رمیش بیدھوڑی کے ذریعے دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی اور کانگریس کی لیڈر پرینکا گاندھی پر کئے گئے قابل اعتراض تبصرہ پر روشنی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ گالی دینا ہی بی جے پی میں سب سے بڑی قابلیت ہے۔عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے آج یہاں کہا کہ مسٹر بیدھوڑی نے دہلی کی خاتون وزیر اعلیٰ کے خلاف جس طرح کی نازیبا اور تفحیک آمیز گالی گلوچ کی ہے۔سیاست میں کسی شخص نے خاتون وزیر اعلیٰ کے لیے ایسی گندی زبان استعمال کی ہو، اس کی کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا، کیا مودی جی اپنے لیڈروں کو یہ سکھاتے ہیں؟ محترمہ آتشی کے والد کی عمر 80 سال ہے۔وہ بزرگ اور بیمار ہیں۔ایسے میں بی جے پی والے ایک خاتون وزیر اعلیٰ کے والدین کو گالی دے رہے ہیں۔کیا انہیں شرم نہیں آتی؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس ملک میں فتنوں اور گالیوں کی سب سے بڑی پارٹی ہے۔ پہلے پارلیمنٹ میں گالیاں دینے والے رکنٹ دیا۔ان کی اہلیت صرف یہ ہے کہ انہوں نے پارلیمنٹ میں گالیاں دیں۔حالی میں انہوں نے کانگریس کی لیڈر پرینکا گاندھی کے خلاف بھی نازیبا تبصرہ کیا ہے اور خاتون رہنما پر شرمناک ریمارکس دیے۔آپ کے لیڈر نے کہا کہ اب یہ طے ہو گیا ہے کہ دہلی میں بی جے پی کے وزیر اعلیٰ کا اصل چہرہ رمیش بدھوڑی ہیں۔دہلی کے عوام اور ماؤں بہنوں کو فیصلہ کرنا ہے کہ کیا وہ ان لوگوں کا ساتھ دیں گی جو خواتین کے لیے مفت بس سفر کی سہولت فراہم کرتے ہیں، جو بزرگوں کو مفت یاترا فراہم کرتے ہیں، جو 2100 روپے کی مہیا سمان کا اعلان کرتے ہیں، جو بیماشان کے لیے لڑتے ہیں اور لڑتے رہیں گے اور خواتین کا احترام کیا۔کیا ہمیں ارونڈ کیجریوال کی ضرورت ہے جنہوں نے بطور وزیر اعلیٰ ان سہولتوں کے ساتھ ساتھ سی ٹی وی کیمروں کا جال بچھا دیا ہے یا رمیش بدھوڑی جیسا وزیر اعلیٰ چاہتے ہیں کہ خواتین کے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں؟

اورنگ آباد شہر میں لگی اب تک کی سب سے بڑی آگ، مشہور مہاویر گھر سنسار مال جل کر خاک

اورنگ آباد۔(یو این آئی) اورنگ آباد شہر کے مشہور علاقے شاہ گنج کے پاس جینبی پورہ میں واقع مشہور مہاویر گھر سنسار مال میں رات 12 بجے کے قریب زبردست آگ لگ گئی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ چند گھنٹوں میں ہی مال میں موجود تمام سامان جل کر راکھ ہو گیا۔انتھک کوششوں کے بعد فائر بریگیڈ نے رات 4 بجے کے قریب آگ پر قابو پالیا۔ایک اندازے کے مطابق اس آگ سے کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔فائر بریگیڈ نے اس آگ کو بجھانے کے لیے 7 سے 8 فائر انجنوں کا استعمال کیا۔خوش قسمتی سے اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔اس واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا ہے اور لگ آباد۔(یو این آئی) اورنگ آباد شہر کے مشہور علاقے شاہ گنج کے پاس جینبی پورہ میں واقع مشہور مہاویر گھر سنسار مال میں رات 12 بجے کے قریب زبردست آگ لگ گئی۔ آگ اتنی شدید تھی کہ چند گھنٹوں میں ہی مال میں موجود تمام سامان جل کر راکھ ہو گیا۔انتھک کوششوں کے بعد فائر بریگیڈ نے رات 4 بجے کے قریب آگ پر قابو پالیا۔ایک اندازے کے مطابق اس آگ سے کروڑوں کا نقصان ہوا ہے۔فائر بریگیڈ نے اس آگ کو بجھانے کے لیے 7 سے 8 فائر انجنوں کا استعمال کیا۔خوش قسمتی سے اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تاہم املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔اس واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا ہے اور پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔تفصیلات کے مطابق، آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ کچھ ہی دیر میں آگ نے چار منزلہ مال اور کچھ قریبی گھروں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔پولیس نے فوری طرف کے گھروں اور دوکانوں کو خالی کرا لیا۔اور تمام گھروں سے گیس کے سلینڈرز نکال کر محفوظ مقام پر رکھ دیے۔اطراف کے مکین خوفزدہ تھے کہ کہیں آگ ان کے گھروں تک نہ پہنچ جائے۔

اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن میں آتشی فرو دستہ کے چیف فائر آفیسر رائے باپالی نے بتایا کہ انھیں رات میں 12 بجکر 9 منٹ پر کو فون موصول ہوا، اور اس کے فوری بعد 12 بجکر 15 منٹ پر دو موقع پر پہنچ گئے۔جب تک آگ بہت زیادہ بھڑک گئی تھی۔اورنگ آباد میونسپل کارپوریشن کی آگ بجھانے والی 6 گاڑیاں تھیں، اسی کے ساتھ دو کے لیے ایم آئی ڈی سی کی 2 اور ایر پورٹ اور بجاج نگر کی سے ایک ایک فائر انجن بلوائے گئے تھے۔آگ بجھانے کے لیے آتشی فرو دستہ 60 اہلکاروں نے اپنی خدمات انجام دیں۔اور 30 سے زیادہ پانی کے ٹینکروں کا استعمال کیا گیا۔انھوں نے بتایا کہ صبح 6 بجکر 30 منٹ پر آگ پر قابو پایا گیا۔اور اب کلنگ کا کام جاری ہے۔انھوں نے کہا کہ آگ لگنے کی وجہ ابھی معلوم نہیں تاہم تحقیقات جاری ہیں۔اسی دوران آپسی بھائی چارے کا ایک حیرت انگیز نظارہ اس وقت بھی دیکھنے میں آیا جو صعیبت کے وقت تمام عملے والے ایک ساتھ کھڑے ہو گے۔جینبی پورہ کو مسلم اکثریتی علاقہ سمجھا جاتا ہے۔

لوگوں کا خواب آج شرمندہ تعبیر ہوا ہے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

جموں۔(یو این آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ کشمیر سے براہ راست ریل رابطے کی وجہ سے جموں صوبے کے لوگوں کو معاشی طور پر فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے کہا کہ اس ریلوے نظام کے سے نئے مواقع بھی پیدا ہو سکیں گے۔ان باتوں کا اظہار وزیر اعلیٰ نے جموں میں تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ آج جموں وکشمیر کے لیے تاریخی لمحہ ہے یہاں کے لوگوں طویل عرصے سے اس کا مطالبہ کر رہے تھے اور آج یہ خواب بھی شرمندہ تعبیر ہوا۔عمر عبداللہ نے کہا کہ کشمیر کو ملک کی مختلف ریاستوں کے ساتھ جوڑنے کی وجہ سے نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا ہو سکیں گے بلکہ اس سے جموں کے عام شہریوں کو فائدہ پہنچے گا ساتھ ساتھ سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ نئی کنیکٹیوٹی سے جموں کی صنعت بھی مضبوط ہوگی اور ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جموں کے لوگوں کو اس کے ثمرات مل سکے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس ریلوے پروجیکٹ کی وجہ سے اب جموں میں کنکٹوٹی اور کوارڈینیشن نظام قائم ہے جس سے یہاں کے بے روزگار نوجوانوں کو نوکریاں مل پائیں گی۔

شیخ ابوبکر احمد ۱۰۰ رباا ثر مسلم شخصیات کی فہرست میں شامل

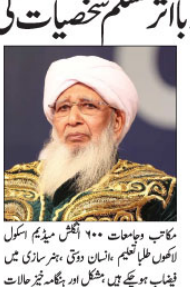

کالی کٹ۔سائنٹیفک میڈیا فاؤنڈیشن نے اپنی تحقیقات میں ملک کے ۱۰۰ بااثر و سوخ مسلمانوں کی فہرست میں گرانڈ مفتی آف انڈیا اور جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ کے بانی و سرپرست اعلیٰ شیخ ابوبکر احمد کو شامل کیا ہے۔انگریزی جریدے مسلم مرر نے ۲۰۲۴ کیلئے جاری انہیں اسلامک کلچر کی میں اول نمبر دیا ہے۔مسلم مرر نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی مسلم شخصیات کی فہرست سازی میں غیر جانبداری کے ساتھ ہمہ جہت خدمت کا جائزہ لیا جائزہ لے کر اسے ایک پینل کے حوالے کیا جا رہا ہے۔یہ اطلاع ایک ریلیز میں دی گئی ہے۔واضح رہے کہ شیخ ابوبکر احمد نے آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء کے جنرل سکریٹری کے طور پر دینی، علمی اور قومی کاموں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے، ہندوستان کے علاوہ بیرون ممالک میں اسلامک اسکالر کے طور پر شہرت رکھتے ہیں، جنوبی ہندوستان سمیت ملک کے ۲۴ ریاستوں میں دینی و عصری تعلیم کا فروغ، معاشی و معاشرتی زندگی کی بہتری کیلئے ان کے ذریعہ کئے گام آپ نے رکھے جانے کے قابل ہے۔اس فہرست میں جنوبی ہند سے تعلق رکھنے والی کئی شخصیات بھی شامل ہیں۔خوطلب ہے کہ شیخ ابوبکر احمد کی شخصیت ہمہ جہت ہے آپ مکاتب و جامعات ۹۰۰ اکھش میڈیم اسکول لاکھوں طلبا تعلیم، انسان دوتی، ہنر سازی میں فیضاب ہو چکے ہیں، بشکل اور ہنگامہ خیز حالات میں امن وسلامتی اور ہمہ آہنگی کے سفیر کے طور پر پیش رفت رہے۔آپ نے تعلیم اور فلاحی شعبہ میں انتھک محنت کی۔ ہزاروں فرزندان توحید کو معاشرہ کی فلاح و بہبودی اور انسانیت کے احترام کا درس سکھایا ہے۔جس کے نتیجہ میں آج ہزاروں کی تعداد میں انسانی ہمدردی کے خدمت کے تئیں غریب و مسکین بصعیبت زدہ، معاشی پریشانیاں، شہر خوار اور یتیم بچوں کی رہائش، تعلیم، خورونوش طبی امداد و ضروریات زندگی کی تمام سہولیات ہمہ وقت فراہم کی جاتی ہے۔

شیخ ابوبکر احمد کی شخصیت ہمہ جہت ہے آپ ملک و بیرونِ ممالک کے اہم اور معزز عہدوں پر فائز ہیں۔ جیسے گرانڈ مفتی آف انڈیا، جنرل سکریٹری مسلم پرسنل لا ربسی ایشن، جنرل سکریٹری سنی جمعیۃ العلما کیرالا، کیرالہ مسلم جماعت جنرل سکریٹری، بانی و رئیس جامعہ مرکز الثقافۃ السنیہ کالی کٹ۔اسلامک ایجوکیشن بورڈ آف انڈیا کے سرپرست اعلیٰ، آئیڈیل ایسوسی ایشن برائے اقلیتی تعلیم کے چیئرمین سرپرست، روزنامہ ملیالم اخبار کے چیئرمین ہیں ممبر رائل الیبت اسٹی ٹیوٹ فار اسلامک تھاٹ (جورڈ) عالمی شاوتوئی کونسل ممبر اتھارٹیز (مصر) رکن متعدد عرب امارات مسلم بزرگ کونسل (یو اے ای) متعدد عرب امارت کی عالمی مسلم کمیونیٹی کونسل رکن۔علاوہ ازیں بیشتر ممالک کے سفیر امن اور مشاورہ کونسل کے رکن ہیں۔علاوہ ازیں آپ نے دینی و روحانی اور خدمت خلق کے فروغ کی خاطر متعدد علمی وفنیہ اور تعلیمی آرگنائزیشن کا قیام کیا جس میں لاکھوں افراد رجسٹرڈ ریکارڈ کے ساتھ شامل ہیں خبر کے مطابق مسلم ویوز ٹیوب مسلم مرر کے مطابق اس پروجیکٹ کا مقصد میڈیا کے ایک طبقے کے ذریعہ مسلمانوں کی منفی تصویر سنگی کا جواب دینا ہے، مسلم کمیونیٹی کے وسیع دائرہ کار کی عکاسی کی کوشش ہے۔

دہلی میں "ایک شام امیر اکبر آبادی کے نام" عالمی مشاعرہ تقریب ایوارڈ

نئی دہلی (پریس ریلیز)، گزشتہ شب نئی آواز اور فکر کے اشتراک سے تسمیہ اڈیوریم، جامعہ نگر میں ایک باوقار ایوارڈ فنکشن اور عالمی مشاعرہ "ایک شام امیر اکبر آبادی کے نام" سے منعقد ہوا۔جس میں اردو ادب کے چیدہ چیدہ خدمت گاروں کی عزت افزائی کی گئی اور ان کی خدمت میں ایوارڈز پیش کئے گئے۔اردو کی شعری روایت کے اہم پڑاؤ کو یاد کیا گیا۔افتتاح پروفیسر شہپر رسول، وائس چیئرمین اردو اکادمی، دہلی کے زیابتکہ صدارت ڈاکٹر سید فاروق، صدر تسمیہ آل انڈیا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی نے کی۔ پروفیسر شہپر رسول نے اپنے خطاب میں کہا کہ اردو کے ایسے لوگوں جو واقعی اردو کی خدمت کر رہے ہیں۔ان کی زندگی میں ہی ان کی عزت افزائی کرنے کی یہ کوشش قابل ستائش ہے۔انھوں نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جینئن تخلیق کاروں کو نوازا جانا صحیح اصطلاح نہیں ہے بلکہ کی خدمت میں اعزاز پیش کیا جانا صحیح اصطلاح ہے۔اسی احساس کے تحت میں نے اردو اکادمی کی وائس چیئرمین شپ کے پہلے رُخ میں ایوارڈ کے سائیشن میں تبدیلی کر کے اس کی صحیح کی ہے۔کیونکہ نوازنے کی اصطلاح سے جینئن تخلیق کاروں کی توہین ہوتی ہے۔صاحب جشن امیر اکبر آبادی نے کہا کہ اس خوصورت تقریب کا حصہ بن کر مجھے بےحد خوشی ہو رہی ہے۔یہ شام میرے لیے ایک ناقابل فراموش یادگار ہے۔برسوں کی ریاضت کا صلہ ملتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔

تقریب کے ابتدائی حصے میں مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والی شخصیات کی خدمت میں ایوارڈ اور سرٹیفکٹ پیش کئے گئے۔اس موقع پر انہیں شال بھی اوڑھا کر ان کی عزت افزائی کی گئی۔ان میں عاصم قدوائی (کویت)، فیروز احمد صدیقی، اردو روزنامہ "سائبان" (جاوید رحمانی)، محمد وسیم انصاری، اسلام ملک اور دہلی ڈینٹل ہاسپٹل (ڈاکٹر نجو ہر احمد) کے نام شامل ہیں۔تقریب کے اس حصہ کی نظامت محترمہ خوشبو پروین نے اپنے خوصورت انداز میں کی اور اسی انداز میں ایوارڈ یافتگان کا موثر تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد وسیم جھنجھانوی کی نعت پاک سے بین الاقوامی مشاعرے کا آغاز ہوا۔اس موقع پر ملک اور بیرون ملک کے جن شعرائے کرام نے اپنے کلام سے محظوظ کیا ان میں پروفیسر شہپر رسول، شہاب مرادبادی، امیر اکبر آبادی (آگرہ)، عامر قدوائی (کویت)، پروفیسر محمد حسین (آگرہ

مرادآباد موب لنچنگ معاملے میں متوفی مسلم شخص کے خلاف مقدمہ درج

زندہ بچ جانے والا گائے ذبح کرنے کے الزام میں گرفتار، قتل کیس میں نہیں ہوئی کوئی گرفتاری

مرادآباد:6جنوری (پی این ایس) مرادآباد میں ہندوتوا کے ہجوم کے ایک 37 سالہ مسلمان شخص کو گائے کے ذبیحہ کے الزام میں قتل کرنے کے چند دن بعد، پولیس نے بدھ کو اس کے دوست کو گرفتار کرلیا، جو اس وحشیانہ حملے کے وقت اس کے ساتھ تھا۔ تاہم مسلم نوجوان قتل کیس میں کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ انڈین ایکسپریس نے ماجھولا اسٹیشن ہاؤس آفیسر موہت چودھری کے حوالے سے بتایا کہ ''ہم نے اترخونڈوئس ایوا اور قریشی اور محمد عدنان (29) کے خلاف گائے کے ذبیحہ کے لیے ایف آئی آر درج کی۔'' پولیس نے کہا کہ ''ایک ایف آئی آر اس کے بھائی محمد شہزاد کی شکایت پر آئی پی سی کی دفعہ 302(قتل) کے تحت نامعلوم افراد کے خلاف درج کی گئی تھی۔ دوسری ایف آئی آر ماجھولا پولیس نے گائے کے ذبیحہ کے لیے درج کی ہے۔'' محمد شاہدین قریشی کے بھائی کی شکایت کی بنیاد پر، نامعلوم افراد کے خلاف درج قتل کے مقدمہ میں اتر پردیش پولیس نے ابھی تک کوئی گرفتاری نہیں کی ہے۔ قریشی، جنہیں حملے کے بعد شدید زخمی حالت میں مرادآباد کے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، پیر کی شام 30:04 بجے دشمنوں کی تاب نہ لاتے ہوئے دنیا سے رخصت ہوگیا۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کمار رن وجے سنگھ نے اخبار کو بتایا کہ ''اب تک، ہم قریشی کے قتل کے سلسلے میں کسی کو گرفتار کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں۔'' پولیس افسر سنگھ نے دعویٰ کیا کہ قریشی کے دوست عدنان نے پوچھ گچھ کے دوران بتایا کہ وہ گائے کا اعتراف کیا۔ سنگھ نے کہا: ''اس نے کہا کہ آس پاس کے لوگوں نے انہیں دیکھا اور ان پر حملہ کیا لیکن وہ بھاگ گیا۔'' اصالت پور کے رہائشی 37 سالہ شاہدین قریشی کے قتل سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ مسلم نوجوان پر گائے کے ذبیحہ کا الزام لگانے کے بعد ہندوتوا ہجوم نے قریشی پر لاٹھیوں، گھونسوں اور لاتوں سے حملہ کیا جس سے وہ بے ہوش ہو گیا۔ بالآخر پولیس نے شاہدین کو بچا لیا، جنہوں نے اسے قریبی اسپتال پہنچایا۔ تاہم علاج کے باوجود پیر کی رات اس کی موت ہوگئی۔ بعد ازاں اس کی لاش اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی۔ متوفی مسلم نوجوان قصّاب کا شوق رکھنے والا باڈی بلڈر تھا اور کئی مقابلوں میں حصہ لے چکا تھا۔ شاہدین، جو اصالت پورہ محلے میں، اپنے پسماندگان میں بیوی، رضوانہ اور تین بیٹے آرم (13)، آتش (11) اور ابھان (9) کے ساتھ رہتا تھا۔ دی ٹرپنٹ نے مقتول کی بیوہ رضوانہ کے حوالے سے رپورٹ کیا: ''انہیں پتہ نہیں کس نے دیا کہ وہ کسی جانور کی موت پر انسانی جان لیں؟ یہ کون ہوتے ہیں قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والے۔ میرے شوہر کے ساتھ جو ہوا وہ ظالمانہ ہے۔ اسے وقت سے پہلے ہی مار دیا۔'' ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سٹی) کمار رن وجے سنگھ نے دعویٰ بھی کیا کہ یہ لنچنگ کا معاملہ نہیں ہے۔ ''لنچنگ کی تکنیکی تعریف یہ ہے کہ اگر کسی کو ذات، عقیدہ، مذہب کی بنیاد پر قتل کیا جاتا ہے، لیکن یہاں ہجوم کو اس کے [شاہدین کے] مذہب کا علم نہیں تھا۔ تو اسے لنچنگ کیسے کہا جا سکتا ہے؟'' تاہم، خوفناک حملے کی ایک ویڈیو ایوان لائن گردش کر رہی ہے، جسے بنیادی طور پر ہندوتوا کے محافظوں نے منگل کو شیئر کیا ہے۔ ویڈیو میں ہندوتوا افراد کو جے شری رام کے نعرے لگاتے سنا جا سکتا ہے۔

سنبھل تشدد کیس میں ایک اور ملزم گرفتار، سی او انوج چودھری پر فائرنگ کا الزام

سنبھل:6جنوری (پی این ایس) سنبھل تشدد معاملے میں پولیس نے ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ملزم کا نام سلیم ہے۔ سلیم پر سنبھل کے سی او انوج چودھری پر گولی چلانے کا الزام ہے۔ سنبھل تشدد کیس میں اب تک کل 52 ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم نے ایک 12 بور پستول اور 5 کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ 12 بور کا خول بھی برآمد ہوا ہے۔ ملزم پولیس سے کارتوس لوٹ کر فرار ہو گیا تھا۔ معلومات کے مطابق ملزم سنبھل تشدد کے بعد سے فرار تھا۔ وہ دہلی کے سلیم پور علاقے میں چھپا ہوا تھا۔ پولیس اسے تلاش کر رہی تھی۔ وہ خود سپردگی کرنے والا تھا لیکن ایسا کرنے سے پہلے ہی اسے پولیس نے پکڑ لیا۔ سلیم کے خلاف 7 مقدمات درج ہیں۔ اس کے خلاف قتل کی کوشش، ڈکیتی اور گائے ذبیحہ کے مقدمات بھی درج ہیں۔ ملزم سلیم پر گینگسٹر ایکٹ بھی لگایا گیا ہے۔ یہی نہیں سنبھل تشدد کے سی سی ٹی وی فوٹیج میں بھی ملزم سلیم کو دیکھا گیا۔ شاہی جامع مسجد کے تنازع کا اصل مسئلہ مسجد کے سروے اور اس کے بعد کی کارروائی پر ہے۔ ضلعی عدالت نے پہلے ہی اس معاملے میں سروے کا حکم دیا تھا، جس کے بعد یہ تنازعہ مزید زور پکڑ گیا۔ مسجد کمیٹی کا الزام ہے کہ یہ سروے اور اس کے بعد کا عمل مناسب قانونی طریقہ کار کے بغیر کیا جا رہا ہے۔ اس مسجد کو لے کر تنازعہ یہ ہے کہ آیا یہ مسجد کسی پرانے ہندو مندر کے اوپر بنائی گئی ہے یا نہیں۔ اس تنازعہ میں ہندو اور مسلم برادریوں کے درمیان اختلافات ہیں۔

ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ پر کشیدگی:

دلت اور راجپوت سماج آمنے سامنے

دیوبند، 6/جنوری (ایچ ایف) گاؤں شبیر پور میں واقع روداس مندر میں دلت سماج کے ذریعہ لگائے گئے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ کو پولیس انتظامیہ نے یہ کہہ کر ہٹوا دیا کہ موتی لگانے کی اجازت انتظامیہ سے نہیں لی گئی تھی، موتی ہٹوانے کی مخالفت میں دلت سماج کی خواتین مندر کے باہر دھرنا دیکر بیٹھ گئیں، مخالفتی نقطہ نظر سے مندر کے باہر اور گاؤں میں بڑی تعداد میں پولیس فورس کو تعینات کر دیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق دیوبند تحصیل کے گاؤں شبیر پور میں واقع روی داس مندر میں بنے چبوترے پر دلت سماج کے لوگوں نے بغیر اجازت ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی موتی لگا دی تھی۔ صبح کے وقت راجپوت سماج کے لوگوں نے جب چبوترے پر موتی لگی ہوئی دیکھی تو وہ مشتعل ہو گئے اور واقعہ کی اطلاع فوری طور پر سب پولیس کو دیتے ہوئے چبوترے پر لگائے گئے مجسمہ کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ معاملہ کی سنجیدگی اور سال 2017 میں اسی گاؤں میں راجپوت اور دلت سماج کے لوگوں میں ہوئے تشدد کو دیکھتے ہوئے سی او دیوبند روی کانت پراشر اور ایس ڈی ایم رامپور منہاران یوراج سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور انہوں نے موتی کو چبوترے سے ہٹوا کر روی داس مندر میں رکھ دیا دیا۔ جس کی مخالفت میں دلت سماج کی خواتین موتی کھنڈت کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ آرائی کرتے ہوئے مندر کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گئیں اور مجسمہ کو دوبارہ چبوترے پر لگوائے جانے کا مطالبہ کرنے لگی۔ معاملہ کو طول پکڑتا ہوا دیکھ افسران نے دونوں فریقوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن دونوں فریق کسی کی بھی بات سن نے کو تیار نہیں ہوئے۔ شبیر پور گاؤں میں ڈی الحال کشیدگی بنی ہوئی ہے اور پورے گاؤں کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے اعلیٰ افسر حالات پر خوفناظر بنائے ہوئے ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ 5 مئی 2017 کو گاؤں شبیر پور میں واقع اسی مندر کے نزدیک سے نکالے جا رہے مہاراناپرتاپ جینتی کے جلوس میں ڈی جے بجانے کو لے کر دلت سماج اور راجپوت برادری کے لوگوں میں جم کر ہنگامہ ہوا تھا، جس میں دبنگوں نے دلتوں کے درجنوں گھروں کو آگ کے حوالے کرنے سے پورے گاؤں میں آگ زنی شروع ہو گئی تھی اور پولیس کی گاڑی بھی پھونک دی گئی تھی، بعد ازیں دلت سماج اور راجپوت برادری کے لوگوں میں ہوئے پتھراؤ کے نتیجہ میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی تھی اور دو درجن سے زیادہ افراد زخمی ہو گئے تھے۔ مقامی لوگوں کا الزام تھا کہ بی جے پی حکومت کی شہ پر پولیس کے سامنے ہی تشدد اور آگ زنی ہوئی تھی جس میں دلت سماج کے لوگوں کو راجپوت سماج کے لوگوں نے تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔ جس کے بعد یہاں پی ایس پی سریش مایاوتی بھی پہنچی تھی اور معاملے کے ایک الگ ہی رخ اختیار کر لیا تھا۔ مذکورہ معاملہ ابھی بھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔ ایس پی دیہات سا گر جین نے بتایا کہ گاؤں میں کشیدگی ہے جس کے پیش نظر بڑی تعداد میں فورس کی تعینات کر دیا گیا ہے، ساتھ ہی دونوں فرقین کو سمجھانے کی کوشش بھی کی جا رہی ہے۔

رمیش بدھوڑی کے قابل اعتراض بیان پر چندر شیکھر آزاد برہم

شاملی : 6جنوری (پی این ایس) اپوزیشن لیڈران پر قابل اعتراض بیان دینے والے بی جے پی لیڈر رمیش بدھوڑی ایک بار پھر تنقید کے زد میں ہیں۔ اس دفعہ انہوں نے کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی کے خلاف قابل اعتراض بیان دیا ہے۔ اس کے بعد سے ہی بدھوڑی کو ہر طرف مذمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دریں اثنا اس قابل اعتراض بیان پر آزاد سماج پارٹی کے سربراہ چندر شیکھر آزاد بھی رگیل سامنے آیا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ''یہ بہت گھٹیا تبصرہ ہے۔ جس رکن پارلیمنٹ نے یہ تبصرہ کیا ہے اس سے قتل بھی انہوں نے اس طرح کی بات کی ہے۔ یہ سیاست کی گرتی ہوئی سطح ہے۔ سیاست میں ایسی بیان بازی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ایسے تبصروں سے خواتین خوش نہیں ہوتی ہیں۔ اس طرح کے تبصرے پر ان کو جواب دینا چاہیے۔ بی جے پی

کو ایسے تبصرہ پر ان سے جواب طلب کرنی چاہیے۔'' واضح ہو کہ لکھنؤ اسمبلی سیٹ سے بی جے پی امیدوار رمیش بدھوڑی کا ایک ویڈیو سامنے آیا ہے۔ جس میں وہ کہتے ہیں کہ ''لالو نے وعدہ کیا تھا کہ بہاری سڑکوں کو ہیما مالنی کے گالوں جیسا بنا دوں گا لیکن وہ ایسا نہیں کر پائے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں جیسے اوطلا اور سنگم وہاری سڑکیں بنا دی ہیں۔ ویسے ہی کالکاجی میں ساری کی ساری سڑکیں پرینکا گاندھی کے گال جیسے بنا دوں گا۔'' قابل ذکر ہے کہ رمیش بدھوری کے اس قابل اعتراض تبصرے پر کانگریس نے سخت اعتراض کیا ہے۔ کانگریس لیڈر سپریا شرینیت نے بدھوڑی کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اس بیان کو شرمناک بتایا اور بی جے پی پر خواتین مخالف ذہنیت رکھنے کا الزام عائد کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''پرینکا گاندھی کے بارے میں رمیش بدھوڑی کا بیان نہ صرف شرمناک ہے بلکہ خواتین کے تئیں ان کی نفرت انگیز ذہنیت کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ لیکن ایک ایسے شخص سے کیا امید کی جا سکتی ہے جس نے پارلیمنٹ میں اپنے ساتھی رکن پارلیمنٹ کے خلاف غلط زبان کا استعمال کیا اور اسے کوئی سزا نہیں ملی۔ یہ بی جے پی کا اصل چہرہ ہے۔''

خاتون شیف کی شکایت پر ریپیڈو ڈرائیور کو پولیس نے جیل بھیجا

نوئیڈا:6جنوری (پی این ایس) نوئیڈا پولیس اسٹیشن فیز 2 علاقے میں ریپیڈو ڈرائیور کے ذریعہ خاتون شیف کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ کی شکایت پر پولیس نے کیس میں الف آئی آر درج کر کے ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ ساتھ ہی پولیس نے اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے اور خاتون کو انصاف فراہم کرنے کا یقین دلایا ہے۔ نیوز پورٹل آج تک پر شائع خبر کے مطابق مودی نگری، رہنے والی خاتون شیف نے بتایا کہ اس نے غازی آباد سے نوئیڈا سیکٹر-80 جانے کے لیے ریپیڈو اسکوٹی بک کی تھی۔ یہ واقعہ جمعی کی صبح تقریباً 9 بجے پیش آیا۔

رحمانیہ کالج میں جدید آلات سے مزین کمپیوٹر لیب کا افتتاح

معاہد سمیر پھلت (حفظہ الرحمن) مولانا محمد سلیم جعفری کی قائم کردہ درگاہ رحمانیہ انٹر کالج ملت کا وہ پیش قیمتی سرمایہ ہے جس نے بڑے بڑے مقابلہ قابل رشک و دلکش نتائج پیدا کیے ہیں جو آج دنیا کے مختلف ممالک میں اپنے اپنے میدان کارزار میں نمایاں کارگری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ درگاہ رحمانیہ انٹر کالج کا سفر نشیب و فراز سے بھرا رہا ہے۔ ہر سال کالج نے یہاں تک کا سفر طے کر لیا اب آگے کا سفر کیسے ہو گا کتنا تاثر کن ہوگا یہ وقت بتائے گا۔ گزشتہ چند قبل کالج کی مینجمنٹ بلاڈی میں ایک عرصہ دراز کے بعد تبدیلی رونما ہوئی اور اشرف کمال کالج کے مینجر منتخب ہوئے اشرف کمال کالج کے مینجر منتخب ہونے کے بعد سے کالج کی عمارت کی تزین کاری میں مسلسل کام کر رہے ہیں۔ جو عمارت کے کام ادھورے پڑے تھے وہ مکمل کرا رہے ہیں اپنی اس اہم میں اشرف کمال قصبہ کے مخیر حضرات بالخصوص رحمانیہ کالج کے پروڈکٹ سے کالج کی ترقی کے لیے مالی مدد کی درخواست بھی کر رہیں ہیں اسی سلسلے میں گزشتہ روز رحمانیہ انٹر کالج میں ایک جدید آلات سے مزین کمپیوٹر لیب کا افتتاح ہوا کمپیوٹر لیب کا افتتاح ممنون احمد نگشن نے بھتیجا کاٹ کر ڈاکٹر ناظم خان نے دیپ جلا کر کیا اس تقریب میں شرکت کی ذہن نشین رہے اس اعلیٰ سطح کی کمپیوٹر لیب کا قیام ڈاکٹر ناظم اور ممنوع احمد نگشن جیسے قوم و ملت کے خیر خواہ ہی کی بھلائی کی کوشش کے سبب ہی کالج میں لیب قائم ہو سکی ہے تقریب کے مہمان خصوصی نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر ناظم ہمارے خطے کا وہ درخشاں ستارہ ہے جو دنیا کے

اقی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہا ہے نگشن نے مزید کہا کہ ڈاکٹر ناظم تعلیم کے میدان میں مدد کرنے کے لے ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں اور اس کمپیوٹر لیب کا قیام بھی ان کے تعاون ہی سے ہوا ہے ابھی ہمیں رحمانیہ کالج کو پیش انجینئرنگ تکنیکی انتظامیہ کے ساتھ مقابلہ کرنا ہے اور رفتہ رفتہ اپنی منزل مقصود تک پہنچنا ہے کمپیوٹر کے اس دور میں ہمارے طلباء وطالبات کس سے پیچھے نہ رہیں کمپیوٹر لیب سے بھرپور استفادہ حاصل کریں اس لیب کے ذریعہ بچوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم ہوں گے ایسے مختصر خطاب میں نگشن نے تجویز کیا کہ انشاء اللہ جلد ہی کالج کا فقدان کی تقریب میں کالج اسٹاف کے علاوہ شہر کے معززین ومتولین حضرات کی موجودگی نے تقریب میں چار چاند لگا دیے اس موقع پر کالج کی پرنسپل ڈاکٹر رضیہ سلطانہ سنیئر اشرف کمال نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

کھیلوں میں حصہ لیں تو اسے ذریعہ معاش بھی بنایا جاسکتا ہے: چاندنی رانا

دیوبند۔ دیوبند تحصیل کے گاؤں چندپور میں منعقدہ کھیل مقابلے میں سوئمنگ پول جونیئر ریس میں شملانہ گاؤں کے بیک نے پہلا بازیگروں کے زمرے میں سوئمنگ پول جونیئر ریس میں انشکا نے پہلا مقام حاصل کیا اسی طرح لڑکوں کے زمرے میں سوئمنگ پول ریس مقابلہ میں ستلاجا اور دیوانے پہلا اور لڑکوں کے زمرے میں جڈوسے پانڈا گاؤں کے گورو نے پہلا مقام حاصل کیا جبکہ والی بال سینئر ہاز مقابلہ میں شملانہ گاؤں کی فاتح قرار پائی اور گاؤں چندپور کی ٹیم نے دوسرا مقام حاصل کیا ۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے والی اناؤنسر بلاک پرکھ چاندنی رانا نے کہا کہ کھیل ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔

دارالعلوم دیوبند کے طلبہ کی مرکزی انجمن مدنی دارالمطالعہ کا اجلاس اختتام پذیر

دیوبند، 6/جنوری (ایچ ایف خان)۔ دارالعلوم دیوبند کے طلبہ کی مرکزی انجمن مدنی دارالمطالعہ کا اختتامی اجلاس دارالعلوم دیوبند کی قدیم دارالحدیث کے وسیع وعریض ہال میں منعقد ہوا، اجلاس کی صدارت استاد حدیث وتفسیر دارالعلوم دیوبند مولانا مفتی خورشید انور گیاوی نے کی۔ اجلاس کا آغاز مولوی محمد فرحہ کی تلاوت سے ہوا اور مولوی محمد معین گونڈوی نے شانِ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا، بعد ازیں کلام اللہ اور نعت نبی کے بعد مولوی ارقم سلطانپوری نے رپورٹ شعبہ خطابت، مولوی عبید اللہ امبیڈکر نگری نے رپورٹ لائبریری اور مولوی انعام الحق بجنوری نے رپورٹ شعبہ صحافت پیش کیں جب کہ مولوی محمد امجد بجنوری نے شرکاء محفل کی خدمت میں عقیدت ومحبت اور تشکر وامتنان کے پھول نچھاور کیے، مولوی دلشاد آبادی نے تحریک صدارت پیش کی، جس کی مولوی ارسلان اعظمی نے سب کی طرف سے پرزور تائید وتوثیق کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں استاد حدیث وتفسیر دارالعلوم دیوبند مولانا مفتی خورشید انور گیاوی نے طلبہ کو انجمن کے ذریعہ آگے بڑھنے کی ترغیب دی اور دعاؤں سے نوازا۔ پروگرام میں تین مختلف موضوعات پر ایک تقریری مسابقہ بھی ہوا جس میں مدارس ومساجد سے مسلمانوں کا ارتباط وقت کی اہم ضرورت کے موضوع پر مولوی ابوطلحہ سنوی نے تقریر پیش کی۔ عقیدہ ختم نبوت اور اس کی حفاظت کا طریقہ کار کے اہم عنوان پر مولوی فرمان شاہی نے تقریر پیش کی اور سورہ نور کی روشنی میں حسن معاشرت کی تعلیم کے موضوع پر مولوی عمر منصور پوری نے تقریر پیش کی۔ اس مسابقے میں پوزیشن لانے والے احباب کو پروگرام کے اخیر میں انعامات سے نوازا گیا۔ بعدہ طلبہ میں ذوق مطالعہ کو پروان چڑھانے کے لیے مولانا عبدالرشید نعمانی علیہ الرحمۃ کی مشہور کتاب امام ابن ماجہ اور علم حدیث سے چند سوالات کے گئے جس میں شرکاء نے کافی دلچسپی کا مظاہرہ کیا، اجلاس میں ایک کوئز پروگرام کے مشمولات و مضامین کے تعلق سے بھی تھا۔ جس کی ذمہ داری مولوی حسان عمر کیرتھری اور مولوی محمد دلشاد ورنگھوئی نے بحسن وخوبی انجام دی صحیح جواب دینے والے احباب کو مولانا بدر عالم عرشی کی چار جلدوں پر مشتمل معرکۃ الآرا کتاب ترجمان السنۃ انعام میں دی گئی۔ آخیر میں علامہ دیوبند اور علامہ کلام ایران کی وقیع خدمات کے عنوان پر ایک دلچسپ علمی مکالمہ بھی پیش کیا گیا۔ مکالمہ پیش کنندگان میں مولوی عمار بردوالی، مولوی زید بجنوری، مولوی شیخ اللہ الکبیر نگری، مولوی عبد الباسط سنوی، مولوی محمد عمار شامل تھے۔ اس دوران کثیر تعداد میں طلبہ موجود تھے۔

آوارہ کتوں اور بندروں کو پکڑوانے کا مطالبہ

دیوبند۔ شہر میں خوفناک کتوں کا خوف بنا ہوا ہے گلیوں کے اردگرد گھومنے والے کتے موقع دیکھتے ہی راہ گیروں پر جھپٹ پڑتے ہیں جس کے سبب لوگوں میں دہشت کا ماحول بنا ہوا ہے شہر کے لوگوں نے نگر پالکا کا انتظامیہ سے آوارہ کتوں کو پکڑوانے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہر میں شاید ہی کوئی گلی ایسی بچی ہو جہاں ان دنوں کتے گھومتے ہوئے نہ دکھائی دے رہے ہوں، عالم یہ ہے کہ بھی بھی کوئی کتا کسی بھی راہگیر پر جھپٹ پڑتا ہے۔ جس کے بچوں کا سڑک پر نکلنا بھی مشکل ہو گیا ہے، چند روز قبل ایک محلہ میں کتے نے ایک بچے کو کاٹ کر زخمی کر دیا تھا، وہیں ایک محلہ میں راگیر پر کتوں کے جھنڈ نے حملہ کر دیا تھا جس میں وہ شدید زخمی ہو گیا تھا۔ کیش بیتی، وکاس گرگ، گردیپ سنگھ، راجیش، عادل، عاقل، سلمان، ریاست، جوت سنگھ، راجو سنگھ، منوج نوٹیہ کار، رہال سنگھل، سہیل، شاہد، دلاور، جنید، شہاب وغیرہ نے بتایا کہ سڑکوں پر کتوں کے جھنڈ موجود رہتے ہیں جو آئے دن سڑک سے گزرنے والے مسافروں کو کاٹ رہے ہیں۔

حضرت سید شاہ شمس الدین میاں کے عرس پر مشاعرہ 12 کو

شاہ جہاں پور:6جنوری (پی این ایس) محلہ محلہ کچا کٹرا میں واقع حضرت سید شاہ شمس الدین میاں کے سالانہ عرس شریف کے موقع پر 12 جنوری کو عظیم الشان مشاعرہ منعقد ہوگا جس میں مقامی شعراء کے علاوہ راشد حسین راہی، اصغر یاسر، حمید خضر، گیانندر موہن گیان، عشرت صغیر قیصر، سہل، احمد آصفی، وکاس سونی نوراج، پارس شرما، غلیق شوق، عیب، فرحان، وچن اور دیگر شعراء کرام شرکت کریں گے ان کے علاوہ بھی شعراء کو مدعو کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع سجادہ نشین اقبال حسین عرف پھول میاں نے دیتے ہوئے عوام سے عرس شریف میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

مہا کمبھ کے نام پر ہو رہا ہے سائبر فراڈ، پولیس نے جاری کی ویڈیو

پریاگ راج:6جنوری (پی این ایس) مہا کمبھ 2025 پریاگ راج میں منعقد ہو رہا ہے۔ مہا کمبھ 13 جنوری کو پریاگ راج کے سنگم علاقے میں سکر سنکرانتی کے شبھ موقعے پر شروع ہوگا۔ اس دوران پریاگ راج میں ساہسر جرم بھی سرگرم ہو گئے ہیں۔ اس ساہسر کرائم سے بچنے کے لیے اتر پردیش پولیس نے ایک ویڈیو جاری کیا ویڈیو کے ذریعے لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ ساہسر کرائم سے کیسے بچ سکتے ہیں۔ پولس نے لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ مہا کمبھ 2025 کو لے کر ساہسر جرم سرگرم ہو گئے ہیں۔ وہ ٹول بک کر وا کر یا باری کر وا کر بھیج کر آپ کو اپنا شکار بنا لیں گے اور پلک جھپکتے ہی آپ کے اکاؤنٹ سے رقم نکال لیں گے۔ اس لیے آپ چوکنا رہیں۔ دراصل، پریاگ راج میں شروع ہونے والے مہا کمبھ 2025 کو لے کر ساہسر جرم سرگرم ہو گئے ہیں۔ ساہسر جرائم پیشہ افراد نئے طریقوں سے لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یوپی پولیس انتظامیہ نے اسے روکنے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ جھانسی میں یوپی پولیس نے اپنے سوشل میڈیا ''X'' پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا ہے۔ اس ویڈیو کے ذریعہ لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ ساہسر کرائم سے کیسے بچ سکتے ہیں۔ پولس نے لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ مہا کمبھ 2025 کو لے کر ساہسر جرم سرگرم ہو گئے ہیں۔ وہ ٹول بک کر وا کر یا باری کر وا کر بھیج کر آپ کو اپنا شکار بنا لیں گے اور پلک جھپکتے ہی آپ کے اکاؤنٹ سے رقم نکال لیں گے۔ پولس کا کہنا ہے کہ سائبر جرائم کو روکنے کے لیے ہم ہر طرح کی کوشش کر رہے ہیں۔

شہید کی قربانی قوم کی زندگی ہوتی ہے: یوگی

میڈیا گروپ کے زیر اہتمام شوریہ سمان-2025 پروگرام سے وزیر اعلیٰ کا خطاب

لکھنؤ:06 جنوری (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ شہید کی قربانی قوم کی زندگی ہوتی ہے۔ ملک، مذہب کے لئے قربانی ہونے والی لمبی فہرست ہمیشہ سے سماج کو نئی زندگی دیتی رہی ہے۔ پیر کو ایک میڈیا گروپ کے زیر اہتمام شوریہ سمان-2025 پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فوجی سروی، گرمی اور بارش کی پرواہ کے بغیر ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس وقت بھی جب درجہ حرارت منفی 20، 25-10 ہے، مدراسا کے سپاہی دن رات ملک کی سرحدوں پر کھڑے ہیں اور پولیس فورس کے جوان مسلسل گشت کر رہے ہیں اور لوگوں کے ذہنوں میں تحفظ کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ اگر معاشرہ آرمی، پیراملٹری، پولیس فورس کے جوانوں کا احترام نہیں کرتا یا شہداء کے خاندانوں کا خیال نہیں رکھتا تو اس کا مطلب ہے کہ ہم اپنی قومی ذمہ داریاں نبھانے کے قابل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1965-1971 میں پاکستان کے خلاف جنگ میں حصہ لینے والوں، شہیدوں کے اہل خانہ، ہندوستانی فوج کے جوانوں اور ملک کے اندر مختلف آپریشنز میں حصہ لینے والے یا لاگو فرض جیسے کے اہل خانہ کو یہاں اعزاز سے نوازا گیا۔ سیکورٹی کے بغیر مہذب معاشرے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ آزادی کا احساس ہونا چاہیے، لیکن ہماری آزادی دوسروں کی آزادی میں رکاوٹ نہیں بننی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب کے دیئے ہوئے آئین کے مطابق سماجی کی پہلی شرط گنڈ گونس ہے۔ گنڈ گونس کے قیام کے لیے ہر رات کام کرنے والے فوجیوں کو عزت دینا قومی ذمہ داریوں کو نبھانے کے مترادف ہے۔2017 سے پہلے اور اب کے اتر پردیش میں فرق بتاتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2017 سے پہلے کوئی بھی محفوظ نہیں تھا۔ نوجوان کے مستقبل کے کھیلا جا رہا تھا۔ اس کے پاس کوئی نوکری یا روزگار نہیں تھا۔ یوپی کی شناخت فسادزدہ اور انارکی ریاست کے طور پر کی گئی تھی۔ آج اتر پردیش محفوظ ہے۔ ریاست میں تمام پروگراموں کا اعتقاد بے ساختہ جذبے کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ نظام وہی ہے، صرف حکومت کا چہرہ بدلا ہے۔ یہ وہی ریاست ہے جہاں پہلے کوئی سرمایہ کاری نہیں کرتا تھا۔2017 سے پہلے ہر امتحان کا پیپر کی اور شفافیت پر سنگین سوالات اٹھائے جاتے تھے۔ ہر ہفتے دو تین بڑے فسادات ہوتے تھے لیکن آج ریاست فسادات سے پاک ہے۔ یہ ریاست ہے جو زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی دعوت دیتی ہے۔ یہ وہ ریاست ہے جو بغیر کسی امتیاز کے میرٹ کی بنیاد پر سرکاری اور نجی شعبوں میں ملازمتوں اور روزگار کی ضمانت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسی ریاست میں جہاں 40 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری دستیاب نہیں تھی، آج 40 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں، جس سے 25.1 کروڑ ملازمتوں کی ضمانت دی گئی ہے۔ بدلے ہوئے حالات کی بنیاد سماجی اور امن و امان کی بہتر صورتحال میں ہے۔ اس کے لیے ہم نے اپنے سپاہیوں کھی کھو دیا ہے۔2017 میں ریاستی حکومت نے ایک پالیسی بنائی کہ اگر کوئی فوجی (فوج، ہوم فوجی، پولیس فورس) شہید ہوتا ہے تو اس کے خاندان کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ ہم نے 50.1 لاکھ سے زیادہ پولیس اہلکاروں کی خالی آسامیوں کو پر کیا۔ یوگی نے کہا کہ 2017 سے پہلے پولیس بھاگتی تھی اور مجرم دوڑاتے تھے۔ آج مجرم سانس لیتا ہوا مر رہا ہے۔ پولیس مجرموں اور ان کے آقاؤں کو پہنچ گئی ہے۔ پر لے جاری ہے۔ یہ نئے ہندوستان کے نئے اتر پردیش کی بدلی ہوئی شکل ہے۔ یہاں تحفظ بھی ہے عزت بھی ہے اور پہچان بھی۔

خواتین میں سروائیکل کینسر کے بارے میں بیداری کے لیے وزیر ٹرانسپورٹ نے ہاف میراتھن کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

لکھنؤ:6 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کے ٹرانسپورٹ کے وزیر مملکت (آزاد چارج) دیا شنکر سنگھ نے آج 1090 چوراہے پر سروائیکل کینسر بیداری کے لیے ہاف میراتھن پروگرام کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ یہ صحت کی سب سے بڑی دوڑ ہے۔ میراتھن کا آغاز یوگان میں 500 سال قبل صبح وہاں کے فوجیوں نے جیت کے لیے جوش و جذبے کے اظہار کے لیے کیا تھا۔ اس وقت وہاں کے فوجی تقریباً 195.42 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر چکے تھے۔ آج آپ سب لکھنؤ کی سرزمین پر بیداری پیدا کرنے اور ہندوستان میں رائج اس طرح کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے جمع ہوئے ہیں۔ یقیناً اس تحریک کے لرحم اس اہم لڑائی سے باہر نکل سکیں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ اس سے لاکھوں لوگ ٹھیک ہو جائیں گے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ سمرتا سیوا اسنستھان کا یہ پروگرام سماجی تحفظات کے تئیں ان کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ادارہ معاشرے کے مختلف طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ یہ ہاف میراتھن اس سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس ملک کے لوگ صحت مند ہوں۔ وہاں اسپتال کی کم سے کم ضرورت ہے۔ میری خواہش ہے کہ لوگ اس میراتھن سے تحریک لیں اور صحت مند رہیں اور ریاستی حکومت کی جانب سے میں یہاں آنے والے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ سمرتا سیوا اسنستھان کے زیر اہتمام یہ ہاف میراتھن خواتین میں سروائیکل کینسر کے بارے میں بیداری پھیلانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ یہ تقریب معرفہ لوگوں کو صحت مند رہنے کی ترغیب دیتی ہے بلکہ معاشرے میں بیداری پیدا کرنے میں بھی مدد دیتی ہے۔

مستحق مریضوں کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج

اتر پردیش میں آیوشمان بھارت - پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت ملک میں سب سے زیادہ ہسپتال درج ہیں: ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک

لکھنؤ: آیوشمان یوجنا کے تحت ملک میں سب سے زیادہ اسپتال یوپی میں درج ہیں۔ 13.5 کروڑ لوگوں کے لیے کارڈ بنائے گئے ہیں۔ اتر پردیش کے کل 5834 اسپتالوں میں لوگوں کو آیوشمان یوجنا کا فائدہ مل رہا ہے۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت 2949 سرکاری اور 2885 نجی اسپتال درج ہیں۔

اتر پردیش میں آیوشمان بھارت - پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت ملک میں سب سے زیادہ اسپتال درج ہیں۔ اس میں سرکاری اور نجی اسپتال شامل ہیں۔ مستحق مریضوں کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے ہدایت دی ہے کہ زیادہ سے زیادہ اہل مریضوں کا مفت علاج کیا جائے۔

اتر پردیش کے کل 5834 اسپتالوں میں لوگوں کو آیوشمان یوجنا کا فائدہ مل رہا ہے۔ ڈپٹی سی ایم برجیش پاٹھک نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت 2949 سرکاری اور 2885 نجی اسپتال درج ہیں۔ جو پورے ملک میں سب سے زیادہ ہے۔ اس اسکیم کے تحت ریاست کے تمام سرکاری میڈیکل کالجوں، ضلعی ٹرامہ سینٹروں اور تمام کمیونٹی ہیلتھ مراکز کو درج کیا گیا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ 10 دسمبر 2024 تک ریاست کے کل 43.7 کروڑ ہدف والے مستفیدین میں سے 13.5 کروڑ مستفیدین کے لیے آیوشمان کارڈ بنائے گئے تھے۔ آیوشمان کارڈ بنانے کے معاملے میں اتر پردیش ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ اس اسکیم کے تحت اہل خاندانوں کو تلاش کر کے گولڈن کارڈ بنائے جا رہے ہیں۔ تقریباً 92 فیصد اہل خاندانوں میں، کم از کم ایک رکن کو گولڈن کارڈ ملا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ 10 دسمبر 2024 تک ریاست میں 93.53 لاکھ اہل مریضوں کا مفت علاج ہوا ہے۔ ان مریضوں کے علاج پر 8483 کروڑ روپے خرچ ہوئے۔ قائدہ اٹھانے والوں کی مدد کرنے اور سرکاری ہسپتالوں میں علم سے متعلق کام کو عمل کرنے کے لیے مینیجر فیسلیٹیشن ایجنسی (BFA) کا انتخاب کیا گیا ہے۔ آیوشمان مترس کو تنظیم کے ذریعے تعینات کیا گیا ہے۔ جو مستحق مریضوں کی مدد کر رہے ہیں۔

پولس بھرتی بورڈ پر پہنچے سینکڑوں امیدوار

تین سال قبل ہوئی بھرتی کے نتائج کے اعلان کا کیا مطالبہ

لکھنؤ:6 جنوری (پی این ایس) پیر کو سیکٹروں امیدوار احمد حاقی لکھنؤ کے دھوان سمجا روڈ پر واقع پولیس ریکروٹمنٹ بورڈ میں جمع ہوئے اور احتجاج کیا۔ امیدوار تین سال قبل ہونے والی ریڈیو آپریٹر بھرتی کے نتائج کا اعلان کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ امیدواروں کا کہنا تھا کہ تین سال قبل کی گئی بھرتیوں کا نتیجہ جاری کیا جائے۔ پریاگ راج کے ایک امیدوار گنگم نے بتایا کہ ریڈیو آپریٹری بھرتی کا امتحان جنوری 2022 میں جاری کیا گیا تھا۔ امتحان کے بعد جنوری 2025 تک بھی اس کا نتیجہ جاری نہیں کیا گیا جبکہ عدالت نے بھرتیوں کے حوالے سے کوئی پابندی نہیں لگائی۔ ہم یہاں پانچویں مرتبہ احتجاج کر رہے ہیں۔ اس سے پہلے بھی جب میں آیا تو بتایا گیا کہ کارروائی ہو رہی ہے۔ امیدوار مذکور نے بتایا کہ جب ہم دو نومبر کو بھی یہاں آئے تھے تو ہمیں یقین دلایا گیا تھا کہ دو ماہ میں کچھ مثبت نتائج سامنے آئیں گے لیکن آج تک ایسا کچھ نہیں ہوا۔ ہم نتائج کے اجراء کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایک اور امیدوار نے کہا کہ جسمانی معائنہ مشکل ہوتا جائے گا کیونکہ وقت بڑھتا جائے گا۔

گلن اور کہرے کے درمیان ہو سکتی ہے بارش

لکھنؤ:6 جنوری (پی این ایس) سردی نے ریاست میں مشرق سے مغرب تک تباہی مچا رکھی ہے۔ سرد ہوائیں اور کوہاڑیوں کو ٹھٹھرا کرنے والی سردی میں اضافہ کر رہی ہے جبکہ بارش بھی سرد موسم میں داخل ہونے جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ریاست کے شمال مغربی علاقوں سہارنپور، مظفر نگر، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رام پور، سنبھل، بلی گڑھ، گوتم بدھ نگر، غازی آباد، میرٹھ میں الگ الگ مقامات پر ہلکی بارش کا امکان ہے۔ پیر کو باغپت، یوپی کے مغربی حصے اور دہلی سے متصل علاقوں میں ہلکی بارش ہوئی۔ راجدھانی دہلی میں بارش کے ساتھ ژالہ باری بھی ہوئی، ریاست کے بیشتر علاقوں میں درجہ حرارت پھر گرنے اور کوہاڑ بڑھنے کا امکان ہے۔ پیر کو ریاست کے بیشتر علاقوں میں گھنا کہر اچھایا رہا تھا اور کئی علاقوں میں کار کرگی صفر تک پہنچ گئی تھی اور بارہ بنکی، کانپور، ایودھیا، اعظم گڑھ میں کار کرگی صفر ہو گئی تھی اور نقل و حرکت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ گاڑیوں کی رفتار سست ہو گئی تھی۔ آج اتر پردیش محفوظ ہے۔ ریاست میں تمام پروگراموں کا اعتقاد بے ساختہ جذبے کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ نظام وہی ہے، صرف حکومت کا چہرہ بدلا ہے۔ یہ وہی ریاست ہے جہاں پہلے کوئی سرمایہ کاری نہیں کرتا تھا۔2017 سے پہلے ہر امتحان کا پیپر کی اور شفافیت پر سنگین سوالات اٹھائے جاتے تھے۔ ہر ہفتے دو تین بڑے فسادات ہوتے تھے لیکن آج ریاست فسادات سے پاک ہے۔ یہ ریاست ہے جو زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی دعوت دیتی ہے۔ یہ وہ ریاست ہے جو بغیر کسی امتیاز کے میرٹ کی بنیاد پر سرکاری اور نجی شعبوں میں ملازمتوں اور روزگار کی ضمانت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایسی ریاست میں جہاں 40 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں، جس سے 25.1 کروڑ ملازمتوں کی ضمانت دی گئی ہے۔ بدلے ہوئے حالات کی بنیاد سماجی اور امن و امان کی بہتر صورتحال میں ہے۔ اس کے لیے ہم نے اپنے سپاہیوں کھی کھو دیا ہے۔2017 میں ریاستی حکومت نے ایک پالیسی

ہنگامہ آرائی کر کے کیا احتجاجی مظاہرہ: چڑیا گھر کے پاس لاش رکھ کر کیا جام

بربمبھوج کے دوران جھگڑے میں جان کی بازی ہار گیا دھرمیندر

گورکھپور:6 جنوری (پی این ایس) مکھیریا میں قتل کے بعد پیر کو جب دھرمیندر نشاد کی لاش رام گڑھتال میں ان کے گھر پہنچی تو گھر والوں نے چڑیا گھر کے قریب سڑک پاک کر دیا۔ جمعہ کو گلبریہ میں بربمبھوج پروگرام میں جھگڑے کے بعد ملزمین نے دھرمیندر نشاد پر حملہ کیا۔ الزام ہے کہ دو دن پہلے بربما بھوج کے دوران دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑا ہوا تھا۔ پھر بات لڑائی تک پہنچ گئی۔ اس دوران دونوں طرف سے شدید زخمیوں کو علاج کے لیے میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔ بارگدھی نواحی مومین میں ہفتہ کی رات برہم بھوج میں شرکت کے لیے آئے ایک رشتہ دار کا گاؤں کے نوجوانوں سے کسی پر چھیڑنے پر جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد کچھ ہی فاصلے پر واقع شرس کے دکان پر دونوں فریقوں کے درمیان لڑائی شروع ہو گئی۔ اس میں ایک طرف کے دو نوجوان شدید زخمی ہو گئے۔ دونوں میڈیکل کالج میں زیر علاج تھے۔ اس میں کھوریملاتے کے رام گڑھ کے رہنے والے دھرمیندر نشاد کو مبہ میں تھے۔ ان کا وینٹی لیٹر پر علاج کیا جا رہا تھا۔ دریں اثنا، دھرمیندر نشاد کا تواری رات دیر گئے انتقال ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ برگدھی کے ایک اور گاؤں سمہورا کے رہنے والے پراپرٹی ڈیلر ژال نشاد اور اس کے تین چار دوست بھی بربمبھوج میں شرکت کے لیے آئے تھے جن کے ساتھ جھگڑا ہوا۔ ملزم چہرے پر پراچ دکان پر دیسی شراب پیتے گیا۔ کچھ دیر بعد دھرمیندر نشاد برگدھی کیتن کے رہنے والے بہادر نشاد کے ساتھ دکان کے قریب پہنچ گئے۔ وہاں دیکھ کر دوسری طرف کے لوگ جھگڑنے لگے۔ دونوں فریقوں کے درمیان جھگڑے کے دوران انکل نشاد کے ساتھ آنے والے نوجوانوں نے دھرمیندر اور بہادر قریب ہی رگھی اینٹ سے چان لیوا حملہ کیا۔

حقوق العباد کی ادائیگی ہر مومن مرد عورت پر ضروری ہے: مفتی ابوالعرفان

مدرسہ ستاریہ رضویہ مچھلی محال شاخ فرنگی محل میں انبر فاؤنڈیشن کے ذریعے ضرورت مند بچے بچیوں میں گرم کپڑے تقسیم

لکھنؤ 6 جنوری/ چلے کی سرپرستی مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ سرپرست آل انڈیا محمدی مشن، بہمان خصوصی ضیافت علی انبر فاؤنڈیشن نے کیا۔ جلسے کا آغاز اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن مجید سے ہوئی جس کی تلاوت مولانا قصامی الوارث استاد مدرسہ رضویہ مچھلی محال نے کی اور نعت و منقبت کا نظرانہ حافظ شاہنواز عالم و دیگر طلبہ و طالبات نے پیش کیا مدرسہ ستاریہ رضویہ مچھلی محال شاخ فرنگی محل میں انبر فاؤنڈیشن کے ذریعے 200 مطالقی ضرورت مند بچے بچیوں کو گرم کپڑے تقسیم کیے گئے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ نے کہا کہ اسلام میں عبادت کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ متقی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی گئی نعمتوں کو لوگوں پر تقسیم کرتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ مجھ کو عطا فرمایا ہے وہ میں اس کے بندوں کو بانٹتا ہوں اور اس کو فضل جمع نہیں کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہاری اللہ تعالیٰ کا دوست ہوتا ہے جو اپنی مخلوق کا نوالہ بھی لوگوں کو دے دیتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اہل بیت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دوسرے مسلمانوں کا بھی بہیں تعاقات کا حال تھا اور اپنے بعد کے لیے انہوں نے اپنا مال و دولت غریبوں اور یک کاموں کے لیے وقف کر دیا افسوس ہے کہ ان اوقات لوگوں برباد کر کے نعامت میں خیانت کر کے دنیا و آخرت برباد کر رہے ہیں۔ کاش کہ ایمان والے اس پر توجہ دیں اور انفرادی یا اجتماعی طاقتوں بیت المال قائم کر کے ملت اسلامیہ کو فروغ دیں۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ شازیہ حسن سدر مدیرہ فاؤنڈیشن لکھنؤ کی طرف سے عام جینتا کی ہر قسم پریشانیوں کو دور کرنے کی ممکن کوشش کی جا رہی ہے جس میں ضرورت مندوں کی میڈیکل اور تعلیم پر زیادہ زور دیا جا رہا ہے۔ انبر فاؤنڈیشن کے ذریعے خاص طور سے غریب بچے بچیوں کی اسکول کی فیس کا انتظام، کلکٹر بنایا پروگرام کے ذریعے انٹر پاس بچیوں کی پری ایل ایس کوچنگ، انٹر پاس بچوں کے لیے فری کمپیوٹر کورس کا پروگرام، ضرورت مند لوگوں کی آنکھوں کی جانچ، چشمہ و موتیا بند کا اپریشن، فری ضرورت مند بچوں کو گرم کپڑے، سلائی فری تقسیم کیا جا رہا ہے جس میں عوام الناس کا بھرپور تعاون مل رہا ہے جس کے ہم سبھی کے بہت شکر گزار ہیں انبر فاؤنڈیشن خصوصی طور پر ضرورت مند کی خدمت کے لیے اور بھی طریقے پر کام کر رہا ہے انشاء اللہ جلد ہی ہم اور پروگرام کے ذریعے عوام الناس کی مدد کرنے کی کوشش کریں گے۔ اجلاس کا اختتام مفتی ابو العرفان میاں فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ کی دعا اور سلام و کلام سے ہوا جس میں ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے دعا کی گئی۔ جلسے میں تشریف لائے سبھی حاضرین کا خاص طور سے شکریہ ادا کرتے ہوئے والوں میں قاری مبارک، محمد مجد خالد، ایڈوکیٹ فیضان فرنگی محلی و میرزا ان انتظامیہ کمیٹی بذات درد۔

اسکالرشپ اور فیس ری ایمبرسمنٹ اسکیم کی تبدیلی

محکمہ سماجی بہبود وزیر اعظم کے ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم کے اصول پر کام کر رہا ہے: اسیم ارون

لکھنؤ:6 جنوری (پی این ایس) سماجی بہبود کے ریاستی وزیر مملکت (آزاد چارج) اسیم ارون نے آج تعلیمی اداروں کے سربراہان کے ساتھ اسکالرشپ اور فیس کی بھرپائی (ری ایمبرسمنٹ) سے متعلق مختلف ٹکٹ پر آن لائن میٹنگ کی۔ اس میں انہوں نے اسکالرشپ اور فیس ری ایمبرسمنٹ اسکیم کی تبدیلی کے لیے پیدا ہونے والے مسائل / ٹکٹ پر سب سے تجاویز طلب کیں۔ سماجی بہبود کے وزیر نے کہا کہ محکمہ اسکالرشپ / فیس ری ایمبرسمنٹ اسکیم میں جامع بہتری لانے کے لیے پرعزم ہے جس کا مقصد اس کو مزید آسان، موثر، شفاف اور مستحقین کے لیے فائدہ مند بنانا ہے۔ اس سلسلے میں تعلیمی اداروں سے تجاویز طلب کی جا رہی ہیں۔ موصول تجاویز کے مطابق اسکالرشپ پالیسی کو بہتر بنایا جائے گا تاکہ مستقبل میں طلباء کو اسکالرشپ اور فیس ری ایمبرسمنٹ کے لیے غیر ضروری تکلیف اور پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سماجی بہبود کے وزیر نے کہا کہ اس کے لیے باہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس نے فائدہ اٹھانے والوں کی توقعات، نظام میں ممکنہ خامیوں وغیرہ کا جائزہ لینے کے بعد اور متعلقہ ٹکٹ پر گہرائی سے غور اور تفصیلی مطالعہ کے بعد نشاندہی کی ہے۔ اس اسکیم سے متعلق سب سے چھوٹے چیلنجز اور ان کے نتائج کے ازالے کے لیے ممکنہ بہتری کی نشاندہی کرتے ہوئے ایک پیپر تیار کیا گیا ہے۔ سماجی بہبود کے وزیر نے اسٹیک ہولڈروں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس پیپر کا مطالعہ کریں اور اس سلسلے میں اپنی قیمتی تجاویز کو مقررہ وقت کے اندر پہنچانے کو یقینی بنائیں۔ ای ایڈریس میل asim@asimarun.in پر 10 جنوری تک یہ تجویز فراہم کریں۔ جناب اسیم ارون نے کہا کہ اسکالرشپ اور فیس ری ایمبرسمنٹ سے متعلق مسائل کے حل سے متعلق ٹکٹ جن پر مقالے میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے وہ اعلیٰ زیر نظر ہیں۔ تدبیلی کے اس عمل کو تجاویز پر غور کے بعد ہی حتمی شکل دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعاون اسکالرشپ اور ایمبرسمنٹ طلباء کو، کورسکالرشپ اور فیس ری ایمبرسمنٹ کے ٹکٹ پر، سماجی بہبود کی ویب سائٹ پر، ٹیلیفون پر، میگا میٹنگز اور پبلک ہیرنگز کے ذریعے فراہم کیا جائے گا۔ میٹنگ میں محکمہ سماجی بہبود کے پرنسپل سکریٹری جناب کے رویندر ناتک نے وزیر موصوف کو یقین دلایا کہ ان سے موصول رپورٹ خطوط کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ کم سے کم کمیٹیوں کی تعداد بڑھانے کے سلسلے میں تیزی سے کام کریں۔

کسانوں اور مویشی پروں کو دودھ کے بقایا جات کی ادائیگی 15 جنوری تک کی جائے: دھرم پال سنگھ

مہا کمبھ میلہ 2025 میں پراگ کے 50 اسٹال لگائے جائیں گے

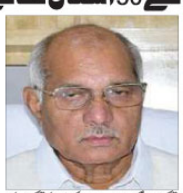

لکھنؤ: 06 جنوری۔ اتر پردیش کے وزیر برائے دودھ ترقیات جناب دھرم پال سنگھ نے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ مہا کمبھ میلہ 2025 میں پراگ کے 50 اسٹال لگائے جائیں اور مصنوعات کے معیار کا پورا خیال رکھا جائے۔ مہا کمبھ میں آنے والے عقیدت مندوں کو خالص، لذیذ اور غذائیت سے بھرپور دودھ کی مصنوعات پیش بنایا جائے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ پراگ مصنوعات کی مارکیٹنگ کے نظام کو مزید مضبوط کیا جانا چاہیے۔ مارکیٹنگ پر زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔ وزیر موصوف نے آج یہاں ودھان بھون میں اپنے دفتر کے کمرے میں محکمہ جاتی کام کا جائزہ لیتے ہوئے یہ ہدایات دیں۔ جناب سنگھ نے کہا کہ کسانوں اور مویشی پروں کو دودھ کی بقایا قیمت کی ادائیگی باقاعدگی سے کی جانی چاہیے اور تمام واجبات کی ادائیگی 15 جنوری 2025 تک کی جانی چاہیے۔ جناب سنگھ نے دودھ یونینوں، سنگھ، دوارانی، متھرا اور جھانسی کو دودھ کی قیمت کی صد فیصد ادائیگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور دیگر دودھ یونینوں کو جلد مکمل ادائیگی کرنے کی ہدایت دی۔ موجودہ مالی سال میں، دودھ کی ترقیات کے وزیر نے دودھ کمیٹیوں کی تشکیل انتظیم کے سلسلے میں جاری کئے گئے اور استعمال کے گئے فنڈ، دودھ کمیٹیوں کے دورے، ڈیری پالنس کی استعمال کی صلاحیت، دودھ کی خریداری، مانع دودھ کی فروخت کے بقایا جات، دودھ کی قیمت کی ادائیگی وغیرہ کا مکمل جائزہ لیا۔ کلومیٹر میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال میں کل 18108 رجسٹرڈ کمیٹیوں کے مقابلے میں 7561 کمیٹیاں کام کر رہی ہیں۔ ضلعی پلان کے تحت 220 دودھ کمیٹیوں کی تشکیل اور 450 دودھ کمیٹیوں کے تنظیم کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ 216 کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں اور 444 کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی ہے۔ اوسط دودھ کی خریداری 28.3 لاکھ لٹر فی یومیہ تھا۔ مانع دودھ کی اوسط فروخت 85.1 لاکھ لٹر فی یومیہ رہی۔ ہر دودھ یونین کی طرف سے دودھ سوسائیوں کا دورہ کیا گیا اور ان کی کارکردگی کی گئی جس میں 27 اگست سے 31 دسمبر 2024 تک 1946 ورکنگ اور 947 نان ورکنگ دودھ سوسائیوں کے دورے کیے گئے۔ ش

جناب سنگھ نے کہا کہ مالی سال 2023-24 کے لیے نند بابا اور گوکل اپوارڈ سے فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست تیار کر اور انہیں اپوارڈ دینے کا عمل جلد مکمل ہونا چاہیے۔ وزیر موصوف نے کانپور، گورکھپور اور لکھنؤ ڈیری پلانٹس کے کام کو ان ڈی ڈی بی کو سونپنے کے سلسلے میں ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ جو بھی زمی کاروائیاں باقی ہیں یا ہلکمل ہیں، انہیں جلد مکمل کیا جانا چاہیے۔ وزیر کو بتایا گیا کہ ڈیری پلانٹ کے حوالے سے این ڈی ڈی بی کے ساتھ کارروائی تیز رفتاری سے جاری ہے اور ایم او یو کا مسودہ بھی بھیج دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں محکمہ دودھ ترقیات کے پرنسپل سکریٹری جناب کے رویندر ناتک نے وزیر موصوف کو یقین دلایا کہ ان سے موصول رپورٹ خطوط کی تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ کم سے کم کمیٹیوں کی تعداد بڑھانے کے سلسلے میں تیزی سے کام کریں۔

ریاستی سطح کے تربیتی سیشن کا کل ریاست اتر پردیش کی طرف سے افتتاح

لکھنؤ:06 جنوری قومی نمونہ سروے 80 ویں راؤنڈ (80 ویں فریکوئنسی) بغیر مشترکہ (80 ویں فریکوئنسی سروے) مشترکہ تربیتی فورس سروے ریاست اتر پردیش کے ذریعہ قومی شماریاتی دفتر (NSO) حکومت ہند کے تعاون سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ چھتراپتی کاپ سوبنت تھیاٹر (تمل، جیت) کے تئیں روزہ ریاستی سطح کے تربیتی اجلاس کا افتتاح کل 07 جنوری 2025 کو یوتا بھون کے قریب واقع ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ شماریات پروگرام 07 جنوری سے شروع ہو کر 09 جنوری 2025 تک جاری رہے گا۔ محترمہ گھوشال نے کہا کہ قومی نمونہ سروے کے 80 ویں ایڈیشن میں صحت کے شعبے کے بارے میں مقداری معلومات کے لیے گھریلو استعمال کے اخراجات کے سروے شامل کیے جائیں گے۔ غیر ضرر بخش شعبے کے اداروں کے سالانہ سروے کے تحت غیر ضرر بخش زرعی کی اقتصادی اور عمل کارکردگی، پیشہ ور گرنگ، تجارت اور خدمات کے شعبوں میں کاروباری اداروں کے آپریشنل خصوصیات پر ڈیٹا اکٹھا کیا جائے گا اور روزگار اور بے روزگاری سے متعلق اعداد و شمار متواتر تربیتی فورس سروے میں جمع کیے جائیں گے۔

اناؤ: شوہر کے قتل کے الزام میں عاشق اور بیوی سمیت تین گرفتار

اناؤ:06 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع اناؤ کے بڑھ پور پولیس نے شوہر کے قتل کے معاملے میں بیوی اور اس کے عاشق سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ سینئر ایس پی سنجے مارے نے پیر کو بتایا کہ گذشتہ چار جنوری کو بڑھ پور اعلاقے میں سنوارا پالی پاس روڈ پر گھر کے باہر میں ایک ڈاکٹر کے یہاں کام کرنے والے 35 سال کے منوج راجپوت کی لاش برآمد کی گئی تھی۔ پانچ جنوری کو اس بابت منوج کے والد تھسیل دار نے بڑھ پور اعلاقے پر معاملہ درج کرا تے ہوئے کہا تھا کہ اس کے بیٹے منوج کو راہل اور دویت نے اپنے ساتھ لے جا کر اس کا قتل کر دیا۔ اس کی لاش جمنا پل کے نیچے کلومیٹر انکیو رجانے والے راستے پر ملی۔ بزرگ نے اپنی بہو دویت پر قتل کروانے اور لاش کو چھپانے کا الزام لگایا تھا۔ ملزمین نے پوچھ گچھ میں بتایا کہ وہ رشتے میں منوج کا ماموزاد بھائی لگتا ہے جس کی وجہ اس کا منوج کی بیوی سے گذشتہ ایک سال سے معاشقہ چل رہا تھا۔ منوج اپنی بیوی کو مارتا۔ پیٹتا اور پریشان کرتا تھا۔ اسی وجہ سے اس کی بیوی نے منوج کا قتل کرنے کے لئے اسے ساڑھے تین لاکھ روپے دینے کی بات کہی اور اسے 15 ہزار روپے ایڈوانس دیئے تھے۔

تیز رفتار اقتصادی ترقیاتی اسکیم کے تحت تصفیہ کے لیے 462.42 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی

لکھنؤ: 06 جنوری۔ ریاستی حکومت نے رواں مالی سال 25-2024 میں تیز رفتار اقتصادی ترقیاتی اسکیم کے تحت ضلع بستی میں عمارت کی تعمیر سے متعلق کام کے لیے 462.42 لاکھ روپے کی منظوری دی ہے۔ منظور شدہ رقم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بستی کے اختیار میں رکھی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جاری کردہ سرکاری حکم نامے کے ایک نقل ضلع مجسٹریٹ بستی کو بھیجی گئی ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق گورنمنٹ پولی ٹیکنک ہرائیہ، بستی کی عمارت کی تعمیر کا کام منظور شدہ وتنڈ سے کیا جائے گا۔ سرکاری حکم نامے میں یہ ہدایت